www.novelsclubb.com
وصل
از قلم عائشہ علی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

وصل

از قلم

عائشہ علی

www.novelsclubb.com

دن کا آغاز ہو چکا تھا جس کی وجہ سے بہت سے طالبعلم اپنی جماعتوں میں تھے لیکن کچھ شریر

اور جوشیلے نوجوان جگہ جگہ منڈلاتے نظر آرہے تھے

ایسے میں اگر غور کیا جائے تو ایک لڑکی گھٹنوں سے عبایا اٹھاے سر پر حجاب لپیٹے بیگ

کندھوں پر ڈالے بھاگ رہی تھی "راستہ پلیز "راستے میں حائل کچھ لڑکیوں سے اس نے کہا

انہیں شاید عادت تھی تبھی فوراً پیچھے ہٹ گئی

"may I come in sir" ایک کلاس کے باہر رک کر اس نے سانس درست کیا

?"

بار ڈپر مار کر چالتے فیض صاحب سرد مہری سے کہتے دوبارہ "no" مسکرا کر پوچھا"

اپنے کام میں مصروف ہوگئے "سر "بہت ہی لجاہت سے کہا "ایک دفع وضاحت کا موقع تو

دیں "آنکھیں ٹپٹپا کر معصومیت سے فاطمہ نے کہا ساری کلاس اسی کی طرف متوجہ تھی

فیض صاحب گہرا سانس لے کر مڑے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وجہ بتائیے کیوں لیٹ ہیں________ہمیشہ کی طرح؟"آخر میں صاف طنز محسوس ہوا

"وہ ناں ایکچولی ہوا یہ کہ میری گھڑی پر پونے آٹھ ہو رہے تھے جب میں گھر سے نکلی

تھی اور آٹھ بجے میں یہی تھی لیکن یہاں آکر پتا چلا کہ میری گھڑی کی ٹائمنگ خراب تھی

اور نو بج گئے ہیں____تو بس یہی وجہ ہے"معصومیت کی انتہا پر وہ تھی کلاس میں

دبی دبی ہنسی گونجنے پر فیض صاحب گھور کر رہ گے

"جگہ پر جائے اپنی اور اگلی دفعہ وقت پر آیے گا"تنبیہ کر کے کہا تو وہ سر ہلاتی اپنی

دوست کے برابر بیٹھ گئ

www.novelsclubb.com

"آج پھر لیٹ؟"لیکچر ختم ہونے پر لیزا نے پوچھا"ہاں یار بس ٹائم کا پتا ہی نہیں چلا"

شرمندگی اسکے لہجہ سے ڈھونڈنے پر بھی نہ ملی"تم نے سر سے جھوٹ بولا ہے؟"لیزا

نے آنکھیں پوری کھول کر پوچھا"او نہیں نہیں گھڑی سچ میں خراب تھی"۔"موبائل پر

دیکھ لیتی مگر آپ کیسے اپنا رکارڈ خراب کر سکتی ہیں"تاسف سے کہتی وہ اٹھی تو فاطمہ

بھی اسکے پیچھے بھری "آہ یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں"۔

وہ ہاسپٹل میں اپنے خالی کیبن میں بیٹھا تھا اس وقت کوئی بھی متوقع پیشنٹ نہیں تھا تو ستانے کی نیعت سے اس نے کرسی سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں مگر دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ سیدھا ہوا "ہیلو زاویار" اسکی کزن پلس زبردستی کی دوست امبر مسکرا کر بولی

امبر اسکے چچا کی بیٹی تھی جو کچھ عرصہ پاکستان رہنے آئی تھی

www.novelsclubb.com

"ہائے" زاویار نے کہا اور اسے ایک نظر دیکھا جو اس وقت ڈائے شدہ بالوں کو کھولے جینز کے ساتھ شرٹ پہنے بیٹھی تھی

"تھک گئے ہو نا؟ کتنی دفعہ کہتی ہوں ریسٹ کیا کرو مگر تم تو ہر وقت ہاسپٹل بیٹھے رہتے ہو" آخر میں خفگی سے کہا زاویار بس سر ہلا کر رہ گیا

لو یہ کافی پیو" اس نے مسکرا کر کہا اور کپ اسکی طرف بڑھایا جو زاویار نے مروت میں تھام لیا" اسکی ضرورت نہیں تھی لیکن تھینکیو" اس نے زبردستی مسکراہٹ سجا کر کہا بکھرے بال، ہلکی داڑھی، شرٹ کے بازو کہنی تک موڑے سرخ آنکھیں جو تھکاوٹ کی وجہ سے تھیں ان پر فریم لیس گلاسس لگائے رف سے حلیہ میں بھی وہ وجیہہ لگ رہا تھا امبر اسکا جائزہ لینے میں مصروف تھی تبھی زاویار نے کھانس کر اسے متوجہ کیا" یہاں کیسے ؟" زاویار کے پوچھنے پر وہ چونکی "ایکچولی بور ہو رہی تھی سوچا تم سے مل لوں" امبر نے میٹھے لہجے میں کہہ کر کندھے اچکائے

www.novelsclubb.com

"ہاسپٹل میں ؟" زاویار نے آبرو اچکا کر پوچھا "ہاں______" اسکے لہجے کا نوٹس لیے بغیر تسلی سے کہا

"حمزہ کی شادی ہے پرسو______ تمہاری ساری تیاری ہے ؟" بال کان کے پیچھے اڑس کر

اسنے نزاکت سے پوچھا

"میں نے کیا تیاری کرنی ہے نہا کر آجاؤں گا" زاویار بربرایا تو امبر نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

"سب تیاری ہے_____تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہوا گر؟___" آخر میں دانستہ بات ادھوری چھوڑی اور اچھے میزبان کی طرح پوچھا

"نہیں میری ساری تیاری ہے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے" امبر نے کہا اور اسکی فکر پر مسکرائی

www.novelsclubb.com

گاڑی سے نکل کر اس نے سامنے کھڑے حمید صاحب کو دیکھا تو مسکرا دی حمید صاحب ریٹائرڈ ٹیچر تھے جو ریٹائرمنٹ کے بعد سے کیفے چال رہے تھے انکی بیوی کئی سال پہلے ہی وفات پا چکیں تھیں فاطمہ انکی اکلوتی اولاد تھی جو یونی کے آخری سمیسٹر میں تھی اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اکثر کیفے میں انکی مدد کرواتی تھی

"اسلام علیکم! پاپا!" فاطمہ کے مسکرا کر کہنے پر وہ متوجہ ہوئے

"وعلیکم اسلام! کیسی ہے میری بیٹی؟" انہوں نے محبت سے پوچھا

"میں تو بلکل ٹھیک ہوں، پر صبح آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی آپ نہ آتے یہاں" اس نے خفگی سے کہا "بیماریاں تو اب عمر کا حصہ ہیں کام کرنا تو نہیں نہ چھوڑنا" وہ نرمی سے کہہ رہے تھے "رہنے دیں اب اتنی بھی کوئی عمر نہیں ہے آپکی" اس نے ناک سے مکھی اڑائی "وہ جو پڑوس میں فٹ سے باباجی رہتے ہیں انکے پوتوں نے انکی اسیویں سالگرہ منائی ہے" اس نے جیسے پتے کی بات بتائی تھی "اچھا بھئی ______زہرہ (شیف) اس سے پوچھ لو کوئی مدد چاہیے ہو تو صبح کی لگی ہے بچی" حمید صاحب اسے لے کر اندر کی طرف بڑھے اور نرمی سے کہا

"زہرہ!!" فاطمہ کے آواز لگانے پر وہ متوجہ ہوئی "جی باجی" فاطمہ کے کہنے پر اسے

کیفے میں سارا اسٹاف باجی کہتا تھا" مدد کرواؤں؟ کوئی کام ہے تو بتاؤ" فاطمہ نے مسکرا کر

کہا جی یہ سبزیاں کاٹنی ہیں" زہرہ کے کہنے پر وہ ٹیبل پر بیٹھ کر سبزیاں کاٹنے لگی

آج اس نے مسلسل تین سرجریز کی تھی تھکاوٹ حد سے سوا تھی وہ جلد از جلد گھر جا کر

آرام کرنا چاہتا تھا اچانک فون کی گھنٹی نے اسے متوجہ کیا

"کیسے ہیں ڈاکٹر صاحب؟" اسکے واحد دوست حمزہ نے مسکرا کر پوچھا

"اللہ کا شکر ہے تو بتا" سنجیدگی سے کہا۔" بلکل ٹھیک ہوں جانی میں_____ کل مہندی

www.novelsclubb.com

پر آجائیں" وہ دونوں بچپن کے دوست تھے

"اچھا!____آنا ہی تھا ویسے میں نے" زاویار نے گویا بتایا

"میں نے کہا یاد کروادوں یہ نہ ہو ڈاکٹر صاحب بھول جائیں" حمزہ نے اسکی مصروفیات پر

طنز کیا پچھلے کچھ دنوں سے دونوں ملے نہیں تھے جس میں زیادہ غلطی زاویار کی تھی

"نہیں جی اتنی فکر نہ کریں آپ نہیں بھولتا" اس نے چبا کر کہا "اوکے جانی" حمزہ مزے سے

بولا

"کسی چیز کی ضرورت ہے تو بتادے میں لیتا آئیں وں گا" زاویار کے کہنے پر وہ دوسری طرف

مسکرایا

"بس آپ کے وقت کی" چرانے کیلیے کہا جسکا خاطر خواہ اثر ہوا۔ "حمزہ شریف!!" اس کے

www.novelsclubb.com

غصہ سے چبا کر کہنے پر حمزہ نے مسکراہٹ روکی "تازہ گجرے لیکر آنے ہیں وہ لے آئیں اور زرا

جلدی آئیں" اسکے کہنے پر زاویار نے سر ہلایا "اور کچھ" اس نے پوچھا "نہیں" وہ دونوں

ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے جب اسکی گاڑی کو جھٹکا لگا" تجھے بعد میں کرتا

فون "زاویار نے کہہ کر کال کاٹی اور باہر نکلا سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جس نے اس

کی گاڑی کو ٹکر ماری تھی "اندھی ہو کیا نظر نہیں آتا "زاویار غصہ سے بولا" تبھی آپکو

یہ چشمہ لگا ہے "فاطمہ نے اسکے چشمے پر چوٹ کی" دیکھ کر چلاتا ہے بندا کتنا نقصان

ہو گیا میری گاڑی کا "فاطمہ نے اسے شرم دلانا چاہی جو کھڑا اسے گھور رہا تھا" دماغ

گھر چھوڑ کر آئی ہیں؟ ڈرائیونگ آتی ہے؟" زاویار کے پوچھنے پر فاطمہ نے آنکھیں چھوٹی

کیں "آتی ہے مجھے ڈرائیونگ سمجھے" فاطمہ کو بے عزتی محسوس ہوی۔۔

اس عجیب بے وقوف لڑکی سے بحث لگانا اسے سراسر بے وقوفی لگ رہی تھی تبھی اسے

وہیں چھوڑتا بڑبراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا

"گاڑی چلانی آتی نہیں ہے" اسکی بڑبراہٹ فاطمہ نے واضح سنی اسکا بحث چھوڑ کر جانا

فاطمہ کو اپنی توہین لگا تھا

www.novelsclubb.com

"مجھے گاڑی چلانی آتی ہے سمجھے "وہ پیچھے سے چلائی پھر پیر پٹکھتے اپنی گاڑی کی

طرف بڑھی "کھڑوس "نجانے کتنے القابات سے اسے نواز چکی تھی

گھر میں داخل ہو کر سیدھا کچن میں گی معلوم تھا حمید صاحب وہیں ہو گے "اسلام علیکم

پاپا' کہہ کر وہ کرسی پر بیٹھی "وسلام "حمید صاحب نے کہا اور اسکا غصیلہ چہرا دیکھا

"کیا ہوا ہے ؟"انکے نرمی سے پوچھنے پر فاطمہ نے ساری بات انکوں بتائ

"غلطی کس کی تھی؟" وہ اپنی اولاد کو اچھے سے جانتے تھے "میری، پر وہ لڑکا بہت

کھڑوس تھا میں نے مانی نہیں" چونکہ غصہ ٹھنڈا ہو چکا تھا اسلیے گردن اترا کر کہا پھر

شرارت سے مسکرائ "کتنی غلط بات ہے فاطمہ" حمید صاحب نے افسوس سے کہا "چھوڑیں

ناں، بتائیں کیا پکایا ہے بہت بھوک لگی ہے؟" اس نے مسکرا کر پوچھا "آلو گوشت" وہ

مسکرائے فاطمہ کو آلو گوشت بہت پسند تھا "میں ہاتھ دھو کر آئ" اسنے چہک کر کہا تو انکی

مسکراہٹ گہری ہو گئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ نک سک ساتیار کمرے میں داخل ہوا "امی دعا کو کہے آجائے اب دیر ہو رہی

ہے "زاویار نے گھڑی باندتے ہوئے اپنی امی، رخسانہ بیگم سے کہا ہمیشہ کی طرح اس

کے لہجہ سے بے زاری چھلک رہی تھی افتخار صاحب کے دو بچے تھے ڈاکٹر زاویار جو

ہارٹ سپیشلیسٹ تھا اور دعا جو یونی ورسٹی کے دوسرے سال میں تھی

"آرہی ہوں بھائی "اپنا ڈوپٹہ سیٹ کرتے اس نے کہا" رمضان صاحب کو میرا سلام کہنا"

ٹی وی پر نظریں جمائے افتخار صاحب بولے "جی ابا______ چلیں اب "اس نے دعا سے

کہا تو دعا اس کے پیچھے بڑھی "بھائی امبر کو تو آ لینے دیں" دعا کے کہنے پر وہ

گہرا سانس بڑھ کر رہ گیا "تم تو گاڑی میں بیٹھو آ جاتی ہے وہ" زاویار نے کہا

"اچھا بتائے کیسی لگ رہی ہوں؟" دعا نے گاڑی میں بیٹھ کر پوچھا تو زاویار نے ایک نظر

اسے دیکھا "سچ بتاؤ؟" مسکراہٹ روک کر کہا "جھوٹ بول دیں" منہ بنا کر اس نے کہا۔ تو

زاویار نے سمجھ کر سر ہلایا" بہت پیاری لگ رہی ہو" مزے سے کہا" تھینک یو بھائی" وہ

خوشی سے مسکرائی" جھوٹ بول رہا تھا" زاویار کے کندھے اچکا کر کہنے پر دعا کی

مسکراہٹ سمٹی" اللہ پوچھے گا آپ سے _____ کبھی دل کھول کر تعریف نہیں کرتے"

اس کے شکوہ پر زاویار مسکرایا تبھی امبر کے آنے پر وہ دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے

اسکے بیک سیٹ پر بیٹھتے ہی زاویار نے گاڑی آگے بڑھائ" دل توڑ دیا آپ نے میرا" کچھ

دیر بعد دعا کے بولنے پر اس نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا" کیسے جوڑیں اس دل کو اب؟" اس

نے پوچھا"زیادہ کچھ نہیں بس واپسی پر ایک آئسکریم

اور چاکلیٹ اور کل شاپنگ اور ویکینڈ

پر میرے فیورٹ ریسٹورینٹ سے ڈنر"دعا کی لمبی لسٹ سن کر اس نے سر نفی میں ہلایا

"دل زیادہ مہنگا نہیں پڑ گیا"مصنوعی حیرت سے کہا ورنہ تمام فرمائشیں تو اسے پہلے سے

ازبر تھیں"تو دل ٹوٹا ہے میرا اتنا تو کر ہی سکتے ہیں"میرا پر زور دے کر کہا وہ امبر کی

موجودگی کو بھلائے اپنی باتوں میں لگے تھے اس نے افسردگی سے زاویار کو دیکھا جواب

تسلی سے دعا کی یونی کے قصے سن رہا تھا

"واہ بڑی اچھی خوشبو آرہی ہے کیا بنا رہی ہو؟" کچن میں داخل ہو کر فاطمہ نے پوچھا تو

زہرہ چونکی "خوشبو" یک لفظی جواب دے کر وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی "یہ

ہے کیا؟" منہ ٹیڑھا کر کے اس نے پوچھا "منگولوں کی خوراک!!!!_____حلال تو ہے

ناں" زہرہ کی جگہ عثمان نے جواب دیا اور آخر میں بھنویں سکیڑ کر اس سے پوچھا" ظاہر

www.novelsclubb.com

ہی سی بات ہے اب حرام تو نہیں کھلانا کسٹمرز کو" زہرہ نے گھبرا کر کہا اور فاطمہ کو

دیکھا" تمہیں اسکا کس نے بتا دیا ___ "فاطمہ نے حیرت سے پوچھا" منگو لیا ملک کی قومی

خوراک ہے یہ اور میں نے ریسیپی دیکھی تھی اور ویسے بھی کسٹمرز کو بھی تو متوجہ کرنا

ہوتا ہے اسلیے اب میں ایسی چیزیں بناؤ گی" سادگی سے کہہ کر اس نے انہیں دیکھا جو سنجیدگی

سے اسے سن رہے تھے"ہمم اچھا پلین ہے ویری گڈ" فاطمہ کے مسکرا کر کہنے پر عثمان

www.novelsclubb.com

نے سر جھٹکا" نمبر بڑھوالو جتنے مرضی " وہ چڑ کر بڑبڑایا فاطمہ نے آج سے تین سال

پہلے عثمان کی مالی مدد کرنے کیلیے اسے کیفے میں رکھا تھا وہ صبح کالج اور شام میں

کیفے پر ہوتا تھا

وہ ہاسپٹل کی کنٹین میں الگ ٹیبل پر اکیلا بیٹھا چائے پی رہا تھا ذہن کے پردے پر وہ چند

لمحات تھے جو کے کب سے گزر گئے تھے پر وہ لڑکی نجانے کون تھی جو اسکے سر پر

مسلسل سوار تھی عبایا اور حجاب پہنے وہ بڑی آنکھوں والی لڑکی اسے اب بار بار یاد آرہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی زاویار نے تھک کر گہرا سانس لیا نجانے وہ کون تھی اور اسکے سر پر کیوں سوار تھی

آج چوتھا دن تھا اور وہ انہیں باتوں میں کھویا تھا۔۔اس دن بھی بحث چھوڑ کر وہ اپنی دل کی

غیر ہوتی حالت سے گھبرا کر وہاں سے نکلا تھا

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب حمزہ اسکے برابر آکر بیٹھا لیکن اسکے متوجہ نہ ہونے پر

اسنے آنکھیں سکیڑی "کیا سوچ رہا ہے جانی؟" حمزہ کے پوچھنے پر وہ چونکا "نہیں کچھ

www.novelsclubb.com

نہیں "زاویار نے سر جھٹک کر کہا" کھو یا ہے تو خیالوں میں کہیں محبت تو نہیں ہو گئی "حمزہ

نے بطور مزاح کہا تو زاویار نے اسے گھورا" کتنی دفع تجھے کہا ہے یہ بکواس نہ کیا کر

سمجھ نہیں آتی تجھے ؟"زاویار کے غصہ سے کہنے پر اسے حیرت ہوئی کیونکہ زاویار نے

اتنا شدید رد عمل پہلے کبھی نہیں دیا تھا"میں تو مزاق کر رہا تھا یار کیا ہوا ہے ؟"حمزہ نے

اپنی سوچ کو جھٹک کر پوچھا"کچھ نہیں ___اور تیری بارات ہے ناں کل یہاں کیا لینا آیا

ہے ؟"زاویار نے اس سے حیرت سے پوچھا" تجھے لینا آیا ہوں "حمزہ نے مزے سے کہا"میں

کام کرتا ہوں یہاں یار "اسے حیرت ہوئی۔۔"ہاں اور میں پوچھ کہ آیا ہوں تیرا اب کوئی پیشنٹ

نہیں آرہا "اسکے کندھے اچکا کر مزے سے کہنے پر زاویار نے سر جھٹکا "تیری عادات سے

میں بہت تنگ ہوں "زاویار نے بے چارگی سے کہا "اور میں تجھ سے ہی تنگ ہوں "اسکو

ایک نظر دیکھ کر حمزہ نے مزے سے کہا اور وہ دونوں ایک ساتھ ہی باہر کی طرف بڑھ گئے

وہ شادی ہال میں داخل ہوا تو سامنے سے آتے حمزہ کو دیکھ کر چونکا جسکی آج برات تھی

www.novelsclubb.com

"شادی کے دن تو آرام سے بیٹھ جا" زاویار نے کہا۔۔۔"او یار تو یہ سب چھوڑ چل میرے

ساتھ "حمزہ نے اس سے کہا اور برائیڈل روم کی طرف بڑھا" ہوا کیا ہے؟؟" اس نے حیرت

سے پوچھا یار وہ رمشہ (حمزہ کی بیوی) کی دوست کے پاؤں میں درد ہے دیکھ لے زرا"

حمزہ فکر مندی سے کہہ رہا تھا

"ایک تو ہر کسی کی فکر کرنے کا ٹھیکہ حمزہ شریف نے ہی لے لیا ہے" زاویار نے بے

زاری سے کہا زاویار اسے "حمزہ شریف" ہی بلاتا تھا کیونکہ اسکے خیال میں وہ شریف

www.novelsclubb.com

خاندان سے بھی زیادہ شریف تھا" چل بے_____ آمیرے ساتھ "حمزہ نے اسکی بات ہوا میں اڑائی۔۔

"دل کا ڈاکٹر ہوں ہڈیوں کا نہیں "زاویار کہتا اندر بڑھا مگر سامنے موجود ہستی کو دیکھ کر وہ دروازے پر رک گیا

www.novelsclubb.com

"لگتا میرا پاؤں ٹوٹ گیا ہے "فاطمہ نے رمشہ سے کہا وہ دونوں سکول کے زمانے سے ایک دوسرے کو جانتی تھیں انٹر کے بعد رمشہ پرائیویٹ پڑھ رہی تھی

"سیڑھیوں سے گری ہو چھت سے نہیں" رمشہ نے سر جھٹکا" درد تو ہو رہی ہے ناں مجھے

اب" فاطمہ نے اسے دیکھا جو بے فکری سے بیٹھی تھی" چوٹ لگی ہے مجھے تم میری بچپن

کی دوست ہو کر ایسے بے فکری سے کیسے بیٹھ سکتی ہو" فاطمہ نے اسے شرم دلانی چاہی وہ

ایسی ہی تھی چھوٹی چھوٹی چوٹوں کو لیکر آسمان سر پر اٹھانے والی رمشہ نے اسکے کہنے

پر کھڑے ہو کر دوبارہ بیٹھ کر دکھایا" ایسے" مزے سے کہا تو اسکا منہ کھل گیا

زاویار اسکا کھلا منہ دیکھ کر غیر شعوری طور پر مسکرایا اسکی مسکراہٹ حمزہ نے بہت غور سے دیکھی

"زہر لگ رہی ہو" فاطمہ نے ناک چڑھا کر کہا "گھول کر پیلو" رمشہ نے چڑ کر کہا

"کیا ہے تمہیں" اسکے اتنے جلے کٹے انداز پر فاطمہ نے بھنویں سکیڑی تبھی حمزہ نے

کھانس کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا "اسلام علیکم لیڈیز" حمزہ نے مسکرا کر کہا تو وہ

دونوں چونکی "وعلیکم السلام" فاطمہ نے جواب دیا

"زاویار آپکا پاؤں چیک کر دیتا ہے، آؤ رمشہ ہم باہر چلیں" حمزہ نے ایک ساتھ دونوں سے کہا

زاویار خاموشی سے انہیں دیکھ رہا تھا فاطمہ نے اب تک اسے نہیں دیکھا تھا حمزہ رمشہ کے

تایا کا بیٹا تھا اور انکا نکاح پچھلے دو سال سے طے تھا حمزہ اور رمشہ کے جانے پر اس نے

کھانس کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو فاطمہ نے اسے دیکھا "ڈاکٹر ؟؟" وہ صوفے پر

بیٹھی تھی اور زاویار کچھ ہی دور کھڑا تھا زاویار کی ہائٹ خاصی لمبی ہونے کی وجہ سے

وہ سر اونچا کیے اسے دیکھ رہی تھی "جی، دکھائے پاؤں "زاویار نے سنجیدگی سے کہا تو

فاطمہ نے پاؤں ٹیبل پر رکھا"جوتا تو اتار لیں" وہ بظاہر مسکرا کر لیکن دانت کچکچا کر بولا

"سوری"اس نے فوراً جوتی اتاری

"موچ ہے بینڈچ کروا لیجیے گا"زاویار نے اس سے کہا وہ سنجیدگی سے اسے سن رہی تھی

شاید اس نے پہچانا نہیں تھا۔۔"آپ کی وجہ سے میرا پچیس ہزار کا نقصان ہوا تھا پے کب کریں

گی؟"زاویار کے سنجیدگی سے کہنے پر وہ چونکی"آہ تو تم ہو وہ کھڑوس انسان،میرا کوئی

قصور نہیں تھا سمجھے"فاطمہ نے ناک چڑھا کر کہا"ہاں 180 کی سپیڈ پر تو میں گاڑی چلا

رہا تھا جہاں صرف 100 کی سپیڈ الاؤڈ تھی" زاویار نے طنز کیا نجانے کیوں پر اسکے

ساتھ بات کرنے کا دل کر رہا تھا" ہاں تو روڈ خالی تھی اور اکیلی لڑکی کی عقل یہی کہہ

رہی تھی کے سپیڈ مار کر گھر جائے" اسکے گردن اترا کر کہنے پر وہ مسکرایا" اتنی خود

پسندی" وہ بس سوچ کر رہ گیا" ویسے سیدھا سیدھا پولیس کیس بنتا ہے تم پر" مسکراہٹ روک کر

اسنے صرف فاطمہ کو تنگ کرنے کو کہا" ہیں کیسے" فاطمہ کو تو گویا صدمہ ہی لگ گیا

"اتنی تیز سپیڈ پر پرچہ کاٹتے ہیں" اسکی اڑی ہوئی رنگت دیکھ کر وہ مزے سے بولا "میں

تو صاف مکر جاؤں گی تم پر یقین کون کرے گا" اگلے ہی لمحہ وہ مسکرا کر بولی مسکرانے

سے اسکی آنکھوں کی چمک میں اضافہ ہوا تھا اسکی مسکراہٹ سے وہ ایک پل کے لئے

مبہوت ہوا۔ "میرا دوست ایس پی نعمان کرے گا یقین "زاویار کے کہنے پر اسنے منہ بنایا تبھی

امبر نزاکت سے چلتی ہوئی اندر آئی "زاویار آنٹی بولا رہی ہیں" اس نے فاطمہ کو دیکھ کر کہا۔۔

"جاؤ اپنی بہن کے ساتھ" اسے بچنے کا طریقہ نظر آیا تبھی وہ ہاتھ جھلا کر بولی اسکی بات

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر امبر نے گھور کر جبکہ زاویار نے مسکرا کر دیکھا" جارہا ہوں مجھے کوئی شوق نہیں ہے

یہاں بیٹھنے کا"زاویار نے مسکراہٹ روک کر سنجیدگی سے کہا"میں تو مڑی جارہی ہوں

گپے لگانے کے لیے ہنہہ "آخر میں اسنے سر جھٹکا۔۔۔امبر زاویار کے پیچھے اسے گھورتے ہوئے باہر گئی

www.novelsclubb.com

فنکشن اپنے اختتام پر تھا زیادہ تر مہمان اپنے گھروں کو جاچکے تھے کچھ جانے کی تیاری

میں تھے امبر ہال میں نظر دہراتی زاویار کے پاس گئ

"کیا کر رہے ہو زاویار؟!"اس نے مسکرا کر پوچھا"کچھ نہیں بس جانے کی تیاری____

_حمزہ فارغ ہو جائے"زاویار نے سنجیدگی سے کہا تو امبر نے سٹیج کی طرف دیکھا حمزہ

مسکرا کر رمشہ سے کچھ کہہ رہا تھا"اچھا تھا فنکشن۔۔کتنا مزا آیا!!"امبر مسکرائی"ہمممم"

زاویار گہرا سانس بھر کر رہ گیا

"ویسے واپس کب تک نکلیں گے؟"امبر نے بات کرنے کی خاطر پوچھا"پتا نہیں،فری ہو جایں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئے تبھی "اپنی بات پر زور دے کر زاویار بولا تو امبر نے سر ہلایا

"سچ !! زاویار! وہ لڑکی کون تھی؟" امبر نے بظاہر عام سے انداز میں پوچھا

کون؟ وہی جو برائیڈل روم میں تھی!۔۔وہ بولی۔۔۔

اچھا وہ شاید بھابھی کی دوست تھی

www.novelsclubb.com

بے توجہی سے جواب دیا "اچھا!" اس نے سر ہلایا

امبر کے پوچھنے پر اسے اندازہ ہوا کے لڑکی کا نام تو اسے پتا ہی نہیں تھا۔۔۔

ولیمہ بخیریت و عافیت سے گزر چکا تھا حمزہ زاویار کے کیبن کے باہر بیٹھا اسکے فری

ہونے کا انتظار کر رہا تھا پیشنٹ کے نکلنے پر وہ اندر کی طرف بڑھا "خیر ہے بڑا یاد کیا

جا رہا تھا مجھے "کرسی پر بیٹھتے ساتھ ہی حمزہ نے مسکرا کر پوچھا "ہاں میں نے کہا مل لے

گیں ویسے بھی تیری شادی ہو گئی ہے اب تجھے ٹائم کہاں ملے گا "زاویار نے مسکرا کر

تمہید باندھی اسکے کہنے پر حمزہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی "بیٹا وہ پوچھ جو پوچھنا

ہے "حمزہ کے اچانک اور اتنی جلدی پکڑ لینے پر وہ حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا

تھا" دوست ہوں میں تیرا وہ بھی بچپن کا اب اتنا تو مجھے پتا ہے تیرا "حمزہ نے جتاتی

مسکراہٹ سے اسے دیکھا "نہیں یار "زاویار نے بات بدلنی چاہی اس نے تو ابھی خود سے

اقرار بھی نہیں کیا تھا "بکواس نہیں کر سیدھے طرح سے پوچھ نئی نئی شادی ہے میری بیوی

کے پاس واپس جانا ہے "حمزہ فخر سے کہہ رہا تھا زاویار نے ایک نظر اسے دیکھا اور کچھ سوچ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر کہنا شروع کیا "میں نے بس پوچھنا تھا کہ وہ لڑکی کون تھی اس دن "زاویار کے نظریں

چرا کر پوچھنے پر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی "وہ امبر بھی پوچھ رہی تھی تو میرے

ذہن میں آیا "اسنے صرف بات بنانے کی غرض سے کہا تو حمزہ نے سر ہلایا "پہلے بتا تو

کیوں پوچھ رہا ہے ؟ "کچھ دیر بعد حمزہ کے پوچھنے پر وہ چونکا، نہیں جانتا تھا کہ وہ اسے

چرانے کے لیے کر رہا ہے "ویسے ہی میں کیا نہیں پوچھ سکتا اور بتایا ناں امبر پوچھ رہی تھی پھر دعا

بھی "زاویار نے نظریں چرا کر کہا تو حمزہ کچھ دیر مزید مسکرا کر اسے دیکھتا رہا

اب زاویار نے چڑ کر اسے گھورا "تو نے۔ نہیں بتانا ناں چل جا یہاں سے "زاویار نے سر

کھجا کر کہا اسکے کان سرخ ہو چکے تھے "نہیں نہیں بتاتا ہوں میں وہ رمشہ کی بچپن کی

دوست ہے فاطمہ "حمزہ کے کہنے پر اسنے گہرا سانس خارج کیا" کمینے اتنے ڈرامے کر کے

بتایا ہے تو نے "زاویار نے اسے گھور کر کہا تو وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا "میری

مرضی "اسکے کندھے اچکا کر کہنے پر زاویار سر نفی میں ہلا کر رہ گیا

وہ نک سک سا تیار کمرے سے باہر نکلا مگر لاؤنج سے آنے والی آوازیں سن کر اسی

طرف بڑھ گیا

"اسلام علیکم!" سلام کرتے ساتھ ہی وہ صوفے پر بیٹھا" وعلیکم! ہاسپٹل نہیں گئے؟" افتخار

صاحب نے پوچھا

"جا رہا ہوں تھوڑی دیر تک" زاویار نے کہا، تبھی دعا چہکتی ہوئی آئی تو وہ اسکی طرف متوجہ

ہوا۔

"بھائی فارغ ہیں نا؟"اس کے پوچھنے پر زاویار نے سر نفی میں ہلایا۔۔

"یہ کیا بات ہوئی اس دن آپ نے کہا تھا آپ شاپنگ پر لے جائیں گے"اسنے خفگی سے کہنا شروع کیا

"مجھے بھی جانا ہے"دعا کے کہنے پر امبر نے مسکا کر ہامی بھری تو زاویار کراہ کر

رہ گیا وہ جتنا اس سے جان چھڑواتا تھا اتنا ہی وہ ہر بات میں انوالو ہوتی تھی

"میں نہیں جا رہا دونوں چلی جاؤ اسد(ڈرائیور) کے ساتھ"زاویار نے کندھے اچکا کر کہا

"لے جاؤ زاویار کچھ نہیں ہوتا" رخسانہ بیگم نے آنکھیں دکھائیں تو اس نے سر نفی میں ہلایا

"امی ارجنٹ ہے میرا ہاسپٹل جانا" اس نے ناگواری سے کہا"۔۔۔"بس یہی کام رہ گیا ہے انکی

بھتیجی کو لے کر گھومتا پھروں" وہ بربرا کر رہ گیا

"میں نے نہیں جانا اسد بھائی کے ساتھ" ناراضگی سے دعا نے جتایا تو وہ گہرا سانس بھر کر

رہ گیا "نہ جاؤ" زاویار مزے سے بولا تو دعا نے اسے گھورا جس پر وہ مسکرایا

www.novelsclubb.com

"زاویار تمہارے ساتھ جاکر جو مزا آئے گا وہ ڈرائیور کے ساتھ تھوڑی نہ آئے گا اور ویسے

بھی تم تو فری ہوتے ہی نہیں ہو "امبر کے ناراضگی سے کہنے پر اس نے دانت کچکچائے "ان

فضول کاموں کے لیے وقت نہیں ہے میرے پاس "زاویار نے سر جھٹک کر کہا تو رخسانہ

بیگم نے اسے گھورا "لے جاؤ کیا ہو گیا ہے "رخسانہ بیگم نے غصے سے کہا "امی فارغ ہوتا

تو لے ہی جاتا "وہ بے زاری سے بولا۔۔"سنڈے کو لے جانا نہیں "افتخار صاحب نے انکے

اترے چہرے دیکھ کر کہا "سنڈے میں ابھی پورے پانچ دن ہیں "دعا کے مسکینیت سے کہنے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر وہ مسکرایا"کوشش کروں گا جلدی آجاؤں تم تیار رہنا"زاویار امبر کو مکمل طور پر اگنور

کرتے کہہ کر اٹھا تو امبر گہرا سانس بھر کر رہ گئی

"اللہ حافظ"کہتا وہ باہر بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

زاویار کے گاڑی میں بیٹھنے پر امبر نے اسے آواز دی"رات کو کس ٹائیم آؤ گے ؟"مسکرا کر

پوچھا زاویار اسے دیکھ کر رہ گیا اپنی طرف سے اندر اسے اگنور کر کے آیا تھا تاکہ وہ جان

چھوڑ دے مگر نجانے وہ کس مٹی سے بنی تھی

"کیوں؟" سرد لہجے میں پوچھا "شاپنگ پر جانا ہے ناں" اس نے ڈھٹائی سے بتایا

"میرے خیال سے ابھی میں دعا کو بتا کر آیا ہوں" ناگواری سے کہا وہ کھڑکی پر ہاتھ رکھیں

کھڑی تھی "میں ریڈی رہوں گی" کندھے اچکائے

"میرا نہیں خیال تمہیں اسکی ضرورت ہے ویسے بھی اگر فری ہوا تو دعا کو لے کر جاؤ گا

"دعا پر زور دے کر کہا "زاویار! تم نے بتانا ہے کے نہیں؟" اسکے کہنے پر زاویار زہنی طور پر کراہیا "کیا مصیبت

ہے یار مطلب ایک دفعہ بے عزت کرنا ہی پڑے گا" وہ خود سے بولا "زاویار" امبر نے اسے

متوجہ کیا

"تمہیں ایک دفعہ میں سمجھ نہیں آرہی نہیں لے کر جانا چاہتا تمہیں کیوں پیچھے پڑ گی ہو؟"

وہ غصہ سے بولا تو امبر نے اسے حیرت سے دیکھا "ہٹو یہاں سے" تقریباً دھاڑتے ہوے

www.novelsclubb.com

زاویار نے کہااور گاڑی بھگا کر لے گیا یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ اسے اتنی سرد مہری سے

کچھ کہہ کر گیا تھا ورنہ زاویار نے کبھی بھی اس سے کچھ نہیں کہا تھا ہمیشہ وہ خاموش رہتا

تھا امبر کافی دیر ہتک کے احساس سے وہیں کھڑی رہی۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوئی تو خلاف معمول خاموشی تھی ورنہ روز اسکے والد اس وقت ٹی وی

دیکھتے تھے حیرانگی کے ساتھ وہ لاؤنج میں داخل ہوئی لیکن خالی لاؤنج اسکو منہ چڑا رہا

تھا وہ حیرت وپریشانی سے کمرے کی طرف بڑھی لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر اسے لگا

وہ سانس نہیں لے پائے گی حمید صاحب صوفے پر بے سدھ پڑے تھے۔۔۔ہمت کر کے اس نے

انکی نبض ٹٹولی جو بہت دھیمی رفتار سے چل رہی تھی اللہ کا شکر ادا کرتی وہ باہر کی

طرف بھاگی

وہ سرجری کر کے وارڈ سے نکلا تھا اسکی ساری توجہ اپنی فریم لیس گلاسیس پر تھی جسے

وہ ہاتھ میں تھامے صاف کر رہا تھا وائٹ ڈریس شرٹ کے اوپر وائٹ اوور آل پہنے ساتھ براؤن

جینز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح وجیہہ لگ رہا تھا تبھی اسکی نظر سامنے بینچ پر بیٹھی لڑکی

پر پڑی جو اپنے آنسو روکنے کی کوشش کر رہی تھی زاویار نے حیرت سے اسے دیکھا

"فاطمہ!!"اس نے سرگوشی میں اسکا نام لیا تبھی اکبر بھاگتا ہوا اسکے پاس آیا

"ڈاکٹر صاحب! ہارٹ اٹیک کا پیشنٹ آیا ہے اسکی کنڈیشن بہت سیریس ہے"وہ پریشانی

www.novelsclubb.com

سے بولا "اچھا چلو!" زاویار اسکے پیچھے بڑھا لیکن نظریں فاطمہ پر ہی مرکوز تھی

آپریشن تھیٹر میں داخل ہو کر اسنے حیرت سے حمید صاحب کو دیکھا وہ ساکت کھڑا انہیں

گھور رہا تھا "ڈاکٹر! آپریشن شروع کریں" اکبر نے کہا تو وہ چونکا "ڈاکٹر ریاض کو بلائیں

وہ کریں گے لیڈ" گہرا سانس لے کر اسنے اپنے حواس بحال کیے

---

www.novelsclubb.com

تقریباً تین گھنٹوں کی سرجری کے بعد وہ ڈاکٹر ریاض کے ساتھ باہر آیا

"ڈاکٹر میرے پاپا____انکی طبیعت کیسی ہے؟" فاطمہ نے پوچھا زاویار نے اسکی سرخ

آنکھوں سے نظریں چرائیں

"دعا کریں انکے لیئے انکے ہوش میں آنے سے پہلے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے" ڈاکٹر ریاض

نے کہا تو اس نے اپنے بہتے آنسوں صاف کیے "یااللہ! میں کیا کروں!" فاطمہ نے ڈاکٹر کو

دور جاتے دیکھ سوچا اور گہرا سانس بھر کر بینچ پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

"مجھے تو تمہاری پہلی سرجری یاد آگئی تب بھی ایسے ہی بلوایا تھا تم نے"ڈاکٹر ریاض کے

مسکرا کر کہنے پر وہ دھیما سا مسکرایا" تھینکیو"اس کے کہنے پر ڈاکٹر نے ہاتھ جھلایا وہ

دونوں اسکے کیبن میں بیٹھے تھے"کافی عزیز ہیں وہ تمہارے؟، ابھی تک ہاتھ کانپ رہے
ہیں"ڈاکٹر ریاض کے اشارہ کرنے پر

اسنے اپنے ہاتھوں کو دیکھا

"جی! میرے ٹیچر ہیں" زاویار کے کہنے پر وہ چونکے۔ "وہی جنکا تم اکثر ذکر کرتے

ہو؟" انکے کہنے پر اس نے سر ہلالیا

"خیال رکھوانکا، میں پھر چکر لگاؤں گا" وہ اسکا کندھا تھپتھپا کر چل دیے تو اس نے گہرا

سانس لیا حمید صاحب اسکے سکول ٹیچر تھے اور زاویار کو وہ بہت ذیادہ پسند تھے وجہ

انکی شفقت بھری پرسنیلٹی اور پڑھانے کا طریقہ تھا

ڈاکٹر ریاض کے جانے کے بعد اس نے اپنا فون کھولا اور حمزہ کا نمبر ڈائل کیا وہ ابھی کے

ابھی اس سے کسی پر فضا مقام پر ملنا چاہتا تھا ٹھیک پندرہ منٹ بعد اس نے ایک ریستوران

کے باہر گاڑی روکی اور اندر کی طرف بڑھا مگر حمزہ کے ساتھ رمشہ کو دیکھ کر وہ

ٹھٹھکا

"کیا ہوا اتنی جلدی میں کیوں بلوایا" وہ دونوں حیرت و پریشانی سے اسے دیکھ رہے تھے

"اور یہاں کیوں بلوایا ہے؟" حمزہ نے حیرت سے پوچھا کیونکہ وہ زاویار کے ورکنگ آورز

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھے جن میں وہ اکثر ہاسپٹل میں ہی ملتے تھے "ہاں وہ یار یاد ہیں تجھے سر حمید میٹرک

میں جو تھے "زاویار نے اسے یاد دلانے کے لیے کہا

"ہاں وہ میتھ کے ٹیچر انہیں کون بھول سکتا اور کیا ہوا ہے پریشان کیوں ہے تو؟" حمزہ نے

فکر مندی سے پوچھا زاویار کبھی بھی اسے اتنا پریشان نہیں لگا تھا" وہ ابھی ہاسپٹل آئے تھے

صبح انکو ہارٹ اٹیک آیا ہے بہت سیریس کنڈیشن ہے انکی "اسنے پریشانی سے بتایا تو دونوں

نے گہرا سانس بھرا

"اوہ،اب کیسی طبیعت ہے ؟"حمزہ نے اس سے پوچھا رمشہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھی

"ابھی تو کوئی بہتری نہیں آئی_____میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا ناں ؟"اسنے آخر میں

احتیاط کے طور پر پوچھا کیونکہ وہ دونوں ہی اسے معمول سے زیادہ تیار لگ رہے تھے

"نہ___ہاں بلکل انسان کو خود خیال کرنا چاہیئے اب تم نیولی میرڈ کپل کو اتنی اچانک بلاؤ

گے تو وہ ڈسٹرب تو ہونگے"رمشہ کے بولنے سے پہلے ہی حمزہ نے کہا تو اس نے بھنویں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچکائی" یہ نیولی میرڈ گروم کو جب میں نے میسج کیا تھا تب بتا سکتا تھا ناں کہ میں بزی

ہوں" وہ بظاہر مسکرایا مگر دانت کچکچا کر بولا" بالا یا تو نے اتنے ہنگامی طریقہ سے

تھا" حمزہ نے کندھے اچکائے" صبر خود سے نہیں ہوا تھا" رمشہ نے سر جھٹک کر کہا تو

حمزہ دانت نکال کر مسکرایا

" خیر اب آ ہی گیا ہے تو کھانا کھا لے ساتھ ہی" حمزہ نے پاس پڑے ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے کہا اور خود بھی بیٹھ گیا

"نہیں تم لوگ انجوائے کرو" زاویار نے مسکرا کر منع کیا اندر سے اسکا دل کر رہا تھا کہ

اسے ایک لگائے "اور سچ بھابھی وہ آپکی دوست انکے فادر ہیں سر حمید؟" ذہن میں جھماکا

ہونے پر اسنے پوچھا تو رمشہ چونکی "حمید ظفر کی بات کر رہیں ہیں آپ دونوں؟" رمشہ نے

www.novelsclubb.com

حیرت سے پوچھا تو اب کی بار حمزہ بھی چونکا اور ساری بات سمجھ گیا "چلو پھر ہاسپٹل

چلتے ہیں ہم بھی" حمزہ نے رمشہ سے کہا تو اسنے سر ہلایا اور باہر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی طرف بڑھی اسکے پیچھے ہی وہ دونوں بھی باہر نکلے "ویسے مجھے تجھ سے یہ امید

نہیں تھی "حمزہ نے اسکے کان میں جھک کر کہا تو زاویار نے سر جھٹکا "میں نے کیا کیا

ہے ؟"اس نے نارمل انداز میں پوچھا "یہی بات تو سیدھا سیدھا بھی کہہ سکتا تھا "بھابھی آپکی

ڈیئر دوست جو کہ مجھے پسند آگئی ہے ہاسپٹل میں اکیلی ہے تو آپ بھی چلیں "حمزہ نے

گھورتے ہوئے کہا "میں نے یہ سب کب کہا میں نے تو جسٹ بتایا ہے اور میرے خیال سے یہ

میرا فرض

www.novelsclubb.com

تھا" زاویار نے کندھے اچکا کر کہا "یعنی تجھے میری سالی پسند آگئی ہے" حمزہ

نے سر ہلا کر گویا اسکی بات کی تصدیق کی "میں نے یہ کب کہا ہے حمزہ اور ___ مجھ_

مجھے کیوں پسند آئی گی وہ ___ فاطمہ" اسنے ہونٹوں پر زبان پھیر کر حمزہ سے زیادہ خود

کو یقین دلایا

"ہاں بھئی تیرے پاس دل تھوڑی ہے تو تو بنا ہی کنکریٹ کا ہے" وہ سر جھٹک کر غصے سے

www.novelsclubb.com

کہتا گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا

"مانے گا نہیں جلدی کمینہ "اسکی بر براہٹ پر زاویار نے محض کندھے اچکائے اور اپنی

گاڑی کی طرف بڑھ گیا

---

www.novelsclubb.com

"عجیب ڈاکٹر ہیں غائب ہو گئے ایک دفعہ تو کم از کم دوبارہ پاپا کو دیکھ لیتے "اس نے سوچا وہ

روم سے باہر تھی اندر جانے کی اجازت نہیں تھی تبھی اکبر وہاں سے گزرا" بات سنیں "اس

نے

فوراً کہا۔۔"جی؟"اکبر نے اسے دیکھ کر پوچھا ڈاکٹر کہاں ہیں اور پاپا کی طبیعت کیسی

ہے اور وہ ڈاکٹر کا نام کیا ہے؟"اس نے ایک سانس میں ہی سارے سوال پوچھ لیے" آپکے پاپا

کو ہوش آگئی تھی انہیں روم میں شفٹ کریں گے تو مل لیجیے گا اور ڈاکٹر زاویار ابھی آجائیں

گے"اکبر کہ کر چلا گیا تو وہ پھر بینچ پر بیٹھ گئی

تقریباً تیس منٹ بعد وہ روم میں گئی"کیسی طبیعت ہے اب آپکی؟"اسنے حمید صاحب سے

بے تابی سے پوچھا تو وہ مسکرائے "ٹھیک ہوں میں رو رو کر تو تم نے آنکھیں سجالیں ہیں" وہ

مسکرا کر نحیف آواز میں بولے تو وہ مسکرائی "ٹھیک ہوں میں" اسنے بے پرواہی سے کہا

"ڈاکٹر کو دیکھے کہاں غائیب ہو گئے ہیں ایک دفعہ تو آپکا چیک اپ کر لیتے دوبارہ" اسنے منہ

بنا کر کوئی دسویں دفعہ کہا "ٹھیک ہوں میں فاطمہ پریشان نہ ہو" اسکی ایک ہی بات سے وہ

اکتا چکے تھے تبھی دروازہ کھول کر اکبر اندر داخل ہوا اسکے پیچھے زاویار اور حمزہ بھی تھے

www.novelsclubb.com

"یہ ؟"فاطمہ نے حیرت سے پوچھا"ڈاکٹر زاویار "اکبر نے ڈاکٹر پر زور دے کر کہا"یہ کر ے

گیں چیک اپ آپ کے پاپا کا"اکبر نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا اور باہر کی طرف

بڑھ گیا"اسلام علیکم !!"وہ دونوں مسکرا کر بولے حمید صاحب خوشگوار حیرت سے انہیں

دیکھ رہے تھے"وعلیکم اسلام "وہ مسکرا کر بولے انہیں دیکھ کر انکے چہرے کی رونق

واپس آگئی تھی فاطمہ کھا جانے والی نظروں سے زاویار کو گھور رہی تھی زاویار اسے

نظر انداز کر کے آگے بڑھا اسے پر سکون دیکھ کر اسے ایک گونہ سکون محسوس ہوا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اچھا خاصا ڈرا دیا بھئ آپ نے، آپ تو بہت ہیلتھ کانشیئس تھے یار "حمزہ مسکرا کر بولا

زاویار انکی رپورٹس دیکھ رہا تھا "یہ تو اب عمر کا حصہ ہے "وہ مسکرا کر بولے "اتنی بھی عمر نہیں ہے

اب آپکی اسکے بولنے پر وہ مدھم سا مسکرائے انکو وہ دونوں بہت اچھے سے یاد تھے

www.novelsclubb.com

زاویار کلاس کا سب سے سنجیدہ بچا تھا اور حمزہ سب سے شرارتی مگر پھر

بھی دونوں کی دوستی بہت تھی وہ دونوں ہی حمید صاحب کو بہت عزیز تھے رمشہ انہیں

دیکھ کر مسکائی "اسلام علیکم انکل کیسے ہیں ؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا "میں ٹھیک ہوں

آپ کیسی ہو ؟"حمید صاحب نے جواب دیا انکی آواز پہلے سے بہت زیادہ کمزور تھی فاطمہ

نے اسے دیکھ کر بھنویں سکیڑی "تم یہاں کیسے ؟"اسکو بازو سے پکڑ کر فاطمہ نے آہستگی

سے پوچھا "تم نے تو بتانے کی زحمت کی نہیں "رمشہ نے اس سے ناراضگی کا اظہار کیا تو اس نے

ماتھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسلا" یار وہ میں اتنی پریشان تھی سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کچھ "اس نے اپنی صفائی دی

"اب تو آ گئی ہو ناں "اسکے مسلسل گھورنے پر فاطمہ نے بے پروائی سے سر جھٹکا

"مجھے چھوڑو تم دونوں بتاؤ سناؤ کیسے ہو، شادیاں بھی کی کہ نہیں "وہ مسکرا کر پوچھ

رہے تھے

"ٹھیک ہیں ہم اور اسکی ہوئی ہے شادی پچھلے دنوں "زاویار مسکرا کر بولا اپنی شادی کی بات

اسنے گول کر دی تھی

فاطمہ حیرت سے انہیں دیکھ رہی تھی جو شاید ایک دوسرے کو سالوں سے جانتے تھے

حمید صاحب ایسے استاد تھے جن جیسے سالوں میں ایک بار ہی ملتے تھے "تم بتاؤ

برخودار" انہوں نے مسکرا کر پوچھا تو وہ کھسیا کر مسکرایا "فلحال تو نہیں" اسنے کندھے

اچکائے "لیکن ڈھونڈ رہے ہیں رشتہ آنٹی بھی کہہ رہی تھیں اسے کوئی پسند ہے تو بتائے لیکن

ابھی اس نے بتایا نہیں" حمزہ کے

www.novelsclubb.com

فوراً بولنے پر اسنے دانت کچکچائے "حمزہ شریف لیٹ

ہو رہا ہے ناں تو بھابھی انتظار کر رہیں ہو گی تو جا صبح آ جائے" وہ دانت کچکچا کر بولا

"نہیں ابھی تو ادھر ہی رکے گئے" زاویار کے کہنے پر رمشہ نے کہا اور حمزہ کو دیکھا

"نہیں زاویار ٹھیک کہہ رہا ہے تم لوگ کیوں پریشان ہو گے" حمید صاحب نے دونوں کو نرمی

سے منع کیا "پریشانی والی کونسی بات ہے اور ویسے پھر فاطمہ بھی یہاں اکیلی ہو گی" حمزہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے انکو اطمینان سے کہا"تو میں ہوں ناں ______ میرا مطلب ہاسپٹل کا سٹاف ہے اور

ویسے بھی سر کو انڈر آبزرویشن رکھنا ہے تو ہاسپٹل۔میں رکنے کا فائدہ نہیں ہے"زاویار نے

بات بنا کر ان تینوں کو دیکھا فاطمہ مسلسل اسے گھور رہی تھی وہ گہرا سانس کھینچ کر رہ

گیا"ہاں ٹھیک ہے بیٹا گھر جاؤ فاطمہ اور زاویار ہو گئے یہاں"حمید صاحب کے اسرار پر

وہ دونوں باہر کی طرف بڑھے

"پاپا یہ وہی ہے جسکا میں آپکو اس دن بتا رہی تھی"انکے جانے کے بعد فاطمہ نے منہ بنا

کر کہا زاویار نے آنکھ کے کونے سے اسے دیکھا جواب بھی عبائے میں تھی حمید صاحب

نے اسکی بات کو سرے سے اگنور کیا تبھی اکبر اور ڈاکٹر ریاض اندر داخل ہوئے تو وہ

آنکھیں گھماتی باہر چلی گئی

---

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں دیوار گیر کھڑکی کو کھولے کرسی پر بیٹھا اپنے جزبات کے متعلق سوچ

رہا تھا جو فاطمہ کو لیکر اچانک ویکسر بدل گئے تھے پہلی ملاقات میں ہی اسکے تھیکے

نقوش اسے اپنی طرف متوجہ کر چکے تھے زاویار سامنے سیاہ آسمان کو دیکھتا گہرا سانس

بھر کر رہ گیا حمزہ کے مطابق اسے وہ لڑکی پسند آ گئی تھی مگر ایسا کیسے ممکن تھا؟ اسنے

خود سے سوال کیا ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا کہ وہ کسی لڑکی کی طرف اسطرح متوجہ ہوتا

وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھا تبھی دعا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی "بھائی!! کیا کر رہے

ہیں؟" اس نے مسکرا کر پوچھا مگر زاویار کے متوجہ نہ ہونے پر اسنے بھنویں سکیڑ کر اسکی

www.novelsclubb.com

بازو ہلائی "کیا ہوا ہے؟" زاویار نے چونک کر اسے دیکھا "کب سے بلا رہی ہوں کہاں کھوئے

ہیں؟" دعا کے پوچھنے پر اسنے سر نفی میں ہلایا "نہیں تو ویسے ہی بس____ آج بھی

لیٹ ہو گیا میں نہیں لے کر جا سکا تمہیں؟" بات بدلنے کے غرض سے زاویار نے کہا تو وہ

مسکرائی "کوئی بات نہیں ہم پھر کبھی چلے جائیں گے___ لیکن آپ پریشان کیوں ہیں؟" دعا

کے پوچھنے پر زاویار چونکا "میں کہاں پریشان ہوں بھلا۔۔ جسے دیکھو یہی پوچھ

رہا ہے" زاویار نے نظریں چرا کر کہا مگر در حقیقت وہ اپنے بدلتے جزبات سے بہت زیادہ پریشان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا" نہیں آپکے کان بہت لال ہوئے ہیں بھائی اور جب یہ لال ہوتے ہیں ناں تب آپ پریشان

بھی ہوتے ہیں خوش بھی ہوتے ہیں اور ایکسائیٹڈ اور کنفیوز" دعا کے کندھے اچکا کر کہنے

پر وہ سر جھٹک کر رہ گیا" کیا ہو گیا لڑکی تم نے کیا سنسر لگائے ہوئے ہیں؟ پریشان، ایکسائٹڈ، خوش

کنفیوز" اسکی بات کو مزاح کا رنگ دے کر زاویار نے سر نفی نیں ہلایا" دیکھیں مجھے !!

میں ایک سائیکولوجی کی سٹوڈنٹ ہوں، اور سب سے زیادہ تجربہ میں نے آپ پر کیے ہیں" اس

نے مسکرا کر فخر سے بتایا" بہت شکریہ مجھ پر اتنا غور کرنے کا لیکن میں ٹھیک

ہوں" اسکے سر پر ہلکی سی چپت مار کر اس نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرائی" چائے

لیکر آئی تھی میں آپکے لیے یہ لیں" اسنے کپ آگیا کیا تو زاویار نے مسکرا کر تھام لیا

"تمہاری یونی کیسی جا رہی ہے؟" کچھ دیر بعد اس نے نرمی سے پوچھا تو دعا مسکرائی" بہت

اچھی بھائی____ آپ کو پتا ہے یونی میں ڈرامہ ہونے والا ہے ہیر رانجھا سوچ رہی ہوں

پارٹیسپیٹ کروں، آپ کا کیا خیال ہے کر لوں؟" دعا کے کہنے پر اسنے کندھے اچکائے" کر لو

www.novelsclubb.com

دیکھ لو اپنی مرضی کرو" زاویار کے کہنے پر وہ سانس بھر کر رہ گئی

فاطمہ سامان لینے کیلیے اپنے گھر گئی تھی زاویار انکے پاس بیٹھا ان سے مختلف

موضوعات پر باتیں کر رہا تھا" اب آپ پریشان ہونا چھوڑ دیں________اپنی صحت کا

خیال رکھیں بس" اسنے سنجیدگی سے کہا تو حمید صاحب نے سر ہلایا

"بس فاطمہ کی فکر رہتی ہے پتا نہیں میرے بعد اسکا کیا بنے گا" انکے چہرے پر سالوں کی

تھکن تھی "اللہ آپکو صحت والی زندگی دے" وہ

فوراسے پیشتر بول اٹھاتو وہ مسکرائےً

"ویسے آپکی فیملی میمبر آئی مین رشتیدار وغیرہ؟ وہ لاہور میں نہیں ہوتے؟" اسنے ہچکچاکر

پوچھا کیونکہ کل سے کوئی بھی ان سے ملنے نہیں آیا تھا

"نہیں ذیادہ تر توآؤٹ آف کنٹری ہیں اور ایک کزن ہوتی ہے کوئٹہ میں" پریشانی کے باوجود

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر بولے "آپنے اپنی بیٹی کے لیے کوئی رشتہ دیکھا ہے؟" وہ رمشہ سے رات کو

پوچھ کر تسلی کر چکا تھا مگر پھر بھی اسکے دل میں ڈر موجود تھا

"ایک دو نظر میں ہیں میرے مگر میں مطمئن نہیں ہوں" انکے مایوسی سے کہنے پر اسنے

سانس فضا کے سپرد کی اپنی دل کی بڑھتی دھڑکن کو نظرانداز کر کے اسنے بالآخر ہمت کر

کے پوچھنے کا ارادہ کیا

"وہ۔___۔سر_____اگر میں کوئی مدد کر پاؤں؟" ہمت اکھٹی نہ ہونے پر جو اسکے منہ میں

آیا وہ بول پڑا

"تم کوئی رشتہ ڈھونڈو گے ؟" انکے طنز پر وہ مسکرایا "سر ہو سکتا ہے کہ ،____ میں

مطلب آپ کی پریشانی کم کر سکوں "اسنے گہرا سانس لے کر کہا مگر حمید صاحب خاموشی

سے اسے دیکھتے رہے

"میں شادی کرنا چاہتا ہوں فاطمہ سے "ایک ہی سانس میں وہ بول پڑا اور انکو دیکھا جو

www.novelsclubb.com

آنکھیں پوری کھولے اسکی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے

"کیا؟ کیابکواس کر رہے ہو؟" وہ حیرت و غصہ سے بولے۔"میں شادی کرناچاہتاہوں

فاطمہ سے اگر آپ کو مناسب لگے اور جلد ہی، صبح نکاح اور میری فیملی کو کوئی مسئلہ نہیں

ہو گا باقی آپ جانتے ہیں مجھے چاہے تو ہاسپٹل میں کسی سے بھی پوچھ لیں اچھاانسان ہوں

آپکی بیٹی کو خوش رکھوں گااور اللہ آپکو صحت دے آپ خود ہماری خوشیوں میں شریک

ہویئے گا" وہ نظریں جھکاے اوکھلی میں سر دیا تو موکھلی سے کیاڈرنا کے مصداق ادب سے

بول رہا تھا حمید صاحب حیرت و پریشانی سے اسے دیکھ رہے تھے "تمہیں پتا ہے تم کیا بول

رہے ہو؟"حمید صاحب نے بھنویں سکیڑ کر کچھ حیرت سے پوچھا

"جی بلکل!! میں جانتا ہوں"اس نے انکی آنکھوں میں جھانک کر سر ہالیا"سوچ لو صبح

تک!"وقتی جذبہ سمجھ کر حمید صاحب نے اسے ٹالا" صبح تک میرا فیصلہ بدلے گا نہیں،آپ

کو کوئی اعتراض نہ ہو تو میں اپنے پیرنٹس سے بات کرتا ہوں اور __________ میں کل ہی نکاح

کرنا

www.novelsclubb.com

چاہتا ہوں______اگر آپکو مناسب لگے "وہ مسلسل انکی آنکھوں میں

دیکھ رہا تھا حمید صاحب نے نظریں چرائیں

"تم اپنے پیرنٹس سے پوچھ لو میں فاطمہ سے پوچھو گا پہلے پھر بتاتا ہوں تمہیں "حمید صاحب

نے گہرا سانس لے کر کہا

"اچھا آپ ریسٹ کریں میں زرا راؤنڈ لگاؤں گا ہاسپٹل میں "وہ مسکرا کر اپنی جگہ سے اٹھ

www.novelsclubb.com

گیا

روم کا دروازہ کھلنے پر وہ چونکی پھر غور سے زاویار کو دیکھا جو اسے ایک نظر دیکھ

کر جا چکا تھا

www.novelsclubb.com

"کھڑوس ہنہہ "وہ منہ بسور کر کہتی اندر کی طرف بڑھ گئی "کیا باتیں کر رہے تھے آپ

اسکے ساتھ ؟"اسنے منہ بنا کر پوچھا اور حمید صاحب کو دیکھا جو گہری سوچ میں گم تھے

اسنے حیرت سے انہیں دیکھا

"پاپا!! کیا ہوا؟" سنجیدگی سے پوچھا

"ہمم کچھ نہیں بیٹا" سنجیدگی سے جواب دیا "پریشان لگ رہیں ہیں" زاویار کی چھوڑی جگہ

پر بیٹھتے اس نے نرم لہجہ میں ان سے کہا "نہیں ____ بیٹا رشتہ ہے تمہارے لیے

ایک "حمید صاحب کے کہنے پر اسے حیرت ہوئی ایک دم سے رشتہ کہاں سے آگیا وہ سوچ

کر رہ گئی "پاپا میں اس مقصود سے شادی نہیں کروں گی ناں وہ پڑھا لکھا ہے ناں کوئی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈریسنگ سینز اور ناں ہی کوئی تمیز" ہر بار کی طرح وہ اس بار بھی بغیر انکی سنے شروع

ہو چکی تھی حمید صاحب نے تاسف سے اسے دیکھا" بیٹا اس دفعہ پڑھے لکھے رشتہ کی

بات کر رہا ہوں بہت اچھا انسان ہے پڑھا لکھا بھی ہے تمیز دار بھی ہے اور ڈریسنگ سینز

بھی بہت اچھی ہے" وہ کہہ کر مسکرائے

"پر پاپا ابھی تو میں پڑھ رہی ہوں اور ابھی میری عمر ہی کیا ہے" انکو ہر طرح سے مطمئن

www.novelsclubb.com

دیکھ کر اسنے منہ بسور کر کہا" بائیس سال عمر کم نہیں ہے اور تم شادی کے بعد پڑھ سکتی

ہو"حمید صاحب کے کہنے پر اسنے ناک چڑھا کر ان کو دیکھا جو کچھ زیادہ ہی مطمئن لگ

رہے تھے اسے اپنے ارد گرد خطرہ کی گھنٹیاں سنائی دینے لگیں "یعنی اب آپ نے مجھ سے

جان چھڑوانے کا ارادہ کر لیا ہے"مصنوعی گلوگیر لہجے میں اس نے پوچھا"میں نے کیا جان

چھڑوانی ہے،"وہ منہ ہی منہ میں بولے

"اچھے رشتہ اتنی آسانی سے تھوڑی نہ ملتے ہیں اور دیکھو ناں اگر کوئی تمہارا ہاتھ بہت

چاہت سے مانگے گا وہ بھی اتنی عزت سے تو میں انکار تھوڑی نہ کروں گا" انہوں نے

مسکرا کر کہا زاویار کی پسندیدگی کو وہ بھانپ گئے تھے "کسی اتنی مجال ہو گئی ہے؟" اسنے

غصہ سے کہا وہ بس رشتہ نامے سے جان چھڑوانا چھاتی تھی مگر شاید اسبار اسکی قسمت

میں کامیابی نہیں تھی "فاطمہ!!" حمید صاحب نے سنجیدگی سے کہا "پاپا ہے کون یہ تو

بتائے" اس نے ہونٹ دبا کر پوچھا یہ تو پکا تھا کہ وہ اسکی کالس لینے کا ارادہ رکھتی تھی

www.novelsclubb.com

"ڈاکٹر زاویار! اور میں کوئی بدتمیزی برداشت نہیں کروں گا فاطمہ "انہوں نے سنجیدگی سے

کہا اپنی بیٹی پر وہ اسبار بھروسہ نہیں کر سکتے تھے "وہ کھڑوس "اسنے حیرت سے کہا تو

حمید صاحب نے اسے گھورا "سوری پاپا پر وہ تو شکل سے بھی ہٹلر لگتا ہے "فاطمہ نے منہ

بسور کر کہا اسے تو وہ پہلی مالاقات میں ہی زہر لگا تھا

www.novelsclubb.com

"تمہیں کوئی اعتراض ہے تو بتاؤ "اسکے منہ کھولنے پر وہ فوری بولے "ڈھنگ کا اعتراض "

انکے کہنے پر اسنے آنکھیں گھمائی "پاپا میں اسے بلکل نہیں جانتی ناں اسکی فیملی کو، پتا

نہیں مجھے کیسا ہے وہ اور دوسرا میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی آپکے ساتھ کون رہے

گا" فاطمہ نے سنجیدگی سے کہا" مجھے اپنی زندگی میں ہی اپنا فرض پورا کرنا ہے فاطمہ، اورزاویار کو

میں بہت اچھے سے جانتا ہوں کیا تمہیں میری گارنٹی کافی نہیں ہے؟" حمید

صاحب نے گہرا سانس لے کر کہا" لیکن اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو بتادو مجھے" وہ جانتے

تھے کہ ایسا کچھ نہیں تھا" پاپا!!" اسنے صدمے سے انہیں دیکھا" اسکو تو بہت جانتے ہیں

www.novelsclubb.com

اپنی بیٹی کو بھی جان لیں تھوڑا" اس نے خفگی جتائی تو وہ مدھم سا مسکرائے" جانتا ہوں

تمہیں بھی" اپنے لفظوں پر زور دے کر کہا" جیسا آپ کو مناسب لگے پاپا" اسنے تھک کر کہا

آخر شادی تو کرنی تھی" اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے" انہوں نے اسے ہمیشہ والی دعا دی

"کل رمشہ کو بلا لینا اور عصر کے بعد نکاح ہے" انکے کہنے پر اسنے حیرت سے

انہیں دیکھا" پر پاپا اتنی جلدی کیوں؟"

"بیٹا میں نے ہی کہا ہے اپنی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے مجھے" انکے نظریں چرا کر کہنے پر

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسنے دہل کر انہیں دیکھا "اللہ نہ کرے آپکو کچھ ہو "اسکے نم لہجے میں کہنے پر وہ گہرا

سانس بھر کر رہ گئے

"کیا بولا ہے تم نے ؟"ساری بات سن لینے کے بعد رمشہ نے حیرت سے پوچھا "عصر کے

بعد نکاح ہے میرا آجانا "فاطمہ نے منہ بسورا "تم اتنی جلدی مانی کیسے اصغر کی باری تو بڑا

ہنگامہ ہوا تھا "اصغر اسکا یونی فیلو تھا جسنے فاطمہ کو پرپوز کرنے کی غلطی کی تھی "وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور بات تھی رمشہ !اور، پاپا اتنے مطمئن ہیں میں نے تو انکار کرنے کی بھی کوشش کی پر

اس جعلی ڈاکٹر پر زیادہ ہی یقین ہے پاپا کو" اسنے چبا چبا کر کہا تو رمشہ مسکرائی حمزہ

کے توسط سے وہ زاویار کو تھوڑا بہت تو جانتی تھی

"کچھ تو سوچا ہو گا انکل نے اور اب تو سب فائنل ہے اس لیے اچھا اچھا ہی سوچو" رمشہ

نے مسکرا کر کہا" یار میں جانتی بھی نہیں ہوں اسے اور جعلی ڈاکٹر کھڑوس اتنا تو گھورتا

ہے"فاطمہ نے کلس کر کہا اسے پہلی ملاقات تمام جزبات کے ساتھ یاد تھی"اسنے کب گھورا

ہے تمہیں اور تم کب سے ڈرنے لگی گھوریوں سے"رمشہ نے ہنس کر کہا"افوہ تم سیریس

کیوں نہیں ہو رہی"اسنے چڑ کر پوچھا

"دیکھو حمزہ کے پچپن کا دوست ہے اچھا انسان ہے ہاں غصہ کا تھوڑا تیز ہے تھوڑا ریزرو

ہے بات چیت زیادہ نہیں کرتا میں نے تو اسے حمزہ کے ساتھ بھی زیادہ ہنستے نہیں دیکھا اور

زیادہ آوٹنگ، بازاری کھانے اسے ہر گز نہیں پسند اور اسکی بہن اور امی سے بھی اسکی نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بنتی لیکن لیکن کیونکہ اب انکل نے کچھ ناکچھ سوچ کر ہی اسے تمہارے کیے چنا ہے

توتم خوش ہی رہو گی اسکے ساتھ "رمشہ نے مزے سے کہااور اسکی اڑی رنگت سوچ کر

ہنسی روکی "تمہیں کیالگتاہے ایک ایساانسان جوآوٹنگ نہیں کرتازیادہ بولتانہیں ہے

غصہ والاہے اپنی ماں بہن کے ساتھ جسکی نہیں بنتی میں اسکے ساتھ خوش رہوں گی !!یار

اگرمیں ہفتہ میں ایک دن باہر کا کھانانہ کھاؤں، باہر گھومنے نہ جاؤں تو میری توزندگی رک جاتی

www.novelsclubb.com

ہے میں بولے بغیر نہیں رہ سکتی اور تو کہہ رہی ہے وہ غصہ والا ہے اس نے اگر غصہ میں

تھپر مار دیا تو میرا تو منہ اور دل ہی ٹوٹ جائے گا اور اوپر سے رمشہ "وہ پریشانی سے نانسٹاپ

بولی جارہی تھی اسکی باتیں سن کر رمشہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی اسکے ہسنے پر فاطمہ

چونکی "تمہیں میری بلکل فکر نہیں ہے ناں" فاطمہ نے اسے شرم دلانی چاہی اور آنکھیں

چھوٹی کر کے اسے گھورا

"نہیں مجھے تو بس زاویار کی فکر ہے بیچارے کی قسمت میں تم جیسا پیس ہے" رمشہ نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

قہقہہ لگایا تو اسنے اسے گھورا "شٹ اپ ____ یار تم کیسی انسان ہو؟ میرا دکھ ہی نہیں

سمجھ رہی "اسنے روہانسی ہو کر کہا "اتنی ٹینشن نہ لو دو نفل پڑھو اور دعا کر کے سو جاؤ

سب اچھا ہو گا اللہ پر بھروسہ رکھو "رمشہ کے تسلی دینے پر اسنے گہرا سانس لیا "وہ تو

ٹھیک ہے پر میں تو غصہ والے انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتی "فاطمہ نے کچھ دیر بعد کہا تو رمشہ نے

بھنویں سکیڑی "فاطمہ اگر اس نے تمہارے لیے رشتہ دیا ہے تو کچھ تو سوچا ہو گا

www.novelsclubb.com

ورنہ تم جیسے ڈیفالٹ پیس کے ساتھ کوئی بھی انسان نہیں رہ سکتا" رمشہ نے کندھے اچکا کر

کہا" تو تو ہے ہی بدتمیز" فاطمہ نے کہہ کر فون کاٹ دیا اور ارد گرد دیکھا وہ اس وقت

کاریڈور میں اکیلی بیٹھی تھی حمید صاحب دوائیوں کے زیر اثر سو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کے سامنے کھڑا تھا افتخار صاحب اور رخسانہ بیگم کو وہ بمشکل

ہی سہی لیکن قائل کر چکا تھا اب وہ حمزہ کو بتانے کے لیئے کال کر رہا تھا" کیوں یاد کر رہا

ہے اتنی رات کو مجھے، پتا نہیں شادی شدہ انسان ہوں" حمزہ کے چڑا کر کہنے پر اسنے

گردن نفی میں ہلائ" بکواس نہ کر سن میری بات کل شام پانچ بجے تو ہاسپٹل آجائیں" زاویار

نے سنجیدگی سے کہا تو اسے حیرت ہوئی" کیوں؟" حمزہ نے بھنویں سکیڑ کر حیرت سے

پوچھا

"وہ کل میں نکاح کر رہا ہوں" وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا کہ حمزہ بول پڑا

"ابے تجھے لڑکی کون دے رہا ہے؟اور کیوں "اسنے حیرت سے کہا "کیوں مجھے کیا

ہے؟"زاویار نے چڑ کر پوچھا "نہیں مطلب اتنی اچانک کیسے؟؟"اسنے مسکراہٹ روکی "یار

وہ سر حمید انکی بیٹی فاطمہ "حمزہ کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا

"کیا؟؟"اسکے بولنے پر زاویار نے سکرین کو گھورا "رمشہ کی دوست؟فاطمہ؟؟"اسنے

کنفرم کرنا چاہا "ہاں وہی یار "زاویار نے اسے ساری بات بتائی تو اسنے گہرا سانس لے کر

www.novelsclubb.com

موبائل کو دیکھا" تو سیریئس ہے ناں مطلب تو تو کہہ رہا تھا تجھے وہ پسند نہیں ہے، تجھے

کیوں پسند آئی گی" حمزہ نے کنفرم کرنا چاہا اور اسے تنگ کرنے کی غرض سے کہا

زاویار نے گہرا سانس لے کر اپنے اعصاب پر سکون کیے" ہوں وہ میں نے کہا تھا مگر پھر

میں نے سوچا اور پھر نتیجہ یہی نکالا" اب کی بار ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ وہ بولا

"ساری زندگی کا فیصلہ ہے اگر بعد میں پچھتاوا ہوا تو" حمزہ نے سنجیدگی سے کہا" نہیں

ہوگا" زاویار نے مضبوط لہجے میں بتایا تو اس نے سکرین کو دیکھا" اتنا یقین ؟؟" حمزہ کو

حیرت ہوئی "ہاں یار تبھی تو نکاح کر رہا ہوں "اسکی بات سن کر وہ مسکرایا "اچھا لیکن

اتنی جلدی کیوں؟؟"حمزہ نے سنجیدگی سے پوچھا تو زاویار نے بھنویں اچکائی "بات کی

تھی میں نے میں چاہ رہا تھا ہو جائے ہونا تو ہے لٹکانے کا فائدہ؟ "اسنے بھی بھرپور سنجیدگی

سے جواب دیا "اچھا تو یہ کہو ناں کہ انتظار نہیں ہو رہا "حمزہ کے مسکرا کر کہنے پر اسے

برائڈل روم میں بیٹھی آنکھیں گھماتی فاطمہ یاد آئی "کیا مطلب؟؟" وہ یکسر انجان بنا "بیٹا پتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے مجھے کیسے ٹیڑھی ٹیڑھی نظروں سے دیکھ رہا تھا اسے تو" حمزہ نے چھیڑنے کی

خاطر ہوا میں تیر لگایا" نہیں وہ تو میں ویسے ہی میں دیکھ رہا تھا وہ سر سے کتنی ملتی

ہے "زاویار کے فوری صفائی دینے پر اسنے قہقہہ لگایا" مان کیوں نہیں لیتا تجھے پیار ہو گیا

ہے "اسنے مسکرا کر کہا" پتا نہیں مجھے "زاویار نے نظریں چرائی جیسے وہ سامنے ہی بیٹھا

ہو "اوہ، لڑکا شرما گیا ہے "حمزہ نے مسکرا کر کہا" بس کر لے بکواس تجھے موقع مل گیا

ہے "زاویار نے سر جھٹکا"

"انکل آنٹی کو کیسے منایا؟"حمزہ نے پوچھا تو وہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا"چھوڑ یار لمبی کہانی ہے"زاویار نے سر جھٹک کر کہا تو حمزہ نے آنکھیں سکیڑی

"بتا دے کیا ہو گیا ہے؟"حمزہ کے کہنے پر اس نے بے زاری سے دیوار کو گھورا

"اب ہر بات تجھے پہلے بتایا کروں"زاویار نے خفگی سے پوچھا

"ہاں آخر کو تیرا بیسٹ فرینڈ ہو یار""چل بے آیا بڑا بیسٹ فرینڈ"زاویار کے کہنے میں اسنے منہ بنایا اور بند سکرین کو گھورا

www.novelsclubb.com

وہ سب ہاسپٹل کے کمرے میں موجود تھے فاطمہ نے لائٹ پنک کلر کے فراک کے ساتھ ہم

رنگ چوری دار پجامہ پہن رکھا تھا ڈوپٹہ سلیقہ سے سر پر اوڑھ رکھا تھا اور وہ وقفے وقفے

سے اپنے ساتھ بیٹھی رمشہ کو گھور رہی تھی "بھابھی ویسے بھائی نے پرپوز کیسے کیا

تھا؟" دعا نے شرارت سے پوچھا تو رمشہ نے اسکی تائید کی کچھ ہی دیر میں انکی اچھی

دوستی ہو گئی تھی "مجھے پرپوز کرتا تو میں انکار کر دیتی" فاطمہ نے ناک چڑھا کر کہا

"کیوں اتنے ہینڈ سم تو ہیں بھائی" دعا نے صدمے سے پوچھا "میری سٹڈیز اور پاپا کے پاس

کون رہے گا؟" اسکے لہجے میں فکر تھی "انکل کے پاس تو ہاسپٹل میں نرسز ہو گی اور آپ

روز آجائیگا اور پڑھنے سے کون منع کر رہا امی نے تو خود شادی کے بعد ڈگری کمپلیٹ کی

تھی" دعا نے فخر سے بتایا تو اس نے سر ہلا دیا

بیڈ کے قریب کرسیاں رکھے افتخار صاحب اور رخسانہ بیگم حمید صاحب سے باتیں کر رہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھے حمزہ کب سے زاویار کو دیکھ رہا تھا جس کی نظریں مسلسل فاطمہ پر تھیں حمزہ کے

کھانسنے پر وہ متوجہ ہوا "دیکھ لے دیکھ لے تیری ہی بیوی ہے "اس کے کہنے پر زاویار نے

اسے گھورا "دیکھ لوں گا تجھے کیا مصیبت ہے "زاویار نے سر جھٹک کر پوچھا حمزہ کے

مسلسل تنگ کرنے پر اب اسے غصہ چڑھ رہا تھا

"مجھے لگا تھا تجھے صرف پیار ویار ہوا ہے لیکن تو تو گوڈے گوڈے ڈوبا ہوا ہے عشق

میں "حمزہ نے قدرے جھک کر شرارت سے کہا

"تو اپنے کام سے کام کیوں نہیں رکھتا" اسنے بظاہر مسکرا کر مگر دانت پیس کر پوچھا تو

وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا" یار ویسے انکل آنٹی کو کیا کہہ کر منایا تھا؟" حمزہ نے آہستگی

سے پھر پوچھا" چھوڑ یار فرصت سے بتاؤں گا" مسکراہٹ روک کر اسنے سنجیدگی سے کہا

"آپ اب آرام کریں ہم لوگ نکلتے ہیں" کچھ دیر بعد افتخار صاحب کے کہنے پر وہ دونوں

متوجہ ہوئے" تھوڑی دیر رک جائیں" حمید صاحب مسکرا کر بولے۔

www.novelsclubb.com

"نہیں بھائی صاحب آپ آرام کریں ہم لوگ نکلتے ہیں" رخسانہ بیگم نے شائستگی سے کہا تو وہ

سب باہر کی طرف بڑھے

"پہلے تو مجھے بہت ہی فکر تھی نجانے کس کو پسند کر لیا ہے اسنے" گاڑی میں بیٹھ کر

رخسانہ بیگم نے مسکرا کر کہا

"اب تو ہو گئی ناں ختم؟" زاویار نے مسکرا کر پوچھا وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا" کچھ تو

اچھا کام کیا تم نے" افتخار صاحب نے اسے دیکھ کر شرارت سے کہا اسکے ورکنگ آورز ختم

ہو چکے تھے اسی لیے وہ انھی کے ساتھ گھر جا رہا تھا

"ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے ابواب" خفگی سے اسنے کہا" بیٹے نے تو آپکے صبر نہیں کیا

رشتہ داروں کو کیا کہنا ہے اور بھائی آپکے؟؟" رخسانہ بیگم نے فکر سے کہا رات کی انہیں

بس یہی فکر تھی" امی امبر بھی گھر آگئی ہو گی اسے کیا کہنا ہے؟" دعا نے کچھ دیر بعد

پوچھا امبر جو اپنی نانی کی طرف گئی تھی اسکو ابھی تک اس سب کا علم نہیں تھا" جو اپنے

بھائی کو جواب دیں گئے وہ بھتیجی کو بھی دے دیں گئے "رخسانہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا

توزاویار نے بیک مرر سے انہیں دیکھا ذہن کے پردوں پر رات کا منظر لہرایا

افتخار صاحب کھانے کے بعد گھر کے لان میں چہل قدمی کر رہے تھے زاویار انہیں دیکھ

www.novelsclubb.com

کر ان کی طرف بڑھا

"اسلام علیکم ابو! ! کیسے ہیں؟"اسنے مسکرا کر پوچھا وہ ابھی ہاسپٹل سے آیا تھا"وعلیکم اسلام!

فٹ ہوں"انہوں نے مسکرا کر جواب دیا"کیسی جا رہی ہے آپکی ایکسر سائز

"اسنے بات بڑھانے کے غرض سے کہا" اچھی جا رہی ہے اتنی دفعہ تمہیں کہا ہے آجایا کرو

ساتھ مگر جناب کی مرضی ہے "افتخار صاحب نے ساتھ ہی اسے ہمیشہ والی بات کہی "ابو

جتنے ہاسپٹل میں چکر لگتے ہیں ناں ساری کسر نکل جاتی ہے "اسنے بیچارگی سے بتایا تو وہ

مسکرائے وہ دونوں قدم باقدم چل رہے تھے "بات کرنی تھی ایک آپ سے "زاویار کے گہرا

سانس لے کر کہنے پر وہ چونکے

"ہمم کہو؟"اسکے چہرے کو جانچ کرانہوں نے سرہالیا"وہ میرے سر حمید یاد ہیں ناں

آپکو؟________انکی بیٹی ہے فاطمہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور، کل ہی مطلب نکاح

شام کواور ساتھ ہی رخصتی"اسکے کہنے پر کچھ دیر وہ خاموشی سے اسے دیکھتے

رہے"آپ نے کہا تھاناں کہ جب کوئی لڑکی پسند آئے تو مجھے کہنا میں پورا سپورٹ کروں گا

شادی کیلیے لیکن کسی بھی حرام اور غلط کام میں نہیں پڑنا"وہ سانس لینے کیلیے رکا

"میں نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا_______آپکی بات کامان میں نے رکھا تھا اب آپ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنا کہا پورا کریں" افتخار صاحب خاموشی سے اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھ رہے تھے کچھ دیر

بعد گلا کھنکھار کر انہوں نے کہا

"تم جانتے ہوناں تم کیا کہہ رہے ہو؟" انہوں نے دہرایا" جی سر سے بات کی ہے میں نے وہ

راضی ہیں اور انکی حالت ایسی نہیں ہے کہ میں کچھ دن انتظار کر لوں" آخر میں زمین کو

گھور کر اسنے کہا کیونکہ رپورٹس کے مطابق حمید صاحب کی ہارٹ بیٹ نارمل نہیں تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنی امی کو بتایا ہے؟" انہوں نے پوچھا

"آپ بتای ئے گا میرا کام آپکو بتانا تھا اب آپ سنبھالیں" اسنے ہاتھ اٹھا کر مسکرا کر کہا

"نہیں مانیں

گی اور تمہارے تایا ابو تم سے چاہتے ہیں تمہارا رشتہ" انہوں نے فکر سے کہا۔۔۔

"ابا میں جانتا ہوں پر فارگاڈ سیک میں نہیں چاہتا اس سے شادی کرنا، ہماری پہلے بھی بات

ہو گئی ہے اس پر" اسنے قدرے برہمی سے کچھ عرصے پہلے کا جواب انہیں یاد دلایا" صبر

کروایسے جلد بازی نہیں کرو" افتخار صاحب نے ناگواری سے ٹوکا اسکا دل جیسے کسی

نے مٹھی میں لے رکھا تھا پہلی دفعہ تو اسے کوئی اچھی لگی تھی

"ابو!" زاویار کے کچھ بولنے سے پہلے ہی افتخار صاحب نے ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیا

"امی سے بات کرتا ہوں تمہاری پھر دیکھتے ہیں" افتخار صاحب کہہ کر اندر کی طرف بڑھے

تو اسنے گہرا سانس لے کر آسمان کی طرف دیکھا

وہ سب گھر پہنچے تو امبر انکا انتظار کر رہی تھی "کہاں گے تھے آپ لوگ سب ؟" اسنے

مسکرا کر پوچھا "بھائی کے نکاح پر" دعا مسکرا کر بولی تو زاویار سر جھٹک کر رہ گیا "کیا

مطلب ؟" اسنے حیرت و بے یقینی سے پوچھا "زاویار صاحب کے نکاح پر بھی، اسنے تو بتایا

بھی کل کوئی تیاری بھی ناں کر پائے ہم تو برخوردار ہوا کے گھوڑے پر سوار تھے" رخسانہ بیگم
نے

www.novelsclubb.com

مسکرا کر کہا اور زاویار کو دیکھا جو چینج کرنے جا رہا تھا۔۔

"تم رات کو چلی گئ تھی ورنہ تمہیں بھی بتاتے اور ساتھ لے کر جاتے" دعا نے مسکرا کر کہا

اور اسکے آگے مٹھائ کی

"کس کے ساتھ نکاح آنٹی اور اتنی اچانک ؟؟" قدموں تلے زمین کیسے نکلتی ہے اسے آج سمجھ

آئ تھی"۔۔اسکے پرانے ٹیچر کی بیٹی ہے بہت پیاری بچی ہے ماشااللہ، دعا اسے پکچر

دکھاؤ" رخسانہ بیگم نے دعا کو کہا تو دعا نے موبائل نکالا "انکل کہاں پر ہیں ؟" امبر نے آنسو

حلق میں اتار کر پوچھا تصویر کو ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا" وہ تو باہر تمہارے پاپا سے

ہی بات کرر ہے ہیں""" آنٹی آپ کو کوئی اعتراض نہیں، مطلب زاویار نے اتنی اچانک شادی کرلی" اسنے موہوم امید سے

پوچھا تووہ مسکرائی" نہیں بھئی افتخار نے توشروع سے ہی کہہ دیا تھا کہ بچے اپنی مرضی

سے کریں گئے شادی تو مجھے کیا اعتراض ہوتا ویسے بھی زاویار سمجھدار ہے اچھا برا

جانتا ہے اپنا" رخسانہ بیگم محبت سے کہہ رہی تھی زاویار نے حیرت سے انہیں دیکھا نجانے

رات ہی رات میں افتخار صاحب نے ان پر کیا جادو کیا تھا جو وہ فوراً مان چکی تھی" اچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی میں جا رہا ہوں" وہ کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

ان سب کو گئے بہت دیر ہو چکی تھی فاطمہ نے اپنے کیفے سے حمید صاحب کے لیے

کھانے کو پاستہ منگوایا تھا" یہ لیں پاپا گرم ہے" اسنے مسکرا کر کہا پاستے کی خوشبو پورے

کمرے میں پھیل گی تھی کچھ دیر بعد زاویار ایک نرس کے ہمراہ دروازہ کھول کر اندر

داخل ہوا اسکے ہاتھ میں انکی رپورٹس تھی اسنے بے توجہی سے ٹفن کو دیکھا مگر چونکا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کیا کھا رہے ہیں آپ؟"اس نے حیرت سے پوچھا

"پاستہ ہے"فاطمہ لاپرواہی سے بولی توزاویار کی آنکھیں حیرت سے پوری کھل گئ

"کیا مطلب،،،پتانہیں ہے پیشنٹس کو ہیلتھی کھانا دینا چاہیے"اسنے فاطمہ کو غصہ سے دیکھ

کر کہا

"میرا دل کر رہا تھا تبھی منگوالیا ہے"حمید صاحب نے بیٹی کی اتری شکل دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

"کچھ عرصے کے لیے یہ فضول چیزیں چھوڑ دیں" پاستے کے لیے فضول لفظ سن کر فاطمہ

نے منہ بسورا" لے جائیں اسے "اسنے ساتھ ہی نرس کو اشارہ کیا جو سر ہلاتی باہر چلی گئی

"یہ میڈیسن، ابھی لیں اور کچھ دیر میں ڈاکٹر ریاض آجائیں گے وہ آپکا چیک

اپ کریں گے "زاویار سنجیدگی سے حمید صاحب کو کہہ رہا تھا مگر نظریں فاطمہ پر تھی جو بہت غور

سے رپورٹس پڑھ رہی تھی "کتنی گندی رائٹنگ ہے تمہاری "کچھ دیر بعد اسنے کہا تو زاویار

نے حیرت سے اسے مڑ کر دیکھا "ڈاکٹرز کی ایسی ہی ہوتی ہے "اسنے کندھے اچکا کر

جواب دیا" ویسے ایسا کیوں ڈاکٹرز ہی کی کیوں اتنی گندی ہوتی ہے کوئی اور پڑھ بھی نہیں

پاتا" اسنے آنکھیں گھما کر پوچھا حمید صاحب دوائیوں کی وجہ سے اب غنودگی میں جا رہے

تھے

www.novelsclubb.com

"میری رائیٹنگ بہت سے ڈاکٹرز سے صاف ہے" اسنے فائل پر نظر دہرا کر جتایا ایسا سچ

میں تھا" پر مجھ سے تو یہ بھی نہیں پڑھی جا رہی____ تم لوگوں کو رائٹنگ صاف کرنی

چاہیے تاکہ کم از کم لوگوں کو سمجھ تو آئے" فاطمہ نے اسے مفت مشورے سے نوازا زاویار

اسے دیکھ کر رہ گیا" بہت شکریہ، تم سے ہی لے لوں گا کلاس، کیا خیال ہے؟" سینے پر ہاتھ

باندھ کر اس پر گہری نظریں مرکوز کرتے ہوئے زاویار نے پوچھا۔اسکا ڈوپٹہ اب سر سے

ڈھلک چکا

تھا کندھے تک بمشکل آتے سیاہ

بال اسکے بولنے پر ہل رہے تھے تیکھے نقوش بڑی بڑی آنکھیں جن میں ہر وقت انوکھی

چمک رقصاں رہتی تھی "ہاں ٹھیک ہے ویسے بھی میری رائیٹنگ بہت اچھی ہے" اسنے اترا

کر نظریں چڑاتے ہوئے کہا تو زاویار مسکرایا "چلو گھر چلیں "زاویار باہر کی طرف بڑھا تو وہ چونکی

"پر پاپا

کے پاس کون رکے گا؟ تم کلاس بعد میں لے لینا میں نے کونسا بھاگ جانا ہے" اسکے کہنے

پر زاویار حیرت سے مڑا اور اس لڑکی کو دیکھا جو نا جانے واقعی معصوم تھی یاں بن رہی تھی "سر

کے

پاس اکبر رکے گا اور صبح میں جلدی آؤ نگا ہاسپٹل "زاویار نے کہا

تو وہ سر ہلاتی باہر کی طرف بڑھی مگر دھیان سارا حمید صاحب اور پاستہ کی طرف تھا۔۔۔

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی وہ گاہے بگاہے برابر بیٹھی اپنی بیوی پر نظر ڈال رہا تھا جو

خاموشی سے سامنے دیکھ رہی تھی "کیا دیکھ رہی ہو؟" زاویار نے بات کرنے کی غرض سے

پوچھا "کچھ نہیں بس ایسے ہی" فاطمہ نے کندھے اچکا کر جواب دیا صبح سے وہ بھوکی تھی پاستا

بھی زاویار نے نرس کو دے دیا تھا جسکا اسے بہت غصہ تھا "کچھ کھاؤ گی؟" کچھ دیر بعد

زاویار کے پوچھنے پر اسنے شکر ادا کیا

"ظاہر ہی سی بات ہے،____میرا کھانا تو پھینکوا دیا تھا" اسنے منہ بنا کر کہا "تمہارا

کھانا؟" اس نے سر گھما کر فاطمہ کو دیکھا "میں نے کب پھنکوایا ہے؟" اور حیرت سے پوچھا

"پاستا!!!" وہ زور دے کر بولی تو انسے سر ہلایا "وہ بھی کوئی کھانے کی چیز ہے؟ اچھے

بھلے بندے کو دوائیوں پر لگا دے" زاوایار نے سنجیدگی سے کہا تو فاطمہ غم و غصہ سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے گھورا" تمہیں شرم آنی چاہیے کھانے والی چیز کو ایسے کہتے ہوئے" پاستے کے بارے

میں ایساسن کر اسے حقیقت میں دکھ ہوا تھا بھلا کوئ ایسے کیسے کہہ سکتا ہے

"کھانے والی چیز ہے لیکن ہیلتھی بلکل نہیں ہے" زاویار نے اسے جتایا

"جو بھی ہے لیکن لوگوں کو پسند ہوتا ہے، ہمارے کیفے میں سب سے زیادہ یہی تو کھاتے ہیں

لوگ!" فاطمہ اسکی طرف رخ موڑ کر اسکو بتارہی تھی زاویار نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

"غلط کرتے ہیں پاستہ بھی کوئی کھانے کی چیز ہے عجیب چپکا چپکا سا""" کندھے اچکا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر زاویار نے کہا

"کہاں چلو گی کھانے؟___گھر ہی چلتے ہیں؟"زاویار نے اسکی رائے لی جو مسلسل اسے

گھور رہی تھی "کیا!؟؟؟"زاویار نے حیرت سے پوچھا"دوبارہ اگر تم نے پاستے کے بارے

میں کچھ کہاناں تو دیکھ لینا"انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا وہ ایسے ہی تھی اپنی چیزوں کو

لے کر آخری حد تک جزباتی زاویار نے حیرت سے اسے دیکھا جو پاستے کی وجہ سے اس

سے لڑ رہی تھی صرف پاستے کی وجہ سے!

"پہلے میرے گھر چلو میں سامان لوں گی پھر چینج کر کے کہیں جاؤنگی" فاطمہ نے کہا "اتنا

ٹائم نہیں ہے میں نے ایک راؤنڈ لینا ہے ہاسپٹل میں گھر چلتے ہیں سیدھا" اسنے بتایا "نہیں

پہلے میرے گھر چلو میں نے چینج کرنا ہے" اسنے زور دے کر کہا "تم ٹھیک تو

ہو!!" زاویار نے چڑ کر کہا تو فاطمہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا "تم چاہتے ہو میں تمہاری

فیملی کا ایسے سامنا کروں تم نے کبھی وہ نہیں سنا"

www.novelsclubb.com

“First impression is the last impression”

زاویار نے گہرا سانس بھرا اور اسے دیکھا جو اسے بہت پیاری اور دل کے قریب لگ رہی تھی مگر اسے کون سمجھائے

"تم مل تو چکی ہو فاطمہ ان سب سے" زاویار نے یاد کرایا "تو گھر تو پہلی دفعہ جا رہی ہوں

ناں" اسنے آنکھیں گھما کر کہا "اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" اسنے آخری کوشش کی۔۔وہ شاید

لمبے عرصے بعد کسی سے مسلسل اتنی لمبی بات کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا پتا؟" آنکھیں گھما کر کہتی وہ اسے جنگلی بلی ہی لگی تھی

فاطمہ کو چھوڑ کر وہ دوبارہ ہاسپٹل گیا تھا رات کے

تقریبا دس بجے گھر کا بڑا گیٹ بند

کر کے مڑا تو سامنے ہی امبر کو دیکھ کر چونکا صبح تک تو وہ اسے بھول ہی چکا تھا

وہ دونوں اسوقت لان میں آمنے سامنے کھڑے تھے آتی سردیوں کی وجہ سے ہلکی ٹھنڈی ہوا

www.novelsclubb.com

چل رہی تھی

"اسلام علیکم" سنجیدگی سے کہہ کے وہ اندر کی طرف بڑھنے لگا

"زاویار! امبر کے بولانے پر وہ گہرا سانس بھر کر مڑا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"تم نے شادی کرلی ہے؟" اسکے لہجہ میں گہرا دکھ اور بے یقینی تھی اسکی سرخ آنکھوں کو

دیکھ کر ایک لمحہ کو اسے افسوس ہوا

"ہاں!!" زاویار کے کہنے پر اسے حیرت نہیں ہوئی وہ ایسا ہی تھا ہر بات بے دھڑک کہہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دینے والا

"تم جانتے تھے پھر بھی؟"آواز میں نمی تھی زاویار نے سنجیدگی سے ایک پل اسے دیکھا"دیکھو امبر!!میں جانتا ہوں سب لیکن ______میں نے تمہیں کبھی بھی ایز آ پارٹنر

سوچا نہیں تم کزن ہو میری ڈیٹس آل!!اور میں نے تمہیں ہمیشہ منع ہی کیا کبھی بھی کوئی

وعدہ بلکہ میں نے ہمیشہ اس حوالے سے صاف انکار کیا ہے جبکی یہ بات شروع ہوئی

تمہارے ذہن میں جو کچھ بھی ہے اسکا زمیدار میں نہیں ہوں کیونکہ میں نے ہمیشہ اپنے تمام

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسٹر ز سے تمہیں انکار ہی کیا ہے" وہ قدرے نرمی سے کہہ رہا تھا پھر سانس لینے کو رکا

امبر کی آنکھوں میں بے تحاشہ آنسو دیکھ کر اسنے نظریں ہٹالی

"میں کوئی فینٹیسی میں رہنا والا انسان نہیں ہوں میرے گولز ہمیشہ سے کلیئر ہیں اور میری

زندگی میں ___" وہ ایک سیکنڈ کے لیے رکا اور اسکی بھرائی آنکھوں میں دیکھا "تمہاری

کوئی جگہ کبھی نہیں ہے تم کزن ہو صرف کزن" اپنے لفظوں پر زور دے کر بغیر اسکو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوسری نظر دیکھے اندر کی طرف بھر گیا پیچھے وہ کسی لٹے ہوئے مسافر کی طرح کتنی

ہی دیر لان میں کھڑی رہی ہوا رک چکی تھی اور رات مزید سیاہ ہو چکی تھی

وہ کمرے میں داخل ہوا تو نظر سید ھا بیڈ پر پڑی فاطمہ ٹیک لگا کر بیٹھی موبائل استعمال کر

رہی تھی ارد گرد اسکی بہت سی چیزیں بکھری پڑی تھی "اسلام علیکم "سنجیدگی سے کہتا

وہ صوفے پر بیٹھا اور جھک کر جوتوں کے تسمے کھولنے لگا "سلام کا جواب ہر مومن پر

فرض ہے ویسے "زاویار کی آواز پر اسنے چونک کر سر اٹھایا

"اوہ پتا نہیں چلا" کندھے اچکا کر کہتی وہ دوبارہ موبائل میں گھس گئ زاویار سر نفی میں ہلاتا

فریش ہونے چلا گیا

"پتا نہیں دنیا میں احساس نامی جزبے کی اتنی کمی کیوں ہو گئ ہے" وہ واشروم سے نکال تو فاطمہ کے

غصہ میں تیز تیز بولنے پر چونکا" کیا مطلب اب لیزا میں اتنا زیادہ اپنے ہاتھوں سے

www.novelsclubb.com

لکھوں "لہجہ میں اب کی بار بیچارگی تھی زاویار نے اسکے سرخ چہرے کو غور سے دیکھا

"کیا ہو گیا ہے؟" اسکے فون بند کرنے پر زاویار نے حیرت سے پوچھا

"کچھ نا پوچھو" منہ بنا کر کہا تو زاویار کندھے اچکا کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

"سر کو کوئی احساس نہیں ہے بتایا بھی تھا پاپا کی طبیعت کا پھر بھی کہہ رہے ہیں اسائیمنٹ

www.novelsclubb.com

لازمی سبمٹ کراؤ بھلا ایسا ہوتا ہے" اسکی شکل دیکھ کر زاویار نے مسکراہٹ دبائی "تو بناؤ

بیٹھ کر" زاویار نے مزے سے کہا تو فاطمہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا مگر اسکے ہونٹوں پر

مسکراہٹ دیکھ کر اسنے بھنویں سکیڑی

"تم مجھ پر ہنس رہے ہو؟" گھور کر پوچھا تو زاویار نے مسکراہٹ دبائی "میں کیوں ہنسوں گا

تم پر؟" زاویار نے الٹا سوال پوچھا "مسکرا تو بہت رہے ہو" آنکھیں چھوٹی کیے وہ اسے دیکھ

رہی تھی

"کیوں میں نہیں مسکرا سکتا؟" وہ کھل کر مسکرایا "ویسے تو تم نہیں مسکراتے آج ہی کیوں

www.novelsclubb.com

مسکرا رہے ہو؟" کمر پر دونوں ہاتھ رکھے وہ مسلسل آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھور رہی تھی

"کام کروا اپنا_" وہ کہتا اپنا لیپ ٹوپ لیکر صوفے پر آرام دہ انداز میں بیٹھ گیا

"ہائے اب اتنی محنت کون کرے؟ فیض صاحب کو بھی بس مجھ سے ہی مسئلہ ہوتا ہے" وہ دکھ

سے کہہ رہی تھی زاویار نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا "بے وقوف" وہ بڑبڑا کر رہ گیا

"کیا مطلب ہے میں، میں بے وقوف ہوں؟" سینے پر انگلی رکھ کر اسنے حیرت و غصہ سے

پوچھا تو زاویار نے شرافت سے سر ہلایا۔

"عقل مند ہوتی تو باتوں کی بجائے کام کر رہی ہوتی" کندھے اچکا کر کہا تو فاطمہ نے ناک چڑھائی" سمجھ نہیں آ رہی ناں" اسنے بیچارگی سے کہا" کیا ٹوپک ہے؟" زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

انوکھی شادی ہے جس میں پہلی رات اسائمنٹ بن رہی ہے وہ سوچ کر رہ گیا۔۔۔

"Waste disposal" اس نے بھرائی آواز میں کہا، زاویار کو صرف آنسوؤں کی کمی لگی۔۔

www.novelsclubb.com

"ہممم تھوڑی بہت بنالو کچھ نہیں ہوتا" نرمی سے اسنے کہا

"نہیں سمجھ آرہی ناں"

"تو نہیں بناؤ" زاویار نے چڑ کر کہا، وہ مسلسل بولی جارہی تھی اتنے تو اسنے کبھی اپنے

لیکچرز بھی مسلسل نہیں سنے تھے

"ہاں ہاں فیل ہو جاؤں میں" وہ بڑبڑا کر رہ گئی۔۔اسکے مسلسل بڑبڑانے پر زاویار نے سر اٹھایا

"میں بھی کام کر رہا ہوں فاطمہ چپ کر جاؤ" سر جھٹک کر کہا "تم کتنے کھڑوس ہو ناں میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹینشن میں ہوں اور تمہیں اپنے کام کی پڑی ہے" فاطمہ نے لہجے میں معصومیت طاری کرتے ہوئے کہا

"تو کیا کروں میں؟" اسکے مسلسل بولنے پر اسے الجھن ہونے لگی تھی اسی لیے چڑ کر پوچھا

"میری ہیلپ!!" فاطمہ نے کہا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گیا "لاسٹ ڈیٹ کب ہے؟

"کل" فٹ سے جواب آیا

www.novelsclubb.com

"پہلے تو تم بولنا بند کرو فضول کا اور گوگل پر سرچ کرنا شروع کرو بن جائے گی انشااللہ"

زاویار نے حل پیش کیا

"تمہیں میرے بولنے سے کتنا مسلہ ہے" فاطمہ نے کہا تو زاویار اسے دیکھ کر رہ گیا جو

پچھلے آدھے گھنٹے سے اسائنمنٹ لے کر بیٹھی تھی "مجھے اتنے بولنے والے لوگ نہیں

پسند" سنجیدگی سے بتایا "تو مجھ سے شادی کیوں کی تھی؟" فاطمہ نے

فورا پوچھا تو وہ ذہنً

www.novelsclubb.com

طور پڑ کرا ہیا کوئی اور ہوتا تو وہ اس پر برس کر اپنا سارا غصہ اتار کر کمرے سے باہر

نکال دیتا مگر کوئی اور ہوتا تو پھر ناں "پتا نہیں مجھے" سر نفی میں ہلا کر وہ لیپ ٹاپ پر جھک گیا

"میں بولے بغیر نہیں رہ سکتی" اس نے گویا اسکی معلومات میں اضافہ کیا

www.novelsclubb.com

"اندازہ ہو گیا ہے مجھے" فاطمہ کے کہنے پر وہ فوراً

کہنے سے رو کا جس پر وہ ہونٹ مرور کر رہ گئی

مسلسل ٹائپنگ کرنے سے اسکی انگلیاں درد کر رہیں تھی کچھ دیر ستانے کی نیت سے

اسنے لیپ ٹاپ کی سکرین بند کی اور رخ موڑ کر فاطمہ کو دیکھا تو اسے حیرت کے جھٹکے لگے

وہ مزے سے اپنی کتاب منہ پر رکھے بیڈ سے ٹیک لگا کر نجانے کب سے سو رہی تھی

زاویار نے ایک نظر اپنی گود میں اسکے لیپٹاپ کو دیکھا اور دوسری نظر گھڑی پر ڈالی جس

پر پونے ایک ہو رہے تھے وہ پچھلے چار گھنٹوں سے اسکی اسائمنٹ بنا رہا تھا!

زاویار گہرا سانس بھر کر رہ گیا انوکھی شادی تھی جس کی پہلی رات کو دلہا دلہن کی

اسائنمنٹ بنا رہا تھا اور دلہن بغل میں مزے سے سو رہی تھی

زاویار نے نرمی سے اسکے ہاتھ سے پین اور منہ پر سے کتاب ہٹائی وہ گہری نیند میں آہستہ

آہستہ سانس لے رہی تھی اسکی نیند کے خیال سے زاویار نے کمرے کی لائٹ ہلکی کی اور

اسے سیدھا لٹایا کچھ دیر اسکے من موہنے چہرے کو دیکھ کر وہ سر جھٹکتا دوبارہ لیپ ٹاپ

لے کر بیٹھ گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فرہین کمرے میں داخل ہوئی تو وہ سامنے ہی بیڈ پر بت بنی بیٹھی تھی بکھرے بال متورم

آنکھیں دیکھ کر اسے دکھ ہوا" امبر!! میری جان بابا بلا رہے ہیں باہر، کب سے آئی ہیں ہم باہر تم آئی ہی نہیں" فری نے

اسکے پاس بیٹھ کر کہا تو امبر نے خالی نظروں سے اسے دیکھا وہ اس سے ایک سال

بڑی تھی اور صبح ہی اپنے والدین کے ساتھ امریکہ سے آئی تھی" اسنے میرے بارے میں

نہیں سوچا"امبر کے کہنے پر اس نے نظریں چرائی وہ شروع سے ہی اسکے جزبات جانتی

تھی"فریش ہو جاؤ پھر باہر چلیں"اسکے کہنے پر وہ زخمی سا مسکرائی"بات کیوں بدل رہی

ہو تم تو شروع سے یہی کہتی تھی ناں__زاویار مجھے پسند نہیں کرتا مجھ سے شادی نہیں

کرے گا اور اس نے نہیں کی"آنکھوں سے نکلتے آنسو پونچھ کر اسنے کہا تو فریبن نے گہرا

سانس بھرا

"ہاں امبر میں کہتی تھی اور کہیں ناں کہیں یہ بات مانتی تھی تم،تو پھر یہ رونا دھونا

کیوں؟ صبر کرو اور اسکو اسکے حال پر چھوڑ دو" اسنے نرمی سے سمجھایا تو امبر نے سر

نفی میں ہلایا

"میں اسے کبھی بھی معاف نہیں کروں گی وہ کبھی خوش نہیں رہے گا تمہیں پتا ہے وہ کہہ

رہا تھا کہ اس میں اسکا کوئی قصور نہیں اور اسکی بیوی اسکو تو" اس سے پہلے کہ وہ کچھ

کہتی فریحہ نے اسے ٹوکا

www.novelsclubb.com

"امبر!! فضول باتیں مت کرو جو تھا تمہاری قسمت میں وہ ہو گیا ہے بال کی کھال کھینچنے

کا کیا فائدہ؟اور زاویار ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا اس نے شروع دن سے ہی انکار کیا ہے"اب

کی بار برہمی سے فری نے اس سے کہا

"یہ وقت بتائے گا فری!!"اسنے ضبط سے کہا تو فری نے حیرت سے اسے دیکھا"تم باہر

جاؤ میں فریش ہو کر آجاؤں گی"وہ کہتی واشروم کی جانب بڑھی تو فری بھی باہر چلی گئی

روحیل صاحب کو گھر چھوڑ کر وہ ہاسپٹل گیا تھا وہاں جا کر جو بات پتا چلی وہ پیروں تلے

زمین کھینچنے کیلیے کافی تھی اس وقت وہ اپنے کیبن میں موجود تھا

"اکبر کب آیا ہارٹ اٹیک کل رات تک تو ٹھیک تھے" زاویار پریشانی سے پوچھ رہا تھا

"رات کوئی گیارہ بجے کے بعد" اکبر نے گہرا سانس بھر کر بتایا

"تم فون کر دیتے یار؟؟ کس نے دیکھا تھا" وہ سوال پر سوال پوچھ رہا تھا ذہن میں فاطمہ کا

مسکراتا چہرا دیکھ کر اسے نئے سرے سے پریشانی نے آگھیرا تھا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ڈاکٹر ریاض صاحب ہی تھے لیکن اب آئی سی یو میں ہیں کوئی بہتری نہیں ہے" اسنے سر

جھکا کر بتایا"ٹھیک ہے تم جاؤ" زبردستی مسکرا کر اسنے اکبر سے کہا اور اپنا فون اٹھایا

"اسلام علیکم! ڈاکٹر اسفند کیسے ہیں؟"

"الحمداللہ!"۔"کیسے یاد کیا زاویار" رسمی علیک سلیک کے بعد اس نے خوشگواری سے

پوچھا"وہ میں نے آپکو بتایا تھا ناں اپنے سسر کا" اسکے لہجہ سے پریشانی چھلک رہی تھی

اسفند نے غور سے اسکی بات سنی

گھر میں داخل ہوا تو لاؤنج سے سب کی آوازیں آ رہی تھی گہرا سانس بھرتا وہ اندر کی طرف

بھر گیا

www.novelsclubb.com

"اسلام علیکم !!" سنجیدگی سے اس نے کہا تو سب متوجہ ہوئے

"والیکم اسلام !!!۔۔زاویار !اپنی بیوی سے ملوا بھی دو اب کب کا انتظار کر رہے ہیں ہم

سب "اسفہ بیگم نے مسکرا کر کہا تو وہ سر ہلا کر رہ گیا

"کیا ہوا بھئی کوئی مسئلہ ہے؟! افتخار صاحب نے بیٹے کی پریشان صورت دیکھ کر پوچھا

"جی مسئلہ تو ہے، بتاتا ہوں "اسنے افتخار صاحب کو دیکھے بنا کہا "امی بھوک بہت لگ رہی ہے

ناشتے کا بندوبست کریں پلیز "وہ کہہ کر باہر کی طرف بڑھا تو

سب اپنی باتوں میں مشغول ہو گئے مگر امبر کی نگاہوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا

وہ تقریباً گھنٹے سے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی زاویار نجانے کہاں چلا

گیا تھا باہر جانے کا سوچ کر ہی اسے عجیب بے چینی ہو رہی تھی تبھی دروازہ کھلنے کی

آواز پر وہ جھٹکے سے مڑی

"کہاں چلے گئے تھے زاویار کب سے انتظار کر رہی ہوں" اسکے اندر داخل ہونے سے پہلے

ہی وہ نانسٹاپ بولنا شروع ہو چکی تھی

"آرام سے کیا ہو گیا ہے،، آؤ ناشتہ کریں" زاویار نے تحمل سے کہا

"نہیں بھوک نہیں ہے مجھے، پاپا کے پاس چلیں؟"اس نے ہونٹوں پر زبان پھیر کر پوچھا

"وہ سر آئی سی یو میں ہیں فاطمہ "اسکے مزید بولنے سے پہلے ہی وہ بول پڑی "کیوں کل تو

ٹھیک تھے اور آئی سی یو؟آئی سی یو میں کیوں کچھ ہوا ہے کیا؟"وہ فکر مندی سے پوچھ

رہی تھی زاویار نے گہرا سانس بھرا اور اسکی آنکھوں میں دیکھا

"بیٹھوں یہاں اور تسلی سے بات سنوں میری "زاویار نے اسے بازو سے تھام کر صوفے پر

www.novelsclubb.com

بٹھا یا دنیا جہاں کا ڈر آنکھوں میں سموئے وہ اسے دیکھ رہی تھی زندگی میں پہلی دفعہ وہ

بولنے سے پہلے الفاظ کا انتخاب کر رہا تھا

"رات کو دوبارہ ہارٹ اٹیک آیا تھا سر کو ڈاکٹر ریاض نے ہی سرجری کی اور کل تھے وہاں

پر اور اب سر انشاللہ جلد ٹھیک ہو جائے گئے" آخر میں وہ ہلکا سا مسکرایا دوسرا ہارٹ اٹیک بہت

سوئیر تھا انکا بچنا اب مشکل ہی تھا

"پاپا ٹھیک تو ہو جائیں گئے ناں دعا کر لوں گی بلکہ میں اور کیا کر سکتی ہوں ؟؟ میں پاپا کے

www.novelsclubb.com

پاس چلتی ہوں ناں انکو کہتی ہوں یہ کیا بات ہوئی بھلا مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے جائیں

گئے "اسنے آخر میں آنسو چھپاتے کہا، وہ خود سے ہی باتیں کر رہی تھی زاویار نے سر

کھجا کر اسے دیکھا

"انشااللہ ٹھیک ہو جائے گئے ہم آج شام تک چلتے ہیں ہاسپٹل___"زاویار کے نرمی سے کہنے

پر اسنے سرہاں میں ہالیا"آؤ ناشتہ کریں_______میرے تایا اور انکی فیملی بھی آئی ہے

سپیشل ملنے تم سے "اسنے ہلکے پھلکے انداز میں کہا تو فاطمی نے آنکھیں کھول کر اسے

حیرت سے دیکھا "کیوں ؟؟" وہ فوراً

بولی تو اسے حیرت ہوئی "میرا مطلب میں کونسا دیپکا

پاڈوکون ہوں جو آگئے ہیں اتنی جلدی ملنے "زاویار کے برہم چہرے کو دیکھ کر وہ شرمندگی

سے مسکرائی "انکی بہو ہو آخر کو ملنے تو آئیں گئے اور ویسے بھی ابو ریسیپشن کا سوچ

رہیں ہیں "وہ کہتا باہر کی طرف بڑھا تو فاطمہ بھی اسکے پیچھے چل پڑی

www.novelsclubb.com

وہ ڈائینگ میں زاویار کے پیچھے داخل ہوئی سامنے ہی وہ سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے

زاویار آگے بڑھ کر کرسی پر بیٹھ چکا تھا "اسلام علیکم "اسنے تھوک گلے میں اتار کر کہا

"والیکم اسلام !آؤ بیٹا بیٹھو "افتخار صاحب نے مسکرا کر کہا باقی سب خاموشی سے اسے دیکھ

رہے تھے زاویار نے اپنے ساتھ والی کرسی کھینچ کر اسے دیکھا تو وہ مسکرا کر بیٹھ گئی

"زاویار اتنی جلدی شادی سمجھ میں نہیں آئی ایسی بھی کیا جلدی تھی تمہیں "اسفہ بیگم (تائی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے مسکرا کر پوچھا

"یہ کونسا میتھ کا فارملہ ہے جو سمجھ میں نہیں آ رہا" وہ بظاہر مسکرا کر بولا

فاطمہ ان سب کی باتیں حیرت سے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی "ناشتہ کرو بھئی ٹھنڈا ہو

جائے گا" افتخار صاحب نے مسکرا کر کہا "لو فاطمہ بیٹا" افتخار صاحب نے مسکرا کر اس

سے بھی کہا "لے رہی ہوں انکل" وہ مسکرائی

www.novelsclubb.com

"گوہر کیوں نہیں آیا؟" زاویار نے کھانے کے دوران یاد آنے پر پوچھا

"وہ کل آجائے گا اس ک" وہ ابھی کہہ ہی رہے تھے جب زاویار کا فون بجا جسے اسنے فوراً

کاٹ دیا

"ولیمہ رکھو تم اپنا بھاگا بھاگا نہ آیا تو بات کرنا" روحیل صاحب نے ہنس کر کہا

"اسے تو ویسے بھی بہت شوق ہے ولیمے کھانے کا" زاویار نے کہا اور اپنے بجتے فون کو

کاٹا" پھر جمعہ کو ٹھیک ہے رکھ لیں ریسیپشن" افتخار صاحب نے کہا

www.novelsclubb.com

"اتنی جلدی!!! تیاری کب ہو گی" رخسانہ بیگم نے پہلی دفعہ گفتگو میں حصہ لیا

"بیٹا چوبیس گھنٹوں میں نکاح کر رہا ہے تمہارا، یہ تو پھر ولیمہ ہے" روحیل صاحب نے

دوبدو کہا "کسکا فون ہے اٹھا کیوں نہیں رہے" فون دوبارہ بجا تو روحیل صاحب نے پوچھا

"کسی کا نہیں" زاویار نے ضبط سے کہا وہ کب سے امبر کی سلگتی نگاہیں خود پر اور فاطمہ

پر محسوس کر رہا تھا سب اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے فاطمہ خاموشی سے ہلکی

www.novelsclubb.com

مسکراہٹ کے ساتھ انہیں دیکھ رہی تھی تبھی زاویار کا فون دوبارہ بجا تو اسنے غصہ سے

اٹھایا

"فارغ نہیں ہوں میں اسی لیے کاٹ رہا ہوں" اسنے غصہ دبا کر کہا وہ جانتا تھا حمزہ کیوں

فون کر رہا تھا" اور مجھے تو جناب نے خرید ا ہوا ہے ہیں ناں" دوسری طرف حمزہ نے غصے

سے کہا اور خود کو موٹی موٹی گالیاں دینے سے روکا حمزہ کو بہت کم غصہ آتا تھا لیکن

جب بھی آتا تھا زاویار کو اسکی سننی پڑتی تھی

www.novelsclubb.com

وہ ایکسکیوز کر کے اٹھا "تایا آئے ہیں" یار! ناشتہ کر رہے ہیں سب "اپنے الفاظ پر قدرے

زور دے کر اسنے جتایا نجانے کس بات کا غصہ تھا اسے حمزہ سر جھٹک کر رہ گیا

"اچھا!! پھر تو کب تک آئے گا مال؟""ساری فیملی آئی ہے؟" گہرا سانس لے کر اسنے پوچھا

"گوہر نہیں آیا باقی سب ہیں" کان کھجا کر زاویار نے بتایا تو حمزہ نے بربرا کر فون کاٹ دیا

وہ گہرا سانس بھر کر ٹیبل کی طرف بڑھا "کسکا فون تھا؟" اسفہ بیگم نے پوچھا "دوست کا

www.novelsclubb.com

تھا" اسنے مسکرا کر کہا اور کپ میں چائے ڈالی " یہ وہی دوست ہے تمہارا جو سکول میں ہوتا

تھا" کچھ دیر بعد روحیل صاحب نے اچانک کہا تو وہ آنکھیں جھپک رہ گیا

"آج تم نے ہاسپٹل تو جانا نہیں ہے انکو لے جاؤ شاپنگ پر اور دعا کی دوست کے بوتیک پر

بھی چلنا" افتخار صاحب کے کہنے پر اسنے بھنویں سکیڑی فاطمہ کب سے خاموشی سے بیٹھی

تھی جس پر وہ بہت زیادہ حیران تھا

"آج نہیں کل لے جاؤنگا" اسنے تسلی سے کہا۔ "کل نہیں آج ہی جاؤ پرسو ہے فنکشن کل پارلر

www.novelsclubb.com

پر بھی تو جانا ہے "اسفہ بیگم نے کہا" شام کو لے جاؤنگا پھر کام ہے مجھے ابھی "اسنے چائے

کا بڑا سا گھونٹ بھر کر کہا اور ٹیبل سے اٹھ گیا

"اللہ حافظ "وہ کہتا باہر چال گیا پیچھے فاطمہ گہرا سانس بھر کر مسکرائی

وہ دونوں زاویار کا سوٹ لے کر مال سے نکلے تھے اور حمزہ کی گاڑی میں بیٹھے تھے

"نکل میری گاڑی سے اور جیسے آیا تھا ویسے چلا جا" حمزہ کے کہنے پر زاویار نے حیرت

سے اسے دیکھا" کیا مطلب چلا جاتو مجھے ہاسپٹل چھوڑ پھر جہاں مرضی جائیں" زاوایر نے

سر جھٹک کر کہا وہ کب سے حمزہ کا موڈ خراب محسوس کر رہا تھا" بحث نہ کر زاوایار

کام ہے مجھے رمشہ اور چچی کو لینا ہے میں نے" اسنے سنجیدگی سے بتایا" تو تیرا موڈ

کیوں آف ہے ہوا کیا ہے؟" زاویار اسکی طرف رخ موڑ کر بیٹھا تھا

" کچھ نہیں ہوا مجھے کیا ہونا" حمزہ نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا" انسانوں کی طرح مجھے بتاؤ، اتنے

ڈرامے کیوں کر رہے ہو" زاویار نے گھور کر پوچھا"او

یار کوئی ایک مسئلہ ہو تو تجھے بھی بتاؤ, وہی گسی پٹی خاندانی پولیٹکس دماغ فرائے ہو کر

رہے جاتا،____"اسکی بات پر زاویار نے سر ہلایا" بات تو صحیح ہے تیری لیکن کیا کر

سکتے جب تک رشتے ہیں تب تک تو یہ ہو گا" زاویار نے اسکا کندھا تھتپا کر کہا" چل جاب

یاں زبردستی نکالوں "حمزہ نے اسے گھور کر کہا" ہے تو تو ویسے گھٹیا ہی" زاویار نے سر

جھٹک کر کہا" نہیں بنتا روٹ تجھے ہاسپٹل چھورنے جاؤں تو پورا لاہور گھوم کر واپس آؤ

بے دید آدمی "حمزہ نے غصہ سے اسے احساس دلانا چاہا "اچھا بھئی اور بینچ سٹیشن پر چھوڑ

دے چلا جاؤں گا "زاویار سر جھٹک کر رہ گیا

وہ پچھلے دو گھنٹے سے دعا اور فرہین کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی انکے قہقہوں سے

لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ پہلی بار ملی ہیں "ویسے بھابھی یہ بتائے زاویار بھائی سے ملی کب

تھیں "فرہین نے پوچھا زاویار اسکا ہم عمر تھا مگر وہ اسے بھائی ہی کہتی تھی "سڑک

پر "فاطمہ نے بے ساختہ کہا تو وہ دونوں چونکی "میرا مطلب بس رینڈم ہی "اسنے مسکرا کر کہا

"پہلے سب رینڈم ہی ملتے ہیں محبت تو بات میں ہوتی ہے "فری نے ہنس کر کہا" یہ چھوڑے

بھائی نے پرپوز کیسے کیا؟ "اسکے اتنے اچانک سوال پر فاطمہ نے گلہ کھنکھاڑا "نہیں زاویار

نے ہرپوز نہیں کیا ڈائریکٹ پرپوزل بھیجا تھا "اسنے سنجیدگی سے بتایا "لے یہی امید تھی

مجھے بھائی سے "دعا نے بدمزگی سے کہا "زاویار بھی ناں_____لیکن صحیح ہے بہترین

طریقہ تو یہی ہے "فرہین نے قدرے سوچ کر کہا" پھر کیسے لگے آپکو بھائی پرپوزل کے بعد

غور سے دیکھنے پر "دعا نے پرجوشی سے پوچھا "سچ بتاؤں؟" فاطمہ نے اسے دیکھ کر

پوچھا تو دونوں نے سر ہلا لیا" کھڑوس "اسنے مسکرا کر کہا تو دونوں نے قہقہہ لگایا" اب

کیسے لگ رہے ہیں بھائی؟" فرہین نے پوچھا" اب____۔_ اچھے" بہت سوچ کر اس نے

جواب دیا

"بس اچھے؟" دعا کو اپنے بھائی کے صرف اچھے لگنے پر دکھ ہوا" نہیں مطلب اچھا ہے

زاویار اور بہت آنسٹ ہے" فاطمہ نے مسکرا کر صدقہ دل سے کہا" ابھی بھی میرے بھائی کی

تعریف اتنی کم کر رہی ہو؟" دعا نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا" رک جاؤ لڑکی کچھ دن

گزرنے دو پھر پوچھنا" فرہین نے مسکرا کر کہا اور فاطمہ کے چہرے پر چھایا گلال دیکھ کر

دل ہی دل میں ماشاللہ کہا اور دعا دی تبھی سامنے سے امبر آتی دکھی" آؤ امبر کہاں ہو

صبح سے؟ دعا نے مسکرا کر پوچھا

"آگئی یاد میری" اسکے لہجہ کی تلخی سے ایک دم ہی ماحول میں کشید گی چھا گئی تھی

"فری آؤ اندر فضول کام کرتی رہتی ہو" وہ سر جھٹکتی ایک نفرت بھری نگاہ فاطمہ پر ڈال کر

اندر چلی گئی انکے جانے پر دعا نے معزرتانہ انداز میں اسے دیکھا "مائنڈ مت کرنا، امبر

ایسی ہی ہے ہر کسی کے ساتھ جلدی نہیں گھلتی" اسکے کہنے پر فاطمہ مسکرائی "کوئی بات

نہیں" اسکا ہاتھ تھپک کر وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بھر گئی

وہ ناک کی سیدھ میں چلتا ہوا اپنے کیبن میں داخل ہوا سامنے ہی ڈاکٹر اسفند بیٹھے تھے جو

اسکو دیکھ کر کھڑے ہوئے "اسلام علیکم !! سوری میں لیٹ ہو گیا" زاویار نے شرمندگی سے کہا

"اڑے نہیں کوئی مسلہ نہیں ہے میں نے اتنی دیر چیک کر لیا انکل کو" اسفند نے مسکرا کر

کہا ان دونوں کی جان پہچان لنڈن میں سپیشلائزیشن کے دوران ہوئی تھی۔" کیسی طبیعت ہے

پھر "اسنے بیٹھ کر پوچھا" سیریئس ہے لیکن میں نے کچھ چینج کیا ہے میڈیسن میں، انشااللہ

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہو جائیں گے "اسفند نے مسکرا کر کہا" آمین "زاویار نے گہرا سانس اندر اتارا اور گھر کے لیے روانہ

ہوا وہ کمرے میں داخل ہوا تو اندر سے آتی خوشبو پر مسکرایا فاطمہ کے آنے سے کمرے میں

بہت سی تبدیلیاں آئی تھیں مزید اندر داخل ہوا تو فاطمہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی "اسلام علیکم

زاویار نے کہا اور صوفے پر بیٹھ کر جوتے کے تسمے کھولنے لگا

www.novelsclubb.com

"زاویار پاپا کی طبیعت کیسی ہے صبح تم نے بتایا تھا کہ دوبارہ خراب ہو گئی ہے مجھے کم

از کم لے کر تو جاؤ ہاسپٹل اور کیسی طبیعت ہے اب کوئی میڈیسن دی ہے؟؟"اسکے ایک ساتھ

مسلسل بولنے پر وہ ہاتھ روکے سر اٹھا کر اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا

"بتاؤ ناں تم سے کہہ رہیں ہوں"فاطمہ نے اسکی خاموشی سے چڑ کر کہا"اچھا!!پھر

انسانوں کی طرح آہستہ بولو"زاویار کے کھلے طنز پر وہ سلگ کر رہ گئی"تم!!____بس

پاپا کا بتا دو اسکے بعد نہیں بولتی"اب کی بار فاطمہ نے ایک ایک لفظ کی مکمل ادائیگی کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ کہا تو زاویار نے مسکراہٹ روکی

"ڈاکٹر اسفند سے کہا تھا میں نے وہ آئے تھے آج امید ہے انشااللہ ہو جائیں گے ٹھیک" زاویار

نے امید سے کہا "اچھا پھر مجھے ہاسپٹل لے جاؤ" دنیا بھر کی بیچارگی اور معصومیت

لہجے میں سمو کر اسنے کہا "بتایا تو تھا آئی سی یو میں ہے تمہیں ملنے کی اجازت تو ہو گی

نہیں تو جانے کا فائدہ؟" زاویار نے پوچھا فاطمہ اب اسکے برابر بیٹھ گئی تھی "مجھے بھی

www.novelsclubb.com

نہیں جانے دیں گئے؟"اسنے پوچھا" کیوں تم کون ہو؟زاویار نے بھنویں اچکا کر پوچھا" فاطمہ

زاویار!______مجھے کیوں کوئی روکے گا" اپنے حق میں کسی کو کیسے استعمال کرنا

تھاوہ بخوبی جانتی تھی

کیا فخر و مان تھا لہجے میں زاویار دیکھ کر رہ گیا" رولز تو رولز ہوتے ہیں" زاویار نے

www.novelsclubb.com

آہستگی سے کہا اور اسکے گردن تک آتے بالوں کو دیکھا جنہیں وہ ہمیشہ کھلے ہی رکھتی

تھی"انسے کیا فرق پرتا ہے؟" فاطمہ نے منہ بسورا" پڑتا ہے اگر کوئی فولو کرے" زاویار نے

جتایا "میں نے نہیں کرنے فولو پاپا سے ملنا ہے ناں" اسنے بیچار گی سے کہا تو زاویار گہرا

سانس بھر کر رہ گیا "زاویار پلیز ززز" معصومیت سے کہا جیسے اسکے کہنے پر زاویار کچھ

نہ کچھ تو کر ہی دے گا اسکو دیکھ کر زاویار نے سر ہلایا "اچھا ٹھیک ہے میں کرتا

ہوں کچھ" وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا لیکن فاطمہ نے چہک کر اسکی بات کاٹ دی "تھینک یو

زاویار تھینک یو سو مچ" فاطمہ نے مسکرا کر کہا تو اسنے سر نفی میں ہلایا "کیسا رہا سارا دن

www.novelsclubb.com

پھر "اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر اس نے پوچھا" اچھا گزرا دعا اور فرہین کے ساتھ

بیٹھی تھی بہت مزا آیا اور تمہیں پتا ہے زاویار فرہین کو کتنی اچھی سٹیچنگ آتی ہے آج جو

اسنے پہنا تھا وہ بھی خود سٹیچ کیا ہے بہت پیارا تھا ______ اور وہ بتا رہی تھی اسے

کوکنگ کا بھی شوق ہے میں سوچ رہی تھی اس سے کچھ ریسیپیز پوچھ لوں کیفے کیلیے،

کیفے سے یاد آیا میں نے کیفے بھی جانا ہے کتنے دنوں سے نہیں گئی وہاں جا کر دیکھوں گی

اور دعا اور فری کو ساتھ لے کر جانا ہے "وہ مسلسل بول رہی تھی زاویار ٹیک لگئے سحر

زدہ سا اسے سن رہا تھا۔اسکے چہرے پر آتے جاتے رنگ بات کرتے دوران آنکھیں گھمانا

یاں ہاتھوں کی حرکات وہ سب بہت غور سے دیکھ رہا تھا اگر کوئی اسے اسطرح کسی کی

باتیں سنتا دیکھتا تو اسے ضرور حیرت کے جھٹکے لگتے کیونکہ وہ کبھی بھی کسی کے

ساتھ بھی نہ زیادہ بات کرتا تھا نہ سنتا تھا

"سچ زاویار میں کتنے دنوں سے رمشہ سے نہیں ملی میں نے اسکے گھر جانا ہے اور کام

www.novelsclubb.com

بھی ہے مجھے اس سے مجھے لے جاؤ گے اگر فری ہو، نہیں تو کیب کرا لونگی میری گاڑی تو

ہاسپٹل میں ہی تھی اسکو بھی لینا ہے" وہ زاویار کے جواب کیلیے رکی وہ پچھلے آدھے

گھنٹے سے مسلسل بولی جا رہی تھی اسکے رکنے پر زاویار نے اسکے چہرے سے نظریں

ہٹائیں "تمہیں پتا ہے کتنا بولتی ہو تم؟ بولتی بھی ہو تو سانس لیے بغیر بولتی ہو" زاویار کی

بات اسنے حیرت سے سنی سانس تو اسے بیچ میں چڑھا تھا "تو تم چاہتے ہو میں نا

بولوں؟" آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا "نہیں، میں چاہتا ہوں تم تھوڑا سانس لے کر بولو سکون

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے تمہارے پیچھے کوئی لگا تھوڑی ہے "زاویار نے سنجیدگی سے کہا مگر آنکھوں میں

شرارت واضح تھی فاطمہ نے آنکھیں گھمائیں "اچھا اب میں بولوں گی ہی نہیں "خفگی سے کہہ

کر وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی "شکریہ "زاویار نے مسکرا کر کہا اور اسے دیکھا جو سامنے

دیکھتی اپنا ہونٹ کاٹ رہی تھی جیسے خود کو بولنے سے روک رہی ہو "رمشہ کی طرف لے

کر جاو گئے یاں نہیں بتادو "کچھ دیر بعد فاطمہ کے بولنے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا "تم نے

تو بولنا نہیں تھا" طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا" جواب دو مجھے پھر میں جا رہی ہوں اور

بولوں گی بھی نہیں" ناک چڑھا کر کہا" اچھاااا، کب جانا ہے؟" اسکے سر پر ہلکی سی چپت

لگا کر زاویار نے پوچھا" جب لے جاوگے تب!!" اسنے آنکھیں گھما کر جتایا" اچھا ٹھیک

ہے کچھ دنوں بعد اسکے گھر چلی جانا اور ویسے بھی دو دن بعد ولیمہ پر تو وہ آئے گی

ناں" زاویار نے کہا تو اسنے سر ہلا لیا" امی کو کہو جا کر ریڈی ہو جائیں پھر لے جاؤں مال

www.novelsclubb.com

وغیرہ پھر کل ٹائم نہیں ہونا میرے پاس "زاویار کے کہنے پر اسنے آنکھیں گھمائیں "زاوایار تم کہیں

کے پرائم منسٹر لگے ہو جو تمہارے پاس ٹائم نہیں ہونا صبح کا تم نے ہر کسی کو بس یہی

سنایا ہے؟" فاطمہ کے کہنے پر اسنیں بھنویں اچکا کر اسے دیکھا "میرے پاس سچ میں ٹائم

نہیں ہے اتنا ہاسپٹل جانا ہے رات کو میں نے "زاویار نے ہاسپٹل پر زور دے کر کہا تو وہ تاسف سے سر

ہلاتی باہر کی طرف چلی گئی

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ان سب خواتین کو ولیمہ کا جوڑا پسند کرتے دیکھ رہا تھا اسنے

تھک کر گھڑی کو دیکھا جو اب پانچ بجا رہی تھی

"امی یار جلدی کریں!!" زاویار نے بے زاری سے کہا "کیا ہو گیا اب لے آئے ہو تو صبر بھی

کرو" رخسانہ بیگم نے آنکھیں دکھائی تو وہ سر جھٹک کر رہ گیا

"زاویار تم بھی بہت بے صبرے ہو تمہاری بیوی ہی کی تو شاپنگ کر رہیں ہیں ہم" اسفہ بیگم

نے سر گھما کر کہا تو اسنے گہرا سانس بھرا "کیا لینا ہے آپنے جو اتنی دیر کر رہے ہیں

اتنی دیر میں اپنی شاپنگ دس دفعہ کر لوں" وہ بے زاری سے کہہ رہا تھا فاطمہ نے مڑ کر

اسے دیکھا جسکے چہرے سے صاف بے زاری و غصہ چھلک رہا تھا

"لہنگا یاں میکسی بھائی دیکھیں یہ پنک کلر اتنا اچھا تو ہے امی کو اچھا نہیں لگ رہا" دعا نے

www.novelsclubb.com

اسے ناراضگی سے بتایا "میرا ولیمہ پے دعا" زاویار نے سر نفی میں ہلاکر کہا اور دوبارہ

اسکی دکھائی میکسی دیکھی جو ہلکے گلابی رنگ کی سادی سیدھی سی میکسی تھی

"آپ کوئی لہنگا دکھائے ریڈ شیڈ میں ڈیپ بلڈ ریڈ" اسنے ارد گرد لٹکے لباس دیکھ کر کہا" یہ

دیکھو زاویار یہ بھی اچھا ہے "فری نے آتشی گلابی رنگ کی میکسی دکھائی تو اسنے سر نفی

میں ہلایا فاطمہ خاموشی سے انکو دیکھ رہی تھی اتنے ڈھیر سارے جوڑوں میں کوئی ایک

پسند کرنا سچ میں مشکل تھا "آپ بتادو آپکو کوئی پسند ہو" رخسانہ بیگم کے کہنے پر وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

متوجہ ہوئی

"میری تو سمجھ میں نہیں آرہی" اسنے مسکرا کر کہا کچھ دیر بعد دکاندار کچھ اور جوڑے لے

کر آیا "یہ اچھا ہے" رخسانہ بیگم نے ستائش سے ان میں سے ایک کو دیکھ کر کہا تو اسنے

شکر کا سانس خارج کیا "ٹھیک ہے بس لے لیں، چلیں امی" زاویار نے انکو جلدی کا اشارہ کیا

تو وہ سر ہلا کر رہ گئیں

رات کے نجانے کونسے پہر غیر مانوس آہٹ سے اسکی آنکھ کھلی زاویار نے سر اٹھا کر ____

سامنے دیکھا تو منظر واضح ہوا

فاطمہ کرسی پر آلتی پالتی مارے گود میں لیپٹاپ رکھے بیٹھی تھی کرسی کا رخ اسنے

کھڑکی کی طرف کرر کھا تھا بال دونوں اطراف سے اسکے چہرے کو ڈھانپ رہے تھے

لیپٹاپ کی نیلی روشنی میں اسکے تیکھے نقوش مزید واضح ہو رہے تھے وہ بغیر کوئی آواز

پیدا کیے اس تک گیا اور پیچھے سے اسکے بال اسکے کان کے پیچھے ارسنے کے لیے

www.novelsclubb.com

ہاتھ بڑھایا مگر اگلے ہی لمحے فاطمہ کی چیخ بلند ہوئی

"اللہ !! ڈرا دیا زاویار" اسنے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا" تمہیں بھی ڈر لگتا ہے؟" زاویار نے

پوچھا کچی نیند کی وجہ سے اسکی آواز بھاری ہورہی تھی "ہاں کیوں؟" فاطمہ نے بے دیھانی

میں کہا" چڑیلوں کو کبھی ڈرتے دیکھا نہیں میں نے !" زاویار نے کندھے اچکا کر مزے سے

کہا تو فاطمہ نے انکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا" کیا کر رہی ہو سوئی نہیں تم؟" زاویار

www.novelsclubb.com

نے اسکے تاثرات اگنور کر کر کے پوچھا

"نیند نہیں آرہی تھی" فاطمہ نے کندھے اچکا کر کہا کمرے میں صرف لیپٹاپ کی روشنی تھی

جو فاطمہ کے چہرے پر پر رہی تھی "جلدی اٹھا کرو ناں صبح" زاویار کے کہنے پر فاطمہ نے

آنکھیں گھمائی "جلدی اٹھتی ہوں میں" اسکے جتانے پر وہ مسکرایا "بہت زیادہ" سر ہلا کر تائید

کی مگر طنز صاف ظاہر تھا فاطمہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور دوبارہ لیپٹاپ پر جھک گئ

بال بھر دونوں اطراف میں گر رہے تھے

"کیا ہے زاویار! ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟" اسکے مسلسل دیکھنے پر فاطمہ نے چڑ کر پوچھا

" کبھی سمیٹ بھی لیا کرو انہیں" اسنے نرمی سے اسکے بال کان کے پیچھے ارستے ہوئے کہا

" مجھے کھلے ہی اچھے لگتے ہیں" اسنے مسکرا کر چہرے پر سرخی لیے کہا" مجھے تو کسی ڈائن کا گمان ہوتا

ہے" زاویار نے مسکرا کر کہا تو اسکی مسکراہٹ سمٹی" نہیں ایکچولی تم میرے ملائم ریشم

جیسے بالوں سے جلتے ہو" اپنے بالوں پر ہاتھ پھیر کر اسنے اترا کر کہا تو زاویار نے قہقہہ

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگایا" کتنے کھڑوس ہو تم "اسکے مسلسل ہسنے پر فاطمہ نے ناک چڑھائی

"کتنی خود پسند ہو تم "زاویار نے دوبدو کہا"میں ہوں ہی پسند کیے جانے کے قابل گردن اکرا

کر کہتی وہ دوبارہ لیپٹاپ پر جھک گئی اسکے کہنے پر زاویار کے دل نے فوراہامی بھری تھیً

تھی وہ بس مسکرا کر رہ گیا

"کر کیا رہی ہو ؟"زاویار نے بات بدل کر پوچھا"میں ناں ریسرچ کر رہی ہوں کہ پاکستان سے

www.novelsclubb.com

الیگل طور پر باہر کیسے جاسکتے ہیں" اسکے کہنے پر زاویار کو حیرت کا جھٹکا لگا

"دیکھو یہ تین چار طریقہ ہیں____ مجھے سب سے آسان بائے شپ لگا ہے بس کھانے

پینے کا سمان ہونا چاہیے باقی آسان ہے دیکھو" وہ پرجوشی سے بتا رہی تھی زاویار سر نفی

میں ہلا کر رہ گیا" کتنی تخزیب کارانہ سوچ ہے تمہاری" اسنے حیرت و صدمہ سے کہا تو

فاطمہ نے بھنویں سکیڑی "اس میں ایسی کون سی بات ہے؟" اسنے منہ بسور کر الٹا حیرت

سے پوچھا" الیگل طور پر کیا کروگی جا کر" زاویار نے صدمے سے کہا، اس لڑکی سے کوئی بعید

نہیں تھی

"میں کونسا ابھی جارہی ہوں یہ تو بس جنرل نالج کے لیے"

جنرل نالج !!"اسنے حیرت سے دہرایا"جنرل نالج کے لیے تمہیں اور کچھ نہیں ملا!"وہ بس سر

چھٹک کر رہ گیا"اوہو زاویار میں کونسا نکل رہی ہوا بھی خیر دفع کرو ہم لوگ دبئی چلیں

اگر،مزا کتنا آئے گاناں ویسے ہاں سوزرلینڈ"وہ مسکرا کر بتارہی تھی زاویار گہرا سانس

www.novelsclubb.com

بھر کر رہ گیا" ویسے اتنی دیر یہ فضول ریسرچ کرنے کے بجائے تم کچھ سیکھ سکتی تھی" کچھ دیر بعد

اسنے کہا" میں نے کیا ہی سیکھ لینا ہے ایک ہی رات میں" اسنے منہ بسور کر کہا" نیت

ہونی چاہیئے" وہ بڑبڑا کر رہ گیا

"زاویار بہت بھوک لگ رہی ہے کچھ کھلا ہی دو" کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد فاطمہ نے

کہا" تمہاری سوئی بھی تھری سکسٹی اینگل پر گھومتی رہتی ہے کبھی کچھ تو کبھی

کچھ "زاویار نے بے زاری سے کہا "زاویار تم اتنا نہیں کر سکتے" فاطمہ نے اسکی طرف پورا

گھوم کر مسکینیت سے پوچھا

"نہیں "زاویار نے صاف جواب دیا تو اسے بلکل حیرت نہیں ہوئی

"تم کتنے بے مروت ہو مجھے بھوک لگ رہی اور تم مجھے باتیں سنا رہے ہو" سر نفی میں

ہلا کر اسنے گہرے دکھ سے کہا تو زاویار نے گھڑی دیکھی جو دو بجا رہی تھی "یہ کونسا

ٹائم ہے کچھ کھانے کا" سر جھٹک کر پوچھا "یہی تو ٹائم ہوتا ہے چسکے لگانے کا" وہ فٹ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے بولی زاویار اسے دیکھ کر رہ گیا ہیلتھ کانشئس ڈاکٹر کو یہ کیسی بیوی ملی تھی "نہیں

صبح کھانا" سر نفی میں ہلا کر کہا فاطمہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا

"تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو تمہیں میرا بلکل خیال نہیں ہے اسکی گہری سنجیدگی

سے کہنے پر زاویار نے تعجب سے اسے دیکھا "کیا کھانا ہے؟" موبائل نکال کر اسنے گہرا

سانس لیے کر پوچھا "یہی پہلے مان جاتے" سر جھٹک کر کہا اور اسکے ہاتھ سے موبائل لیا

www.novelsclubb.com

وہ اپنی بیوی کی اداکاری پر اش اش کر اٹھا تھا" فاطمہ !! کتنی ڈرامہ باز ہو یار تم" ابکی بار حیران

ہونے کی باری اسکی تھی" دیکھو زاویار بھوک مجھ سے نہیں ہوتی برداشت !!" اسنے ہاتھ اٹھا

کر بتایا کیا بے نیازی تھی وہ سوچ کر رہ گیا" یہ پہلی اور آخری دفعہ ہے" زاویار نے اسے

وارن کیا تو وہ لاپرواہی سے مسکرائی

نک سک سا تیار وہ کچن میں داخل ہوا تو سامنے ہی رخسانہ بیگم کو دیکھ کر مسکرایا

"اسلام علیکم امی!"زاویار نے کہااور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا"وعلیکم اسلام"رخسانہ بیگم

نے اسے غور سے دیکھ کر جواب دیا"کیاہوا ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں؟"زاویار کے

پوچھنے پر انہوں نے سر نفی میں ہلایا"ناشتہ کیا بناؤں؟"انہوں نے نرمی سے پوچھا"کچھ

نہیں امی بھوک نہیں ہے"زاویار نے کہااور انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا"آپ کو کیاہوا موڈ آف

لگ رہاہے آپ کا؟"اسنے نرمی سے پوچھا

"کچھ نہیں دس دس باتیں کرنی ہیں لوگوں نے ولیمہ پر"وہ پریشانی سے بولیں"نکاح بھی

کہاں ہوا ہاسپٹل میں اب لوگوں کو کون اس بات کا یقین دلائے گا" وہ ناراضگی سے کہہ رہی

تھی "امی لوگوں کو یقین دلانے کی ضرورت بھی کیا ہے میں تو کہہ رہا تھا بس کچھ مخصوص

لوگوں کو بلائیں" اسنے بے زاری سے کہا "بہت اچھے جس نے نہیں بھی کرنی ہوگی وہ بھی

باتیں کرے گا" زاویار کو گھور کر انہوں نے کہا "دفع کرے آپ کیا اپنا بلڈ پریشر بڑھاتی رہتی

ہیں جب لوگ باتیں کرے گئے تب دیکھی جائے گی" اسنے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

"تم نے جو ہتھیلی پر سرسوں جمالیا ہے" وہ ہنوز غصہ میں تھی "اب یہ تو نہ کہیں آپ ہی

کے شوہر نے بچپن سے کہا ہے جب کوئی پسند آئے بتادینا چوبیس گھنٹوں میں شادی

کروادوں گا" اسنے جیسے یاد دالیا "پتا مجھے جتنے تم شریف ہو دونوں باپ بیٹے مجھے کسی

گنتی میں لاتے ہی کب ہو" انکے کہنے پر وہ کھل کر مسکرایا انکی اصل ناراضگی تو اب باہر

آئی تھی "اب کہہ سکتی ہیں آپ، آپ کو جو نہیں بتایا تھا پہلے" اسنے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے ساتھ ہی رخسانہ بیگم بھی اٹھ گئی "تمہاری تائی کا بھی منہ بنا ہوا ہے" انکے بر برانے پر وہ چونک

کر مڑا "کیوں انکو کیا ہوا ہے ؟" وہ دونوں دروازے کی طرف بڑھ رہے تھے

"تمہاری شادی کی وجہ سے اور کیا ہونا ہے" رخسانہ بیگم نے سر چھٹکا

"امی آپ تو اس بات کا ذکر نہ کریں اب میں پہلے دن سے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتا آیا

ہوں پھر بھی" اسنے کہا تو وہ گہرا سانس بھر کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلی تو پھر بھی تمہاری ہی ہے" انکے کہنے پر وہ کندھے اچکا کر رہ گیا

"اللہ حافظ" اسنے مسکرا کر کہا اور جھک کر انسے پیار لیا" جلدی آنا آج!" انکے کہنے پر وہ

چونکا" کیوں؟"" دو دن تو ہوئے نہیں ابھی شادی کو اور تم جا رہے ہو ہاسپٹل، کچھ دن کی

چھٹی لے لو ایسا کرو" انکی فکر پر وہ مسکرا کر رہ گیا" چھٹی تو نہیں لے رہا میں لیکن

کوشش کروں گا جلدی آجاؤں خیال رکھیئے گا اپنا" وہ کہتا گاڑی میں بیٹھ گیا تو رخسانہ بیگم

بھی اندر کی طرف بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

آنکھوں پر فریم لیس گلاسیس لگائے وہ اپنے پیشنٹ سے بات کر رہا تھا تبھی اکبر دروازہ

کھول کر اندر داخل ہوا

"ڈاکٹر صاحب بڑی ضروری میٹنگ آئی ہے اپکی" اکبر کے کہنے پر اسنے حیرت سے سر

اٹھایا "کون؟" حیرت سے پوچھا

"وہ آپکے جاننے ولے ہیں" اکبر نے نظریں چرا کر کہا تو اسنے بھنویں سکیڑی

www.novelsclubb.com

"تم چلو میں آتا ہوں" وہ کہہ کر پیشنٹ کی طرف متوجہ ہوا

کچھ دیر بعد وہ راہداری سے گزرتا ہوا آخری کمرے میں داخل ہوا اندر داخل ہوتے ساتھ

سامنے کھڑے حمزہ کو دیکھ کر اسنے منہ بنایا "بڑی ضروری میٹنگ آئی ہے" اسنے طنزاً کہا

تو حمزہ ڈھٹائی سے مسکرایا "میں نے ہی کہا تھا" اسکے کہنے پر اسنے سر ہلالیا

"جانتا ہوں ایسی عظیم حرکت آپ ہی کر سکتے ہیں" اسنے سر جھٹک کر کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نا کیا کر یار اتنی عزت ہضم نہیں ہوتی "حمزہ کے کہنے پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا

دیا

"کرنے کیا آیا تھا "زاویار نے پوچھا "میں تو سر سے ملنے آیا تھا بہتر ہیں اب تو" اسنے

مسکرا کر کہا تو زاویار نے سر ہلایا "ہاں اسفند کو کہا تھا, میں نے کافی بہتر ہیں الحمداللہ "

اسنے مسکرا کر کہا

"آجا کھانا کھانے چلیں بہت بھوک لگ رہی ہے "کچھ دیر بعد حمزہ کے کہنے پر زاویار نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے گھورا "میں ہاسپٹل میں ہوں" اسنے جیسے یاد کرایا "او ہیلو تیری بریک ٹائم ہے

ناں" حمزہ نے انگلی اٹھا کر بتایا تو وہ سر کھجا کر رہ گیا "ایویں میں تجھے شریف خاندان

سے نہیں جوڑتا" زاویار بے زاری سے کہتا باہر کی طرف بڑھا تو وہ بھی اسکے پیچھے چل

پڑا

پانچ بجے وہ گھر میں داخل ہوا سب لاؤنج میں بیٹھے خوشگپیوں میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مصروف تھے وہ باآواز سلام کرتا اندر داخل ہوا اور اندر بیٹھے گوہر کو دیکھ کر مسکرایا

"کیسا ہے ؟کب آیا ہے مجھے بتاتا میں لینے آجاتا" زاویار نے اسکے گلے لگ کر کہا "میں

بلکل ٹھیک تو بتا؟" گوہر نے مسکرا کر کہا "بہت خاموشی سے شادی کرلی بتایا بھی نہیں" اسنے

آنکھیں سکیڑ کر پوچھا "بتایا ہے تو نازل ہوا ہے ناں یہاں تو" زاویار نے مسکراہٹ روک کر

کہا اور اسکے برابر ہی صوفے پر بیٹھ گیا "انکل کی طبیعت کیسی ہے اب ابو نے بتایا

www.novelsclubb.com

مجھے "اسنے مسکرا کر پوچھا" ڈاکٹر اسفند سے ملا ہوں میں کافی امید ہے اب ٹھیک ہو جائے

گئے "اسنے امید سے کہا" انشاللہ "گوہر نے مسکرا کر سر ہلایا

"آج تم نا جاو ہاسپٹل سو کام ہو گئے "افتخار صاحب کے کہنے پر اسنے بھنویں سکیڑ کر ________

انہیں

دیکھا وہ دونوں مین گیٹ کے پاس کھڑے تھے "جلدی آجاؤ گا یار "زاویار نے کہا" پتا ہے

مجھے تمہارا اسی لیے کہہ رہا ہوں "انہوں نے سر جھٹک کر جواب دیا" نئ نئ شادی ہوئی

www.novelsclubb.com

بندا بیوی کے ساتھ وقت گزارتا ہے" افتخار صاحب نے اسے احساس دالنا چاہا جو روز منہ اٹھا

کر ہسپتال چال جاتا تھا" میری نئ نویلی کو شوق نہیں ہے اتنا میرے ساتھ وقت گزارنے کا

جتنا آپ لوگوں کو فکر ہے" اسنے سر جھٹک کر کہا تو ثمید صاحب گھور کر رہ گئے

"میں نے پہلے کبھی چھٹی کی ہے جواب کروں" اس نے انکے گھورنے پر کہا

"میں نے پہلے کبھی تم سے کہا بھی نہیں چھٹی کا خیر کرنی تو تم نے اپنی ہی ہے جلدی

آنا" وہ کہہ کر اندر کی طرف بڑھنے لگے "ابا!" اسنے حیرت سے کہا مجال تھی جو اسکے

www.novelsclubb.com

ماں باپ اسکی تعریف کر دیتے "اچھا" کہہ کر وہ گیٹ سے باہر نکل گیا

"آؤ بھئی بہت مبارک ہو" اسکے کیبن میں داخل ہوتے ساتھ ہی اسفند نے کہا تو وہ مسکرا کر رہ گیا

"دکھا رپورٹس" اسنے بے تابی سے کہا حیران کن طور پر حمید صاحب اب پہلے سے بہت بہتر تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چوبیس گھنٹے انڈر آبسر ویشن رہ گئے پھر انشااللہ خیریت سے اپنے گھر جائیں گئے" اسفند نے

مسکرا کر بتایا

"ٹھینک یو اسفند تم ایک دفعہ کہنے پر یہاں آئے" زاویار نے مسکرا کر کہا تو اسفند نے سر

جھٹکا "کام تھا میرا آنا تو تھا ہی" اسنے محض کندھے اچکائے "اور ویسے بھی یہ اللہ کا کرم

ہے"

www.novelsclubb.com

"رات کو آجانا تیسری دفعہ کہہ رہا ہوں میں واپس نا جانا" زاویار نے اپنی بات پر زور دے کر

کہا" ہاں آؤں گا لیکن جلدی واپس جانا ہے مجھے تو چھ" اسفند نے اسے صفائی دینی چاہی" ہاں

ہاں پتا ہے مجھے یاد ہے تیری بات" زاویار نے ہاتھ جھلا کر کہا تو اسفند ہنستا ہوا باہر کی

طرف بھر گیا

وہ سٹیج پر اسکے برابر بیٹھی تھی مختلف لوگوں سے مسکرا کر مل رہی تھی سٹیج کھالی

ہوئی تو اسنے بے تابی سے زاویار کو دیکھا

"کیا بنا؟" اسنے پر جوشی سے پوچھا" واٹر بریک چل رہی ہے" زاویار نے گہرا سانس لے کر

بتایا" ہیں؟ سکورز سیم ہیں؟" وہ سامنے دیکھ کر پوچھ رہی تھی

"ہاں" زاویار نے زور دے کر کہا اور دوبارہ فون نکالا" مجھے یقین ہے نیوزیلینڈ جیت جائے

گا" فاطمہ نے سر ہلا کر خود کو یقین دالیا" نہیں آسٹریلیا جیتے گا دیکھ لینا" زاویار نے سر

نفی میں ہالا کر کہا" نہیں زاویار سکور دیکھواتے "اس نے اپنی بات پر زور دیا" کوئی بات

نہیں آسٹریلیا جب اپنی باری لیگا ناں تب پتا چلے گا" زاویار نے کندھے اچکا کر کہا وہ دونوں

سب کچھ بھولے ورلڈ کپ کی باتیں کر رہے تھے" کچھ زیادہ ہی امیدیں نہیں باندھ لیں تم نے

کیونکہ ایسا تو ہو گا نہیں" فاطمہ نے سر جھٹک کر کہا" دیکھ لیں گئے فاطمہ میڈم دیکھ لیں

گئے" زاویار نے مزے سے کہا کندھے اچکا کر کہا

"ماشااللہ! کتنے پیارے لگ رہیے ہیں ناں" فری نے مسکرا کر کہا اور دعا کی توجہ سٹیج کی

جانب کروائی "اسکے اس محبت بھرے انداز میں امبر اکتا کر الگ ہو گئی تھی "ہاں انکی پکچر اتاروں" دعا

نے چہک کر پوچھا

"او نہیں یہاں سے اچھی نہیں آنی پاس جا کر اتاری "فری نے سر نفی میں ہلا کر کہا "کیا کر

رہی ہو لڑکیوں ؟" تبھی رخسانہ بیگم نے پاس آکر مسکرا کر پوچھا "کچھ نہیں میں کہہ رہی تھی

چچی کتنے اچھے لگ رہے ہیں دونوں "فری نے مسکرا کر بتایا

"بات کیا کر رہے ہونگے ویسے ؟" دعا نے کچھ حیرت سے پوچھا تو رخسانہ بیگم نے غور

سے دونوں کو دیکھا" باتیں کر رہیے ہیں یا لڑ رہے ہیں ؟" دونوں کے تاثرات دیکھ کر انہوں

نے تشویش سے پوچھا

"میں کہہ رہا ہوں ناں نہیں جیتنا نیوزیلینڈ نے کیوں پوچھ رہی ہو بار بار ؟" زاویار نے چڑ کر

کہا اور سکور بورڈ فاطمہ کو دکھایا" زاویار فکر کرو تم آسٹریلیا کی کیونکہ ابھی تک کوئی

www.novelsclubb.com

آؤٹ نہیں ہوا" فاطمہ نے گردن اترا کر کہا" چوتھا آوور ہے صبر کرو" زاویار نے دانت

کچکچائے تبھی اسفند اور حمزہ سٹیج پر چڑھے

"کیا ہوا؟" حمزہ نے حیرت سے پوچھا

"لو ہو گیا آؤٹ تمہارا پلییئر" زاویار نے مسکرا کر بتایا تو فاطمہ نے غور سے سکرین پر دیکھا

www.novelsclubb.com

"کون آؤٹ ہو گیا بھئی؟" اسفند نے حیرت سے پوچھا کم از کم اس ٹائم وہ اس بات کی امید نہیں

کر رہا تھا" میچ ہے ناں آج آسٹریلیا کا" زاویار نے اسے جیسے یاد دلایا" کون جیت رہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے ؟"حمزہ نے دلچسپی سے پوچھا"نیوزیلینڈ "فاطمہ کے

فوراً کہنے پر زاویار گہرا سانس

بھر کر رہ گیا

"ابھی میچ سٹارٹ ہوا بس "زاویار نے بےزاری سے دوبارہ بتایا"اس سے کیا فرق پڑتا ہے

جیتے گا تو نیوزیلینڈ ہی "حمزہ نے کہا وہ دونوں کھڑے تھے "انشااللہ !اسفند نے تسلی سے کہا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

توزاویار نے بھنویں سکیڑی "تمہیں تو نیوزیلینڈ کی ٹیم پسند ہی نہیں تھی ؟"زاویار نے حیرت

سے پوچھا"ہاں لیکن کین ولیمسن کے ساتھ ساری ہمدردی ہے میری "اسفند نے کندھے

اچکائے "کچھ تو خیال کرو لڑکوں مہمانوں کو کون دیکھ رہا ہے ؟ تم لوگوں کو میچ کی پڑی

ہے "افتخار صاحب نے انکی باتیں سن کر کہا وہ ابھی سٹیج پر آئے تھے "انکل سکور دیکھے

کتنے اچھے ہیں "حمزہ نے موبائل سکرین سے سر اٹھا کر بتایا تو وہ گہرا سانس بھر کر رہ

گئے "اسفند ! ابھی مت نکلنا بیٹا کافی دیر ہو گئی ہے "افتخار صاحب نے اسکا کندھا تھپتھپا کر

www.novelsclubb.com

کہا"جی انکل ضرور"اسفند کے تابعداری سے کہنے پر زاویار نے اسے گھورا"میں تو عربی

میں کہہ رہا تھا ناں رکنے کا"زاویار نے اسے گھورا تو اسنے کندھے اچکا دیے

"تمہارے ہاسپٹل کا کام ہو گیا ختم"افتخار صاحب نے مسکرا کر پوچھا وہ دونوں ایک ساتھ ہی

سٹیج سے اترے تھے"جی الحمداللہ"اسنے مسکرا کر بتایا

"او چھا شکر یا اللہ تیرا"حمزہ کے اچانک اور چہک کر کہنے پر وہ دونوں چونکے"بیٹا

ابھی آؤٹ بھی ہوگا"زاویار نے جل کر کہا تو فاطمہ نے دہل کر اسے دیکھا" نظر کیوں لگا

رہے ہو تم؟"فاطمہ نے منہ بنا کر پوچھا

"میں نظر لگا رہا ہوں؟! جب ہارے گی ناں یہ ٹیم تب بات کرنا"زاویار نے سر جھٹک کر کہا

تو فاطمہ نے آنکھیں گھمائی" دیکھ لیتے ہیں کون جیتتا ہے"فاطمہ نے جیسے چیلنج دے کر کہا

تبھی رخسانہ بیگم اور اسفہ بیگم سٹیج پر چڑھی"کیا ہوا کیوں لڑ رہے ہو؟"رخسانہ بیگم نے

سنجیدگی سے پوچھا انہوں نے بس آخری بات سنی تھی"نہیں تو ہم تو بس بات کر رہے تھے

"فاطمہ کے تسلی سے کہنے پر انہوں نے زاویار کو دیکھا جو دوبارہ فون پر جھک چکا تھا

"زاویار تم تو کچھ خیال کرو مسلسل بول رہی ہے کم از کم تم ہی اسے چپ کرادو لوگ تو

آگے ہی تمہاری اچانک شادی پر باتیں کر رہے ہیں اسطرح تم اور موقع دے دوانکو" اسفہ بیگم

کے اچانک کہنے پر اسنے حیرت سے سر اٹھایا "کسے چپ کرواؤں ؟" اسنے سنجیدگی سے

پوچھا مگر رخسانہ بیگم کے اشارے پر کچھ بھی کہنے سے پرہیز کیا

www.novelsclubb.com

"اب تو یہ پرانی باتیں ہیں اسفہ اور ویسے بھی یہاں پر کسی کا دھیان تھوڑی ہے" رخسانہ بیگم

نے متوازن لہجے میں بولی اور فاطمہ کا اترا چہرا دیکھا "میں تو بس کہہ ہی رہی تھی

کیونکہ اچھی نہیں لگتی دلہن بولتی" اسفہ بیگم نے مسکرا کر کر کہا "مجھے تو بہت اچھی لگ

رہی ہے میری دلہن بولتی ہوئی" زاویار نے میری پر خاصا زور دے کر کہا تو انکی مسکراہٹ

مدھم پڑی فاطمہ نے چونک کر اسے دیکھا

"آنٹی آپکو روحیل انکل بال رہے ہیں" حمزہ کے آکر پیغام دینے پر وہ سر جھٹکتی چلی گئی

"کیا جیتے گا؟"ماحول کی کثافت کم کرنے کے لیے رخسانہ بیگم نے پوچھا" میچ ہے ناں آج

آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کا"زاویار نے بتایا تو وہ سر ہلا کر رہ گئی" یہ بات کر رہے ہو تم دونوں

تب سے"رخسانہ بیگم کے تاسف سے کہنے ہر اسنے تسلی سے سر ہالیا وہ بے یقینی سے سر

نفی میں ہلا کر رہ گئی"اللہ بنائے جوڑی ______ اک اناد و جا کوڑی"حمزہ نے مسکرا کر

انکی بات مکمل کی تو وہ مسکراتی ہوئی نیچے اتر گئی تو وہ بھی انکے پیچھے اترا

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو غیر معمولی خاموشی پر ٹھٹھک کر رک گیا فاطمہ تکیوں سے

ٹیک لگا کر بیٹھی سامنے دیوار کو گھور رہی تھی گہرے لال رنگ کے لہنگے میں اسکی

دمکتی رنگت اور تیکھے نقوش مزید واضح تھے محبت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتا وہ بیڈ

کی طرف بھرا

"کیا سوچ رہی ہو؟" زاویار کے اچانک پوچھنے پر وہ چونکی اور اسکی طرف دیکھا جو بیڈ

www.novelsclubb.com

کے آخری کونے میں بیٹھا تھا باقی تمام جگہ اسکے لہنگے نے لے رکھی تھی "یہی کہ آنٹی

سہی کہہ رہی تھی دلہنیں بولتی ہوئی اچھی نہیں لگتی" فاطمہ کے سنجیدگی سے کہنے پر اسنے

گہرا سانس خارج کیا" میں نے پہلے بھلا کیوں نہیں سوچا لوگ کتنی باتیں کر رہے ہوں گئے

زاویار! انکو تو میں بہت اوور لگ رہی ہو نگی" اب کی بار اسنے دکھ سے کہا زاویار گہری

نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا" تم مجھے بتا ہی سکتے تھے کہ خاموش ہو جاؤ کتنی بری لگ

رہیں ہو نگی شادی کی فلم میں باتیں کرتی کتنی بری آؤ نگی" آخیر میں سب سے زیادہ دکھ

تھا" میں کیوں کہتا مجھے تو باتیں کرتی بہت اچھی لگ رہیں تھی "زاویار نے کندھے اچکا کر

بتایا اسکے کہنے پر فاطمہ نے سر جھٹک دیا "میرا دل نہیں رکھو اب" فاطمہ نے کہا تو اسنے

بنھویں اچکائی "کتنا جان گئی ہو تم مجھے ہیں ناں" زاویار نے طنز کیا "تو اور ایک دفعہ

بھی تم نے میری تعریف کی ہے؟" اسکے پوچھنے پر زاویار نے جیب سے مخمل کی ڈبی

نکالی اسکے کچھ بھی بولنے سے پہلے فاطمہ نے دوبارہ کہنا شروع کیا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم نے مجھے بتایا نہیں نیوزیلینڈ جیتا یاں نہیں؟" اچانک یاد آنے پر فاطمہ نے پوچھا کیونکہ وہ

تب سے مسلسل اسفہ بیگم کی باتوں کو سوچ رہی تھی "جیت گیا تمہارا نیوزیلینڈ" زاوایار نے

سر جھٹک کر کہا اور اسے دیکھا جواب مسکرا رہی تھی "شکر ہے" اسنے گہرا سانس بھرا

"یہ لو" اسنے مسکرا کر ڈبی فاطمہ کو پکڑائی جواب اسفہ بیگم کی باتوں کو بھلائے میچ کی

خوشی میں مسکرا رہی تھی فاطمہ نے ڈبی کھولی تو اس میں نازک سا گالڈ نیکلس تھا اسے

دیکھ کر وہ نئے سرے سے مسکرائی "تھینک یو" اسنے مسکرا کر کہا تو زاوایار نے سر ہلا

دیا

وہ کچن میں بیٹھی سبزیاں کاٹ رہی تھی۔رخسانہ بیگم پاس کھڑی کچن کے دوسرے کام کر

رہی تھی ان کچھ دنوں میں اسے یہ بات تو معلوم ہو گئی تھی کہ وہ بہت کم بولتی تھیں فاطمہ جیسی

www.novelsclubb.com

باتونی لڑکی انکے ساتھ بیٹھی بور ہو رہی تھی اسنے گہرا سانس لے کر انکی پشت کو

دیکھا

"آنٹی! فری وغیرہ کہاں گئی ہیں؟" بات کرنے کی غرض سے اس نے پوچھا "وہ اپنی نانو کی

طرف گئے ہیں" انہوں نے مختصر جواب دیا اور پھر دونوں کے درمیان خاموشی حائل ہو گئی

"آپ نے اپنی یونی کب جوائن کرنی ہے؟" انہوں نے نرمی سے پوچھا "آنٹی اب تو ختم ہو گیا

ہے سمسٹر پیپرز ہیں بس میں سوچ رہی تھی کہ اس سمسٹر کو ہی دوبارہ کروں کیونکہ میری

تیاری نہیں ہے" اسنے کندھے اچکا کر بتایا" کتنی دیر ہے پیپرز میں" رخسانہ بیگم بھی اب

www.novelsclubb.com

اسکے ساتھ سبزی کاٹ رہی تھی "ابھی دو ہفتہ ہیں" اسنے کہا اور کھیرا اٹھا کر کھایا "اپنا

سمسٹر ضائع نہ کر و دے لو پیپر "انہوں نے نرمی سے کہا تو وہ چونکی "پر آنٹی میری تو

تیاری نہیں ہے بلکل بھی "اس نے انہیں قائل کرنا چاہا "نہیں ضرور دو پیپر اور اپنی ایکٹو ٹیز

جاری رکھو بیٹا جو شادی سے پہلے کرتی تھی یہاں اسطرح ٹائم ناویسٹ کر و" وہ سنجید گی

سے کہہ رہی تھی فاطمہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا "جی آنٹی "اس نے گہرا سانس لے کر کہا

اور گھڑی کو دیکھا جو ایک بجا رہی تھی وہ مسکرا کر کمرے کی طرف جانے لگی کیونکہ

www.novelsclubb.com

کچھ دیر میں اسنے حمید صاحب سے ملنے جانا تھا جن کو ہسپتال سے ڈسچارج کیا جانے والا تھا

وہ کنٹین کے سب سے الگ کونے میں بیٹھا چائے پی رہا تھا جب حمزہ اسکے برابر آ کر بیٹھا

"تجھے زندگی میں کوئی کام نہیں ہے جب دیکھو یہیں پر ارہتا ہے" اسکو دیکھ کر زاویار نے

کہا تو وہ سر جھٹک کر رہ گیا" ہے تو تو بہت ہی بے شرم بے مروت ڈھیٹ کمینہ انسان لیکن

اتنا گر جائے گا امید نہیں تھی مجھے" حمزہ نے مسکرا کر کہا تو وہ سر ہلا کر رہ گیا" کیا

ہے؟ یہاں کیوں آیا ہے؟"زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

"تجھے میری بلکل قدر نہیں ہے مر جاؤں گا ناں تب احساس ہو گا"حمزہ نے مصنوعی آنسو صاف کرتے کہا

"بکواس کرالو جتنی مرضی حمزہ شریف سے"زاویار نے سر جھٹک کر ناگواری سے کہا

"لگیں گئے تو تب پتے بیٹا جب تو نے مجھے یاد کرنا ہے اور میں نے ہونا نہیں ہے"حمزہ

کے کہنے پر اسنے گھور کر ناراضگی سے اسے دیکھا"دل تو میرا کر رہا ہے ایسی ایسی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گالیاں دوں کے تو مرنے کے بعد بھی یاد رکھے "زاویار نے بے زاری سے کہا" مرنا تو سب

نے ہی ہے ؟"حمزہ نے کندھے اچکائے "تو یہ بکواس کرنے آیا تھا یہاں ؟"زاویار نے اسے

دیکھا جواب اسی کی چائے اٹھا کر پی رہا تھا "نہیں یار وہ راستے میں ناں کسی کی میت

جا رہی تھی تو یونہی بس اپنی موت بھی یاد آگئی "اسنے ایکبار مسکرا کر کہا تو زاویار اسے

گھور کر رہ گیا

"یہ بھی ٹھیک ہے اپنی یاد آگئی، "زاویار نے سر جھٹکا" چائے تو دے دے میری" پھر بے

زاری سے کہا "میرا بھائی نئ لے لے وہاں "حمزہ نے مسکرا کر اسکی گال تھپتھپائی" بعض

نہیں آنا تو نے کبھی "زاویار نے سر جھٹک کر کہا اور اپنی چائے کے لیے اشارہ کیا

"جانی تیری چائے تو میں نے جنت میں بھی نہیں چھوڑنی یہ تو پھر عارضی باتیں ہیں" اسنے

کندھے اچکا کر کہنے پر زاویار مسکرایا

"ابے جنت میں چائے کون پیئے گا میں نے تو پینی وہاں کی شراب ہے "زاویار نے مزے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لے کر کہا" آہا کیا مزا آئے گا لمبی نیند سونا ہے میں نے تو یہاں تو پوری نہیں ہوتی" حمزہ

نے جمائی لے کر کہا" تو نے جنت میں بھی سونا ہے جا کر

وہاں بندا اللہ کو دیکھتا ہے نبی کریم صلی علیہ وسلم کو دیکھتا یے حوریں دیکھتا ہے جنت

اتنی پیاری ہو گی یار اسے دیکھی" زاویار نے تاسف سے کہا" او یار جنت میں ٹائم ہی

ٹائم ہونا ہے نیند پوری کرنے کے بعد میں نے یہی سب کچھ کرنا ہے" اسنے بے فکری سے کہا تو

زاویار نے

سر نفی میں ہلا دیا" اتنی فکر ہے تجھے نیند کی تو یہاں بھی تو بیٹھا ہے

گھر میں سو جاتا" کچھ دیر بعد زاویار نے اس سے کہا

"وہ سچ میں تجھے کہنے آیا تھا نیکسٹ سنڈے میرے گھر دعوت ہے آپ جناب کی فیملی کی

تو سب نے آنا ہے" اسنے مسکرا کر بتایا

"وجہ؟" زاویار نے حیرت سے پوچھا" ویسے ہی یار روحیل انکل اور گوہر بھی آئے ہوئے ہیں

www.novelsclubb.com

دوبارہ کب ملاقات ہوئی کب نہیں تو میں نے سوچا" اسکے کہنے پر زاویار نے سر ہلا لیا" کبھی

مجھے تو دعوت پر بلانے کی توفیق ہوئی نہیں اب ساری فیملی کو بلا رہا" زاویار نے سر جھٹک

کر کہا

"بس تو جلتا رہیں" حمزہ نے دانت نکال کر اسے کہا تو اسنے منہ بنایا" ہاں تو بچپن کا دوست

ہوں میں یار کبھی میرا خیال کیا ہے" وہ منہ بنا کر کہہ رہا تھا حمزہ نے مسکراہٹ دبائی

"تو نے غور کیا ہے کہ تو اب اپنی بیوی کی طرح منہ بنا بنا کر باتیں کر رہا ہے" حمزہ کے کہنے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر اسکی مسکراہٹ سمٹی

"بکواس نہ کر" زاویار نے نظریں چرا کر کہا "بیٹا بچپن کا دوست ہوں میں تیرا اتنا تو جانتا ہی

ہوں" حمزہ مزے سے اب اسے تنگ کر رہا تھا جواب اسے مسلسل گھور رہا تھا

"میں کہہ رہا ہوں ناں ڈھیٹ آدمی بکواس نہ کر" زاویر نے ٹرے اسکے کندھے پر مار کر کہا

"اوئے درد ہوتا ہے یار" حمزہ نے کندھا مسل کر کہا "ڈرامہ باز آدمی ٹرے ماری پلاسٹک کی،

www.novelsclubb.com

پتھر کی نہیں "اسنے سر جھٹکا

"بتادینا آج ہی گھر جاکر ورنہ تیری گندی عادت ہے ٹائم پر اطلاع دینے کی "حمزہ نے

سنجیدگی سے اسے یاد دلایا "یار ابھی تو تایا اپنے سسرال ہیں لیکن جب آئے گے میں بتادوں

گا "زاویار نے یقین دلایا مگر اندر ہی اندر حمزہ جانتا تھا اس نے اتوار کو ہی بتانا ہے "اچھا

بھئی اب میں چلتا ہوں "کچھ دیر بعد اس نے اٹھ کر کہا "ساری بکواسیات کرلی ہیں تو جا رہا

ہے "زاویار نے سر جھٹکا "ہاں تو تیرے ساتھ ہی بیٹھا رہوں بیگم میری انتظار کررہی

ہو گی "حمزہ نے کہا اور گھڑی کی طرف اشارہ کیا جو شام کے پانچ بجا رہی تھی

"ویسے تو بھی اپڈیٹ ہو گیا ہے محبوبہ میری، منکوحہ میری، بیگم میری،" زاویار نے مسکرا کر

کہا تو جواباً وہ بھی مسکرایا "میری اور میری بیگم کی کیا غلطی کے تیری بیوی تیرا انتظار

نہیں کرتی "حمزہ نے کندھے اچکائے تو وہ سر کھجا کر رہ گیا "میں نے ہی منع کیا تھا اسے

مجھے تو دیر سویر ہو جاتی ہے نا کیا کرے گی اٹھ کے "زاویار نے کہا تو وہ کچھ سیکنڈ

www.novelsclubb.com

مسکرا کر اسے دیکھتا رہا

"کسی نے کہا تھا____ نہیں یار محبت یہ سب کچھ میرے لیے نہیں بنا میری زندگی میں

ان سب چیزوں کی جگہ نہیں گھر والوں کو تو ٹائم دے نہیں پاتا میں کہاں یہ محبوبہ ٹائپ چیز

یہ میرے بس کا کام نہیں ہے" زاویار کے انداز میں کہتا وہ مسکرا کر اسکے گلے لگا جسکے

کان سرخ ہو گئے تھے

"مبارک ہو میرے بھائی تو بھی عاشقوں میں شامل ہو چکا ہے" اسکے دونوں کندھوں پر ہاتھ

رکھے حمزہ نے سر اٹھا کر فخر سے کہا تو زاویار نے بھنویں سکیڑی

"نکل دفع ہو یہاں سے خود کو تو کوئی کام ہے نہیں میرا ٹائم بھی ضائع کر رہا ہے" زاویار

نے سر جھٹک کر کہا تو اسنے مسکراہٹ روکی "بھاگ لے بھاگ لے جتنا بھاگنا بھاگ

لے" حمزہ نے پیار سے کہا تو وہ سر چھٹک کر سرخ کان لیئے وارڈ کی طرف بڑھ گیا

وہ حمید صاحب کے ساتھ بیٹھی چائے پی رہی تھی اور مختلف موضوعات پر ان سے باتیں کر

www.novelsclubb.com

رہی تھی "جی جی بابا میں نے ظہرا سے بات کی تھی کیفے میں سب سیٹ ہے "حمید صاحب کے

پوچھنے پر اسنے مسکرا کر کہا" چلو اچھا ہے میں بھی کل چکر لگاؤ گا"حمید صاحب نے

بھنویں سکیڑ کر

کچھ سوچ کر کہا" ابھی آپ بس آرام کریں" انکی طبیعت کا سوچ کر وہ فوراً

بولی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ٹھیک ہوں اب میں تم فکر نہیں کرو"حمید صاحب نے سنجیدگی سے کہا"آپکے ڈاکٹر نے بھی

کہا ہے کہ آپ نے بہت زیادہ آرام کرنا ہے"اس نے اپنی بات پر زور دے کر کہا"آرام کے

ساتھ ساتھ کام بھی تو کرنا ہے اور ویسے بھی میں نے کونسا وہاں جا کر چلنے کے آگے کھڑا

ہو جانا ہے"حمید صاحب نے سر جھٹک کر کہا"لیکن پاپا آپ آرام کریں اور میں نے کل جانا

تو ہے کیفے"اب کی بار انہیں قائل کرنے کے لیے اسنے اپنے لہجے کو نرم کر کے کہا"اچھا

ٹھیک ہے جاؤ تم"انہوں نے آخر کار ہار مانی تو وہ مسکرائی

"یونی کب سے جا رہی ہو؟" کچھ دیر بعد انکے پوچھنے پر وہ چونکی

"ابھی تو پیپر آ رہے ہیں اور میری کوئی تیاری تو ہے نہیں" اس نے مایوسی سے بتایا

"کوئی بات نہیں چلی جاؤ اور دو پیپر" حمید صاحب نے سختی سے کہا پڑھائی کے معاملے

میں وہ اسکی کوئی بات نہیں مانتے تھے "پر مجھے لگتا ہے میں فیل ہو جاؤں گی پاپا آنٹی بھی

کہہ رہی تھی لیکن کچھ بھی نہیں آتا میرا نہیں خیال میں پاس ہو پاؤں گی" وہ بہت مایوسی سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہہ رہی تھی حمید صاحب نے کچھ دیر سوچنے کے بعد اسے دیکھا "فاطمہ بیٹا لاسٹ سمیسٹر

ہے ضرور دو اگر نہیں ہوتی ہو پاس تو دوبارہ زیرو سمیسٹر دے لینا" انہوں نے قطعی لہجے

میں کہا تو فاطمہ نے خاموشی سے سر ہلا دیا

اپنی کزنز کے ساتھ لاہور کے مشہور ریسٹورنٹ کے ٹاپ فلور پر کھڑی تھی پچھلے بہت

سے دنوں سے اسکا موڈ بدستور خراب تھا فری نے اسے اکیلا کھڑا دیکھا تو اسی کی طرف

بڑھی

"کیا کر رہی ہو امبر وہاں آجاو" فری نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا" جاؤ تم میں یہیں

ٹھیک ہوں "امبر نے سر جھٹک کر کہا" یار مجھ سے کیوں ایسے بیہیو کر رہی ہو میں نے

تھوڑی ناں تمہاری زاویار سے شادی رکوائی تھی "فری نے اب کی بار غصے سے کہا کیونکہ

امبر اب حد سے گزر رہی تھی "کیا معلوم ویسے بھی وہ تمہیں بہت پسند آئی ہے "پبلک پلیس

ہونے کی وجہ سے اس نے آہستگی سے کہا" امبر ! تم میری بہن ہو یار مجھے ہر انسان سے

زیادہ عزیز تم ہو________تم یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہی زاویار تمہاری قسمت میں

ہے ہی نہیں" وہ سانس لینے کو رکی امبر پہلی بار خاموشی سے اسے سن رہی تھی

"پہلے دن سے ہی وہ تمہیں منع کرتا آیا تم بھی یہ بات جانتی ہو اسنے بات شروع ہونے سے

پہلے ہی ختم کر دی تھی اب جب وہ اپنی زندگی میں خوش ہے آگے بڑھ گیا ہے تو تم وہاں ہی

کیوں کھڑی ہو؟" اسکی بات پر امبر نے نظریں چرائی کیونکہ وہ سچ ہی کہہ رہی تھی" تمہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں لگتا کہ یہ تمہاری تزلیل ہے تم اپنے آپ کو ڈی گریڈ کر رہی ہو جب ایک انسان خوش

ہے، تمہارے بارے میں سوچتا نہیں ہے تو تم کیوں اسی کے بارے میں سوچ سوچ کر اپنا آپ

ہلکان کر رہی ہو؟"فری نے نرمی سے کہا امبر کچھ دیر خاموشی سے سامنے دیوار کو

دیکھتی رہی

"ٹھیک کہہ رہی ہو اب میں یہ نہیں کروں گی فری آئی ول لیٹ اِٹ گو"امبر کے مدھم

مسکراہٹ کے ساتھ کہنے پر اسنے شکر کی سانس لی

وہ کب سے زاویار کا انتظار کر رہی تھی جو نجانے کہاں تھا وہ کب سے کمرے میں چکر

کاٹ رہی تھی اس گیارہ بجاتی گھڑی کو دیکھا اور ایک بار پھر زاویار کو فون کیا جو اس

بار بھی ریسیو نہیں کیا گیا فاطمہ نے موبائل کو گھور کر دیکھا تبھی دروازہ کھولنے کی آواز

پر وہ مڑی

"کہاں تھے زاویار ؟" اسنے موڑتے ساتھ غصے سے پوچھا تو زاویار نے بیڈ پر بیٹھ کر اسے

www.novelsclubb.com

دیکھا "ہاسپٹل "یک لفظی جواب دے کر وہ جھک کر جوتوں کے تسمے کھولنے لگا

"ہاسپٹل ! ! کب سے فون کر رہی ہوں ریسیو ہی کر لیتا ہے انسان "فاطمہ نے غصہ سے کہا تو

زاویار نے حیرت سے اسے دیکھا گہرے نیلے رنگ کے سوٹ میں وہ بال ہمیشہ کی طرح

کھولے اسے ہی گھور رہی تھی "وہ ایمرجنسی تھی تو بھول گیا "زاویار نے گہرا سانس کھینچ

کر کہا "بھول گیا واہ "فاطمہ نے ہاتھ ہوا میں بلند کر کے کہا اور پھر دونوں چھٹک دیے

زاویار نے کچھ سیکنڈ اسے خاموشی سے دیکھا پھر نہایت نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنے برابر بٹھایا

"سوری فاطمہ "اسکے اتنی آسانی اور نرمی سے کہنے پر لڑنے کے سارے جواز ختم ہو گئے

تھے

"یہ کیا کتابیں بکھیر کر بیٹھی ہو تم ؟"زاویار نے بھنویں سکیڑ کر پوچھا کیونکہ سارے بیڈ پر

کتابیں بکھری پڑی تھیں "ہاں وہ میں پڑھ رہی تھی "فاطمہ نے کتابوں کو ایک نظر دیکھ کر

www.novelsclubb.com

کہا اسکا ہاتھ اب بھی زاویار کے ہاتھ میں تھا" آئندہ اگر تم بھولے ناں تو میں بتا رہی

ہوں" فاطمہ کے ناک چڑھا کر کہنے پر اسنے مسکراہٹ روکی کچھ دیر بعد کچھ یاد آنے پر وہ

اسے لے کر کمرے سے نکل گیا

اگلے چند منٹ میں وہ چھت کے بیچ و بیچ کھڑے چودھویں کے چاند کو دیکھ رہے تھے ہلکی

ہلکی ٹھنڈی ہوا سیاہ آسمان پر کہیں کہیں گہرے سرمئی بادل اور ن

اکے ساتھ آنکھ مچولی کرتا

www.novelsclubb.com

چاند وہ سانس روکے اس منظر میں کھوئی تھی

اسے یاد تھا پچھلے دنوں میں اسنے زاویار کو بتایا تھا کہ وہ اپنی امی کے ساتھ پوری پوری

رات بیٹھ کر چاند دیکھتی تھی لیکن انکی وفات کے بعد اسنے کبھی فرصت سے چاند کو نہیں

دیکھا تھا "کتنا خوبصورت ہے!!!" فاطمہ نے آہستگی سے کہا تو زاویار نے سر ہلایا

وہ دونوں منڈیر سے ٹیک لگائے نظریں چاند پر مرکوز کیے بیٹھے تھے

"تھینک یو" فاطمہ کے کہنے پر اسنے فاطمہ کے کندھے پر بازو پھیلائے

اک موم کی گڑیا ہے

اک پریم کہانی ہے

اک شاخ ہے نازک سی

کلیوں کی جوانی ہے

www.novelsclubb.com

وہ پھول کی تتلی ہے

شعلہ ہے کہ پانی ہے

ہے شان سمندر کی

لہروں کی روانی ہے

نور سحر ہے یاں وہ

اک شام سہانی ہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو تو سپنا ہے

سوچوں تو کہانی ہے

کیا نام رکھوں اسکا؟

کیا بات کہوں اس سے؟

وہ دن کا اجالا ہے

وہ رات کی رانی ہے!

زاویار کی گھمبیر آواز نے خاموشی کو توڑا فاطمہ جیسے کسی سحر سے آزاد ہوئی تھی

"ڈاکٹرز لوگوں کو بھی شاعری آتی ہے؟"اس کے آنکھیں گھما کر پوچھنے پر زاویار نے

حیرت سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

"کیوں ڈاکٹرز کا دل نہیں ہوتا؟"اسنے الٹا سوال کیا"آفکورس ہوتا ہے پر اتنا ٹائم کہاں سے آتا

ہے اتنی لمبی لمبی گزلیں یاد کرنے کا"اس نے سادگی سے کندھے اچکائے

"پتا نہیں مجھے !" اسنے ناگواری سے جواب دیا" مجال جو یہ لڑکی بولنے سے پہلے موقع

محل ہی دیکھ لے "اس نے کراہ کر سوچا" ویسے تم جیسے کھڑوس کو___آئی مین سیرئیس

لوگ بھی شاعری پسند کرتے ہو؟" وہ بظاہر معصومیت سے پوچھ رہی تھی مگر آنکھوں میں

شرارت واضح تھی

"کہہ لو کھڑوس منع کون کر رہا" وہ سر جھٹک کر ناراضگی سے بولا "نہیں نہیں وہ تو بس

منہ سے نکل گیا" آنکھیں ٹپٹپا کر اسنے کہا لیکن زاویار کے کچھ نا بولنے پر اس نے اسکی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بازو پر اپنی بازو باندھ کر سر ٹکایا" تھوری بہت شاعری تو مجھے بھی آتی ہے "اسکے کہنے

پر زاویار نے آبرو اچکائی

میرے دل کے باورچی کھانے میں

تیری یاد کا چولہا چلتا ہے

تیرے عشق کے پکوڑے پکتے ہیں

www.novelsclubb.com

جن میں شان مصالح ڈلتا ہے

فاطمہ کے مسکراہٹ روک کر کہنے پر ان دونوں کا مشترکہ قہقہہ گونجا

"کسی سیدھے کام کی توقع نہیں کی جاسکتی تم سے" زاویار نے مسکرا کر اس سے کہا تو وہ

کھل کر مسکرائی

"ویسے زاویار تمہیں شاعری پسند ہے؟" فاطمہ نے پوچھا تو اسنے نرمی سے سر ہلایا وہ اب

بھی اسکے بازو سے سر ٹکائے بیٹھی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو چلو پھر کچھ اچھا سا سناؤ" اس کے مان سے کہنے پر زاویار مدھم سا مسکرایا

شام سے ایک اونچی سیڑھیوں والے گھر کے آنگن میں

چاند کو اترے دیکھا ہم نے، چاند بھی کیسا؟ پورا چاند

انشا جی ان چاہنے والی دیکھنے والی آنکھوں نے

ملکوں ملکوں شہروں شہروں کیسا کیسا دیکھا چاند

www.novelsclubb.com

ہر اک چاند کی اپنی دھج تھی ہر اک چاند کا اپنا روپ

لیکن ایسا ایسا روشن ہنستا باتیں کرتا چاند

زاویار اسکے چہرے کو نظروں میں رکھ کر کہہ رہا تھا جسے سن کر وہ کھلے دل سے

مسکرائی کچھ دیر ایسے ہی انکے درمیان خاموشی چھائی رہی مگر کچھ ہی لمحوں میں اسکی

مدھم سانسوں کو سن کر زاویار نے چونک کر اسے دیکھا جو اسکی بازو پر سر رکھے مزے

سے سو رہی تھی وہ مسکرا کر رہ گیا

اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے آج سب ناشتے کی میز پر اکھٹے بیٹھے تھے مختلف

موضوعات پر گفتگو کرتے وہ سب چائے پی رہے تھے

"یار کوئی آؤٹنگ کا پروگرام بنائے" گوہر کے اچانک کہنے پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے

"ہاں بنالو کہاں جانا ہے؟" امبر نے مسکرا کر کہا پچھلے کچھ دنوں سے اسکے رویہ میں بہت

تبدیلی آئی تھی "کہیں پر بھی مطلب گھر بیٹھ بیٹھ کر بور ہو گیا ہوں" گوہر نے کہا

"ابھی تین دن پہلے تک تو تم اپنے دوستوں کے ساتھ سیالکوٹ سے آیئے ہو؟" زاویار نے

اسے جیسے یاد دالیا

"سیالکوٹ دیکھا ہے ناں لاہور تو نہیں ______ اور وہ کیا کہتے ہیں جنے الھور نئ ویکھیاں

او جمیاں ای نئ" اپنی بات پر زور دے کر اسنے کہا اور افتخار صاحب کی طرف دیکھا جو

انکی باتیں سن رہے تھے

"لھوریاں نے آپ وی الھور نئ ویکھیاں تے کوئی نئ گل نئ" زاویار نے مزے سے کہا تو

اسنے منہ چڑایا

"ویری فنی! میں سوچ رہا تھا لاھور کے سارے ریسٹورنٹس سے کھانا کھانا چاہیے اور لاھور

کی تو فوڈ سٹریٹس ویسے ہی بہت مشہور ہے کیوں دعا؟" اسنے اپنی بات میں اسکو بھی شامل

کیا

"بلکل بھائی، گوہر بھائی بلکل ٹھیک کہہ رہیں ہمیں لاھور کا کھانا کھانا چاہیئے اتنا تو مشہور

www.novelsclubb.com

ہے آخر" دعا نے سر ہلا کر تائید کی

"یہ فوڈ سٹریٹس اور ریسٹورنٹس میں پتا کیسے کیسے آئل استعمال کرتے ہیں اور کتنا نقصان

دہ ہوتا ہے سب کچھ "اسکے اندر کے ڈاکٹر نے سر اٹھایا تھا اسکی بات پر افتخار صاحب نے

اسے گھورا

"کنی دفع تینو کیا اے کہ اپنی ڈاکٹری ہاسپٹل تک ہی رکھیا کر" روحیل صاحب نے سر جھٹک

کر کہا "بھابھی آپ کا تو اپنا ہے ناں وہ کیفے آپ اس میں کیسا آئل یوز کرتی ہیں؟" اسنے

مسکرا کر پوچھا "ہنڈرڈ پرسنٹ پیور آئل یوز کرتے ہیں ہم" فاطمہ نے اسے جتا کر کہا

"ہاں ہاں یہ تو کا کونٹ آئل یوز کرتی ہے "زاویار نے سر جھٹکا" زاویار! جانا تو ان لوگوں نے

ہے تمہیں کیا پروبلم ہے" رخسانہ بیگم نے اس سے کہا تو وہ سر ہلا کر رہ گیا "میں تو انکی

صحت کے لیے کہہ رہا تھا باقی انکی مرضی میں تو ویسے بھی ہاسپٹل جا رہا ہوں" زاویار نے

زبردستی مسکرا کر کہا "آج بھی جانا ہے تم نے؟" اسفہ بیگم نے کچھ حیرت سے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جی تائی ڈاکٹر ریاض چھٹی پر ہیں تو میں جاؤں گا" اسنے مسکرا کر کہا

"پھر ٹھیک ہے ہم لوگ سارے ریسٹورنٹس کی لسٹ بنا لیتے پھر چلیں گئے" فری نے پر

جوشی سے کہا "میں کہہ رہا ہوں ناں بلکل ہیلتھی آپشن نہیں ہے یہ" اس نے گھور کر کہا

"زاویار تمہیں تو ہم لے کر بھی نہیں جا رہے پھر کیوں ٹینشن لے رہے ہو" فاطمہ کے

مسکرا کر کہنے پر جہاں سب نے مسکراہٹ روکی وہیں وہ اسے گھور کر رہ گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دیکھو بچوں آج تو ہم صرف فاطمہ کے کیفے جائیں گئے باقی پھر دیکھی جائی گی" روحیل

صاحب کے کہنے پر سب نے ہامی بھری

"اور وہ حمزہ کو بھی بلاؤ کتنے دنوں سے نہیں ملا میں اس سے" گوہر کے کہنے پر زاویار

کو اچانک یاد آیا" وہ سچ حمزہ نے ہمیں اپنے گھر انوائیٹ کیا ہے آج تو وہاں جانا ہے" اس

کے بتانے پر انہوں نے گہرا سانس بھرا

"زاویار رات کو ہی بتا دیتے بیٹا اتنی جلدی کیوں بتا رہے ہو" رخسانہ بیگم نے مسکرا کر طنز

www.novelsclubb.com

کیا تو وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا" بتا تو رہا ہوں "اسنے کندھے اچکا کر کہا تو وہ سر نفی

میں ہالکر رہ گئے

"آج تو پھر انکی طرف چلتے ہیں بچوں

فٹا فٹ تیاری پکڑ لو کیونکہ ایک تو بج ہی گیا ہے "اسفہ بیگم نے خاص طور پر لڑکیوں کے

ٹولے کو دیکھ کر کہا جو موبائل میں گھسی تھی "جی تائی "دعا نے سر ہالکر کہا اور دوبارہ

www.novelsclubb.com

موبائل کی طرف متوجہ ہوگئی

اسکی دن بدن مصروفیات بھرتی جارہی تھی وہ اب بھی روحیل صاحب اور فیملی کو ائیر پورٹ

پر چھور کر آیا تھا سردیوں کی پہلی بارش تھی جو زور و شور سے برس رہی تھی ہر منٹ

بعد بادل گرجنے کی آواز پر وہ گہرا سانس بھرتا اپنے کمرے کی طرف بھرا

دروازہ کھولنے پر ہی ٹھنڈی ہوا نے اسکا استقبال کیا۔

"فاطمہ کمرے کی کھڑکیاں کولے کمرے میں اندھیرا کیے بیٹھی تھی زاویار نے کمرے کی لائٹس

چالئی تو سارے کمرے میں روشنی پھیل گئی

"کیا زاویار لائیٹ تو بند کرو" فاطمہ نے منہ بنا کر اسے کہا تو وہ لائیٹس بند کرتا اسکے

برابر بیٹھ گیا

"کیا کر رہی ہو تم؟" زاویار نے حیرت سے پوچھا" بارش انجوائے" فاطمہ نے مزے سے بتایا

لہجے سے سکون اور خوشی بیک وقت چھلک رہی تھے زاویار نے ارد گرد نظر دہرائی

دیوار گیر کھڑکی کے آگے سے وہ کرسی ہٹائے فلور کشن رکھ کر بیٹھی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم لائیٹس چالکر کرسی پر بیٹھ کر بھی بارش انجوائے کرسکتی تھی" زاویار نے اسے دیکھ

کر کہا تیز ہوا کی وجہ سے اسکے بال اُڑ رہے تھے چہرے پر ہلکی ہلکی روشنی دور باغ

میں لگے ایک بلب سے پر رہی تھی

"تمہیں کیا پتا زاویار ایسے کتنا مزا آتا ہے" اسنے آنکھیں گھما کر کہا تو وہ گہرا سانس بھر کر

رہ گیا "کب سے ایسے بیٹھی ہو؟" زاویار کھڑکی کے ساتھ ٹیک لگا کر اس انداز میں بیٹھا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس سے اسکے سامنے فاطمہ تھی "جب کی بارش تیز ہوئی ہے" فاطمہ نے کندھے اچکا کا

بتایا وہ اب بھی بارش کی برستی بوندوں کو بہت شوق سے دیکھ رہی تھی

"تین گھنٹے ہو گئے ہیں فاطمہ بیمار ہونا ہے؟" زاویار نے تھوڑے غصے اور فکر مندی سے

کہا "زاویار میں تمہاری کوئی مریض نہیں ہوں" فاطمہ کے قاطع انداز میں کہنے پر اس نے

آنکھیں گھمائی "مریض نہیں ہو بیوی تو ہو ناں جسکا خیال کرنا مجھ پر زیادہ فرض

ہے" زاویار نے مسکرا کر کہا اور اپنی جیکٹ جو اس نے کچھ دیر پہلے ہی اتاری تھی اسکے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گرد لپیٹی وہ جانتا تھا چاہے وہ جتنا مرضی کہلے بارش کے ختم ہونے سے پہلے فاطمہ نے

اٹھنا نہیں تھا

"زاویار تمہیں پتا ہے پہلے جب بھی بارش ہوتی تھا ناں میں اور پاپا پہلے پکوڑے بناتے تھے

پھر بارش انجوائے کرتے تھے اتنا مزا آتا تھا ناں کہ میں بتا نہیں سکتی پاپا کو ناں پکوڑے

نہیں پسند پھر بھی وہ میرے لیے بناتے تھے" وہ مسکرا کر بتا رہی تھی زاویار نے محبت سے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے دیکھا

"کیا بات ہے تمہارے پاپا کی "زاویار نے سر ہلا کر کہا "ہاں تو میرے پاپا ہیں ہی اتنے

اچھے "فاطمہ نے گردن اترا کر کہا "ہر لڑکی کو ایسی ہی خوش فہمی ہوتی ہے "زاویار نے

اسے چڑانے کے لیے کہا "مجھ سے پوچھو کیسے ہیں وہ "اسنے سر نفی میں ہلا کر کہا

فاطمہ بارش بھلائے اب اسے گھور رہی تھی

"پورا اسکول باتیں کرتا تھا حمید صاحب کو ______ "زاویار سنجیدگی سے کہہ رہا تھا فاطمہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے گھور کر اسے دیکھا اور پاس پڑی بوتل اٹھائی

"آخر اتنے اچھے جو تھے سر "اسکے ہاتھ میں بوتل دیکھ کر اسنے فوراً جملہ بدل دیا"تم

کتنے کھڑوس ہو زاویار"اس کے سر چھٹک کر کہنے پر زاویار نے بھنویں اچکا کر اسے

دیکھا"اب کیا کر دیا غریب نے"جتنا اسے اپنے کھڑوس کہلوائے جانے پر دکھ ہوتا تھا شاید

ہی کسی بات پر ہوتا ہوگا"تمہیں اتنا خیال نہیں آیا کہ اتنے مزے کی بارش ہو رہی ہے اتنا

اچھا موسم تمہاری بیوی کو یہ موسم بہت پسند ہے تم اسکے لیے آئسکریم ہی لے جاؤ" فاطمہ

نے اسے شرم دلانے کی کوشش کی" بلکل بھی نہیں مجھے بیوی کی صحت کی بھی بہت فکر

ہے" زاویار نے مسکرا کر کہا تو وہ سر جھٹک کر رہ گئی" تم ہو ہی کھڑوس" اسنے دکھ سے کہا کچھ دیر

اسکی شکل دیکھنے کے بعد زاویار نے جیکٹ کی جیب میں سے دو آئسکریم کپ

www.novelsclubb.com

نکالے

"اب تم نے خود ہی نہیں دیکھا تو میرا کیا قصور ہے" اسکے مسکرا کر کہنے پر فاطمہ کھل

کر مسکرائی

"ویسے تو تم کھڑوس ہو زاویار لیکن تھوڑے اچھے بھی ہو" فاطمہ کے کہنے پر وہ مسکرایا

"شکر ہے اچھا تو لگا ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا کھڑوس کا ٹیگ ہی لگا رہنے ہے مجھ

پر" اسکے گہرا سانس بھر کر کہنے پر فاطمہ آنکھیں گھما کر رہ گئی

بارش میں مکمل کھوئی وہ مسکراتی ہوئی زاویار کے دل میں اتر رہی تھی وہ اسکا دایاں ہاتھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پکرے اسے محبت سے دیکھ رہا تھا وقفہ وقفہ سے کوئی بات کرتی کسی بات پر آنکھیں

گھماتی یاں ہنستے ہوئے وہ اسے جنت سے اتری حور ہی لگ رہی تھی

میرے محبوب تیرے چاند سے چہرے کی قسم

تو کہے تو میں تیری مانگ میں افسا بھر دوں

اس حسین رات میں جنت کا گمان ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

اپنی خوشیاں تیری خوشیوں پر نچھاور کردوں

یہ

راز عشق کیا تجھے خبر نہیںِ

اس دل میں تو ہی تو ہے تجھے خبر نہیں

ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اسنے گنگنانا شروع کیا تو فاطمہ نے چونک کر اسے دیکھا

پھولوں کا تبسم ہے کلیوں کی جوانی ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھولوں کا تبسم ہے کلیوں کی جوانی ہے

تو میری محبت کی پاکیزہ کہانی ہے

میں عشق کی راہوں میں

ہستی کو مٹا دوں گا

تو مجھ پر ستم کر لے

www.novelsclubb.com

میں تجھ کو دعا دونگا

او میری زندگی

مجھ کو ہے خوشی

آج تجھ کو تیری دلربا مل گئی

اسکا ہاتھ پر نرمی سے بوسا دے کر وہ کتنی ہی دیر گنگناتا رہا

www.novelsclubb.com

آٹھ سال بعد:-

وہ گاڑی کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی تھی زاویار گاڑی کا بونٹ کھولے پچھلے

پندرہ منٹ سے نجانے کیا کر رہا تھا تینوں ماں بیٹے اب کے اکتا چکے تھے

"زاویار کیا کر رہے ہو، ہوا کیا ہے؟" فاطمہ نے اکتا کر پوچھا "دیکھ تو رہا ہوں" زاویار نے

مصروف سا جواب دیا تو گاڑی کے اندر بیٹھے اسفهان نے گہرا سانس بھر کر ماں کو دیکھا

وہ سات سال کا ایک ذہین بچا تھا جو زاویار کی کاپی تھا

www.novelsclubb.com

"بابا کتنی دیر لگے گی" اسفہان نے معصومیت سے پوچھا اور گاڑی سے نکل کر کھڑا ہو گیا

"تھوڑی دیر" زاویار نے تسلی سے کہا وہ حمزہ کے گھر سے آ رہے تھے مگر سنسنان روڈ پر

رات بارہ بجے انکی گاڑی بند ہو گئی تھی "اب تو بچے بھی تھک گئے ہیں چلتے ہیں گھر" فاطمہ نے کہا تو زاویار نے سر اٹھا کر اسے

دیکھا جو آج بھی بلکل ویسی ہی تھی مگر بال لمبے ہو گئے تھے جو فِل وقت ڈوپٹہ میں چھپے

تھے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیسے چلیں گئے پیدل؟"زاویار نے آبرواچکا کر پوچھا تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی" بابا میں چیک کروں گاڑی میں فوراً

ٹھیک کردوں گا" پانچ سالہ روحان کے کہنے پر زاویار نے

اپنی فریم لیس گلاسیس کے پیچھے سے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا گلاسیس اب مستقل

طور پر لگ گئی تھی "کردوں گا میں بابا کیوں ایسے دیکھ رہیے ہیں" روحان نے منہ بنا کر

کہا اسکی ساری عادات فاطمہ جیسی تھی "اپنی عمر دیکھو اور چپ کر کے مجھے کرنے

دو"زاویار نے سر جھٹک کر کہااور حمزہ کو آنے کے لیے کال کی روحان نے ناراضگی

سے ماں کو دیکھا

"زاویار عمر سے کوئی فرق نہیں پڑتا اڑانے دو"فاطمہ کے کہنے پر اسنے

مسکرا کر سر اٹھایا"میں نے سیفلی گھر جانا ہے فاطمہ "زاویار کی طنزیہ مسکراہٹ پر وہ

آنکھیں گھما کر رہ گئی

"اب آپ میری انسلٹ کر رہے ہیں بابا" اسنے منہ بنا کر کہا تو اسفہان مسکرایا" جسکی

ریسپکٹ ناں ہو بابا اسکی انسالٹ کیسے ہوتی ہے؟" اسفہان کے کہنے ہر ان دونوں نے حیرت

سے انہیں دیکھا دونوں بھائی زبان درازی میں اپنے ماں باپ سے بھی چار ہاتھ آگئے تھے

"یہ کس پر چلیں گئے ہیں؟" فاطمہ نے زاویار کو دیکھ کر تاسف سے پوچھا

"میں کیا جانوں میں تو بہت سلجھا ہوا انسان تھا" زاویار نے کندھے اچکا کر کہا "تو میں کیا

آوارہ گرد تھی" فاطمہ نے ناراضگی سے کہا "سڑک پر کھرے ہو کر رات کو کون لڑ رہا تھا

مجھ سے ؟اور پاکستان سے الیگل طور پر باہر نکلنے پر ریسرچ کون کرتا ہے ؟"زاویار نے

اسے پرانے دنوں کی یاد دلائی تو اسنے آنکھیں سکیڑی

"تو اسکا مطلب کیا ہے زاویار تم مجھے آوارہ گرد کہہ رہے ہو؟"اسنے غصہ سے پوچھا

"میں کہہ نہیں رہا فاطمہ، لیکن عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے"زاویار نے مسکراہٹ دبائی

تو وہ منہ بنا کر رہ گئی"کھڑوس"اسکے بڑبڑاہٹ پر زاویار مسکرا کر رہ گیا تبھی حمزہ کے

www.novelsclubb.com

ہارن کرنے پر اسنے گہرا سانس بھرا "آجائیں جناب "حمزہ کے کہنے پر وہ دونوں ایک ساتھ

مسکرا کر گاڑی کی طرف بھرے جیسے پچھلے آٹھ سال دونوں نے ایک ساتھ ہنستے

مسکراتی گزارے تھے

________ختم شد_

www.novelsclubb.com